



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ  
الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْجَيِّرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلْجُرُ فِي  
الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ  
فِيهَا وَهُوَ الرَّجِيلُ الْغَفُورُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَّا تَأْتِنَا  
السَّاعَةُ قُلْ بَلْ وَرِيقٌ لَّمْ تَأْتِنَا كُلُّ عَلَىٰ الْغَيْبِ لَا يَعْزِزُ عَنْهُ  
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ

وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَعْزِيزَ الَّذِينَ امْتَنَوا وَعَمِلُوا  
الصِّلَاحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ كَرِيمَةٌ ﴿١١﴾ وَالَّذِينَ  
سَعَوْرَ فِي الْأَيَّامِ مُعَجِّزِينَ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ  
أَلِيمٌ ﴿١٢﴾ وَيَرَى الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ  
رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي فِي إِلَيْ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١٣﴾  
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدْلُكُمْ عَلَى رَجُلٍ يَتَبَاهَى كُمْ  
إِذَا مُرْقِطْتُمْ كُلَّ مُمَرْقٍ إِنَّكُمْ لَيَفْنِي خَلْقَ جَدِيدٍ ﴿١٤﴾

لشکر خود را شنید و کهکشان را کافی بخوبی اسک درس برایه = آسمان اخوند ز مکان اخوند آگه از ده خود =  
لوکت کافی بخوبی اگه از ده خود = دو کافی بخوبی اسک پر بخوبی بخوبی خشک نمود کتاب تنه لوس  
کنم علی اسک اخوند بچشمی اینچن اسما و قبیل اضیخت اولیک لجه غمغیره اذورنی کنیته قیامت بمو  
خرد بده بخوبی خاطره کر بخوبی اند تعالی اسک لوکن روزخونه عطا کرد سوایان افون در راه مدل کر کیه  
جندی خاطره بده بخوبی مضرت = بخوبی اند و الیزین سعوی ایستاده بخوبی  
اویک لجه غمغایب بخوبی تجهیز ایستاده بیه بیه ایکه کهونه کهونه کوئش کران آس سانین آیان = بخوبی  
پکش اند خاطره جندی خاطره پر بخوبی مضرت مذاب دگ دگ دگ دان و پیری اینچن ازو تو ایلهه اینچن  
ازول ایلکین زینی هو الحال و نهدیدی ایل بخوبی ایل بخوبی ایل بخوبی ایل بخوبی ایل بخوبی ایل  
عطا کرد (یعنی علاوه ایل کتاب) بخوبی کتاب بخوبی قوه و پنهان بخوبی کرد آیه جهودی پروردگار ششم طرف زیر  
کتاب بخوبی سر کنکان بخوبی اسک خشای سزدهم اسک کتاب بخوبی محمد زید آسمانی و قال اینچن  
کفر و اهل بخوبی علی بخوبی بخوبی ایل ایل فخری مسیحی ایل ایل ایل ایل ایل ایل ایل

أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ رِيهَ حَقًّا هُنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
يَا أَخْرَقَ فِي الْعَذَابِ وَالصَّلَلِ الْبَعِيدُ ۝ أَفَلَمْ يَرَ قَوْلَىٰ مَا  
بَيْنَ أَيْدِيهِ تَهْرُمُ وَمَا خَلْقُهُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنْ شَاءَ غَيْفَ  
بِهِمُ الْأَرْضُ أَوْ سُقْطٌ عَلَيْهِمُ كَسْفًا مِنَ السَّمَاوَاتِ لَكَ فِي ذَلِكَ  
لَا يَقْرَئُ الْكُلُّ عَبْدًا مُّنِيبٌ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَاكَ دُوَادَ مِنَ الْأَنْفُسِ  
بِعِبَالٍ أَقْرَبَنِي مَعَهُ وَالظَّاهِرُ وَالثَّالِثُ الْحَدِيدُ ۝ أَنْ اغْمَلُ

همه دن کا فریاد و ان شخص پا خواں بیلہ تو قبضت شخص کسی بخوبی خواہ دن بندی نہیں کر سکتے  
حضرت مولانا نگاش درین بیان میں اور قبضت ایک فوج کے دوبارہ فوج نہیں خواہ ایک قدرتی مکمل اعلیٰ گذشتہ افسوس  
چلتے کیا، میا تھے شخص افسوس میں پیش آپری کسی میراث دنیا نہیں مل لیجاتی لامگی میں  
ماں اکٹھائیں العذاب والقتل لفظیوں کے بعد اختر کو بعد مزدراں بک پڑھ کم لو کر کے یہ قیاس = اختر  
حضرت پیر جس طبق میں دی جو کرایی خواہ کر لے۔ اللهم عزیز میں میں ایسیں کیونکی کیونکہ وہ اخطلهم میں اللهم  
واللطفیں شکاریت یہاں ارض اوتیقلاع کوئی نہ کیتا اسیں انتشار ایسیں نیز ایساں اکٹھائیں خیہی میں قیاس  
کیا سمو لوگوں جیسا آسائیں دی شخص کی کسی بخوبی کی دی قدر کی بخشی یہ حرف پر جو احاطہ  
کر جائے۔ جو کہ اس جو حرم نہ کوئی کسی دیکھیا جاؤ گی پہنچ آسائیں بھل تو پڑھا کوئی جی سیت  
سامنے آیا اس اکٹھا کرنے خاطر پڑھی پا ہم اتحاد خواہ دنیا پروردگارہ میں تقدیر دوں اسکے پیشے  
پر حضرت روح نہ کروں اس بندہ سیوہ خاطرہ و لفظیات ہے ادا فذ میا فضلہ۔ یہ کوئی سماں میا حضرت  
دوسرے طرق پر فضیلت دی بد فخرت بیہہاں ایسی ممکنا واللطیف یہ کوئی حشم جاہوریں تھے جو اسے کی  
سیت سیت شیخ پر ان روزات پڑھانے کے حکم کو اس کو میں کر تو آسیا کر گروہ کسی سیت شیخ پر اس  
والکمالۃ القویۃ یہ کوئی سیت قدرہ خاطرہ خیز خوم یو جزم ای المخلق شیفیت و قدرتی الشفیو  
حضرت دلوں کو حشم نہ آسیا جو ان اتحاد خیز نہیں زوریہ کشاوہ کشاوہ یہ کوئی راجح اور کریں بھس

سِيَغْتَ وَقَدْرٍ فِي السَّرْدِ وَأَعْمَلُوا أَصَالِحًا إِنِّي بِمَا نَعْمَلُونَ  
بِصَيْرٌ وَلِسَلِيمٌ الرِّيحُ عَذْوَهَا شَهْرٌ وَرَاحْهَا شَهْرٌ وَ  
أَسْلَكَاهُ عَيْنَ الْقَطْرِ وَصَنَ الْجِنْ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَا ذُنْ  
رِبِّهِ وَمَنْ يَرْغِمُهُ عَنْ أَمْرِنَا تُنْقَلِفُهُ مَنْ عَذَابُ السَّعْيِ  
يَعْلَمُ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ هَجَارِبَ وَتَهَائِلَ وَجَانِ كَالْجَوَابِ  
وَقَدْرُ رُصِيَّتْ إِعْمَلُوا لَدَاؤَدْ شَكْرًا وَقَلِيلٌ مَنْ يَعْلَمُ دِي

**الشکور** فلهمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَاذَ لَهُمْ عَلَى مَوْتِهِ  
 إِلَّا دَأْبُهُ الْأَرْضُ تَأْكُلُ مِنْ سَاتَهُ فلهمَّا حَرَّ بَيْنَنَتِ الْجَنَّةِ  
 آنَّ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَيْتُوَافِي الْعَذَابِ الْمُهُمَّينَ  
 لَقَدْ كَانَ لِسَبَابِي فِي مَسْكِنِهِمْ رَايَةً جَتَّلَنِ عَنْ تَيْمَيْنِ وَيَمَالِهِ  
 كُلُّوَا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَأَشْكُرُوا اللَّهَ بِلَدَةً طَيْبَةً وَرَبَّ

حضرت سیدنا عبد الرحمن رضی عنہ عالم گھر چشم پنچھی بخوبی نور آنکھوں کوہ ملبوس  
 گئے پانچھی کوہ ملبوس ملبوس کی پر ازا جھو خانس اندر رہوئے تم اسیں دریں ہاتے جس آتے  
 دیوان تھیں گھر پنچھی بخوبی کامنہ اوس تھے جو اس کو جل جھو نظر رہیں۔ کوہ بیچان فوجیہ  
 پیارہ کیں جان سلیمان علی السلام متعدد مرگ گھر کھو رکھیں اسیں جھوہ اور اندر اندر رہے کوہ انہوں  
 کی وجہ انہوں ملکتیں اخراجیہ کیتیں الجھنُ آن لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَيْتُوَافِي الْعَذَابِ الْمُهُمَّينَ وَوَلِيل  
 ساروں کو کھر گئے ڈیپہ ستمہ آئیہ کر انہوں ان اخراجیہ کیس پنچھی اور معلوم آن جھوہ دیے۔ عالم  
 گھر گئے اپنے اگر کہ جرگاہ پنچھی فخر کسرا ہائیں اسیں قمرور لیں داٹ کس طباں ملر گر لند لفڑی  
 تھاں لِسَبَابِي فِي مَسْكِنِهِمْ رَايَةً جَتَّلَنِ عَنْ تَيْمَيْنِ وَيَمَالِهِ  
 برداری کریں پنچھی بخے بخے نشانہ دلیل ۳۶۲۰ جکنی عَنْ تَيْمَيْنِ وَيَمَالِهِ  
 آنکھ نشانہ کر دہ بانگھی ملر گر دہ بھن جو کھو فرے قمار در قمار نہ جھوہس علاقوں اندر اسیں عام  
 شاہر رہہ سرکر دہ بھن کھو فرہوں جوں کو کو کھا بخات بھن جنر کم کم جیہے اسیں بکثرت اولی دہ آنکھ  
 کھانی رہنی دہ سایہ دہ نو سکھی بکمل اسی دہ نوہ تھن انجیا داں دہ جوں بخود دیدیہ ٹھلویں بیلی ریلیوں  
 وَأَشْكُرُوا اللَّهَ كھجور پنچھی پر دہ گارہ ملہ عطا کوئی نہیں ریلی دے کہ فخر ملر گزاری دہ فریں  
 برداری۔ کیا لہو دی ٹیکے نبھو کر دہ نوہ عطا بیلہ کیتیہ دہ سریت لفڑیوں اکھی کوئر نوہ عطا کوئی نادیں ملزی  
 شر سہاں نہایت زست شر بھر آپ دہو اک لہاڑا پانچھی نفت کر نوہ عطا آنگری کی اخبار دیہ دہ گارہ

غَفُورٌ فَأَعْرَضُوا فَارْسَلَنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرَمَ وَبَدَلَنَاهُمْ  
بِجَنَاحِهِ حَمْطَتِينِ دَوَائِيْ أَكْلِ حَمْطِ قَاثِلِ وَشَنِيْ مِنْ سَدَرِ  
قَلْبِيْ لِذَلِكَ جَزِيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُغَيِّرُ إِلَّا الْكُفُورَ  
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرَائِيْ أَيْتَى بِرُكْنَافِهَا فَمَنْ ظَاهِرَةُ  
وَقَدْ رَنَّا فِيهَا السَّيْرَ بِسِيرَ وَافِهَا إِلَيْلَ وَآيَاتِمَا اِمْنِيْنَ

پھر سچاہ مفترت کر دیا۔ جو کہاں تھے کو جیسے بعد تھا کہ تھا کہ درگزدار گذر فی عرطتو ای ایسکا  
عکیشہ سیل العرمہ بدلنامہ پستور ہجتیں دوائیں اکلیں حمطہ قاثلیں رُکنیں مینے ٹھنڈیں کہہ دیں  
کہ اتحہ عکس قدر بکل بھیر کو سایدھے حکومت نہ کرو اسے اسی پیچھے ہیں قرہ دال چادی کو رکھے تھے  
پیچے بولنے پڑے سیاہ لباس اور حلقہ بند اوس۔ یہ سیت خود تم ساری بیانات جاؤ دے دے گئے ہے اسے اسے  
جس دیں ہوں باخن بدل یہ تسلیک نہ بانی میں پیچے پیچے اگر روز بڑھے میہودا رُگی۔ یہ سمجھے  
و رائے جھلکی رُگی۔ یہ جھلکی ہے اُن کیبھے کے میں خونہ خروہ میہودا لفات اس ذلیقہ جزیہ نہ کہہ دیتا لفڑیا  
و کہن لفڑی ای المکور۔ یہ بزادت لفڑی تکن گھرہ سہ کفر ان غلت کرنے سے اس پیچھوے سراہوں  
کفر ان غلت کرن والیں در ای یہ کافر و بحقیقتیہ تھیں قرائی ایتھیں بولنا کافی ای کافیہہ یہ  
کہ زانہ اپنی سہاون خروہ بی شام کیسی تکن گھرہن خروہ بیکھر اسے اور راجہ رکت کر جاؤ اس کی وجہ  
شر آیہ کی کہ یہ سیاہ سرک اسیں سارے بکھرے نہیں ہوتے یہ اس اس۔ یہو سیت نہ سافر ان  
سرس خروہ تسلیک دھست پیدا ہوں اسی سے اس کی سحر بی خواہیں سہاون اسی سے اس کی سحر  
و خروہ سحر تھے پیکاں و قلقدنالیفہ السیق مکر رہوں گورنے نہ اگر خاص اندرازہ نو ہوپ کو شر  
و خروہ لوں ہوئے گو من پیچلا نیفہ الیلی و آنہاں الیعنی فرمونے نہ سکو اس کے کرو جیرات  
کیتے ہو نہیں دا اسیں دلماں اخدر چانپے ساری لوکے اس سے خود پیچے شام دا ہاں ہوئے آبہ شر و خروہ  
کوئی اسک شرس دکال ہیں شرس خر کھوں ساری نیتھی دو نیوار اس کی ہجت پاٹس سیت تھے

فَقَالُوا رَبَّنَا يَعْدَ بَيْنَ أَسْعَارِنَا وَظَلَمُوكُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ  
آخِلَادِيَّتَ وَمَرْفَنَهُمْ كُلَّ مُهَرَّقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِكُلِّ  
صَبَّابٍ رِشْكُورٌ<sup>①</sup> وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ أَيْلِكُسْ ظَاهِرٌ قَاتِبُوهُ  
إِلَّا فِي نِعَمٍ الْمُؤْمِنِينَ<sup>②</sup> وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَنٍ  
إِلَّا لِنَعْلَمَ مِنْ يَوْمِنُ بِالْآخِرَةِ مَنْ هُوَ مُنْهَانٌ فِي شَكٍّ وَ  
رَبِّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ<sup>③</sup> قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَمْتُمْ مِنْ

وہ اے نہیں وہ پہاں دیتا لہ ۱۹۷۰ء میں خروجی محدود سانے شاک بوزان یون ان گم کے دعا کرد قاتلوں پر اپنا  
جنوبی ہیئتی انتظامیا کر پڑا، مگر ایسا ہی تراویہ سائیں سڑھ کیں خروں اندر۔ خروجی خروہ کر کے بھٹے  
خرو فیر آبہ جائیکہ نہ کسے یعنی سالانہ سیت تند = خلائق خاطر، تو کرپا کر سچ سالانہ سیت تند  
و خلائق خلائق بھی کور تھے علی پانے پاس تیار اکھن، پختے پختے لوگوں کی وجہ خروادہ اسی پھٹکنے پر  
اخداونیت چنانچہ قدرہ نہ پچھاں خرو، کسر بالی پڑے، وہ نیک ہندو خاطر، و خلائق خلائق شرمنی، یہ کر  
اوس قسم بعد پھر اگر تم قبیلہ دانت داروں کا حلف شرمن اخدر زلان ڈلان ایکی دلکشی کرنے لئے  
حبلیں لٹکوں بے شک یہ افسر یا ان کو راتھ خرو پیدا نہ کیا تھا، بھرست روک پر خود سہر دھر کر،  
و نیک ہندو خاطر، یعنی ہایان = فرمایہ، لران ہندو خاطر، و خلائق خلائق خلائق خلائق لیش کلائے فاتحہ عورتیوں  
تین نیقاویں انتظامیوں پر پختہ قدمی کو الحسن قسم خرو پہنس ہی اس چنانچہ گھو کر یہ، جیو ہی خرو  
گھر روز بڑے اسی جیو کر دیو، اکھ کے جام جوہ، ہایان خرو نہ کمال الایمان اس قسم زندہ، اکھ مخفوہ  
یہم ضعیف الایمان اس قسم کر دیو، اگرچہ شرک دیگرس خرم خرم خرمی دیو، مگر حماگن اخدر کو کھم  
سند اجاتی، و ماتھاں لئے خلائق خلائق خلائق ایلائمعتمد من لیکھن، بالائیں و متن، ہو ہیتاں شیق و دریافت  
خلائق خلائق خلائق، یہ اوس دھارہ سند اسی پختے کا نہ لزوم دیگر مگر یہ اوس افسر سہر دار اس کی  
پرچھ آخونی پر خود نہیں کو اخود دیجی، کن پھر آخر تک شک دیتے دیتے اسی اخدر خرو زان پر خود اسی حساب

دُونَ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي  
الْأَرْضِ وَمَا لَهُ فِيهِمَا مِنْ شُرُكٍ وَمَا لَهُ مِنْ حَمَدٍ إِنْ قَدِيرٌ<sup>⑦</sup>  
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاوَةُ عِنْ دَاءٍ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ اللَّهُ هُنَّ إِذَا فِرَغُ  
عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ عَنِ الْحَقِّ وَهُوَ عَلَى  
عِلْمٍ

**الْكَيْرُ** قُلْ مَن يَبْرُزُ فِيْكُم مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ وَ  
إِنَّا أَقْرَأْنَاكُمْ لَعْلَ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ **قُلْ لَا تَسْتَعْلُونَ**  
**عَنَّا أَجْرَمْنَا وَلَا تَسْتَعْلُ عَنَّا نَعْلُونَ** **قُلْ يَعْمَلُ بِمَا تَبَرَّأْتُمْ** يَقْرُئُ  
بِمَا تَلِي الْحَقِيقَةُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيُّ **قُلْ أَرَوْنَ الَّذِينَ أَحْقَنُوا**

يَا شَرِكَاءَ كُلَّ أَيْلَ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَمَا أَرْسَلْنَاكُ إِلَّا كَاتِبٍ  
لِلنَّاسِ بِشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكُنَّ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ وَيَقُولُونَ  
مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَكُمْ مِيعَادٌ يَوْمًا لَا  
يَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْبَلُونَ فَوَقَالَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا لَئِنْ تُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنَ وَلَا يَأْتِي الَّذِي يَأْتِي بِهِ يَدِيهِ وَلَوْ  
بَرِي إِذَا الظَّالِمُونَ مُوْفَّقُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

القول يقول الذين استضعفوا الذين استكرووا ولا أنتم  
ألكنّا مؤمنين ﴿١﴾ قال الذين استكرووا الذين استضعفوا  
صدّد لكم عن الهدى يعذّب اذ جاءكم من قبلكم مجرمين ﴿٢﴾  
وقال الذين استضعفوا الذين استكرووا ابل مكر اليل و  
الهمار اذ تأمر وتنان تكفر بالله و يجعل له اندادا و اسرؤوا  
الندامة لتهازا او العذاب و جعلنا الأغلل في اعتناق الذين

كُفَّارُ وَاهْلُ الْجُنُونَ إِلَامًا كَانُوا يَعْمَلُونَ @ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ  
 مِّنْ نَبِيًّا إِلَّا قَالَ مُتَّقُوهَا إِنَّا هُمْ أَنْسَلَتُهُ بِهِ كُفَّارُونَ @ وَ  
 قَالُوا أَخْنُونَ أَنَّا نَرَأِي مَوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا أَخْنُونُ بِمُعْذَنِينَ @ قُلْ  
 إِنَّ رَبِّيَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلِكَنَّ الْكُفَّارُ الظَّالِمُونَ  
 لَا يَعْلَمُونَ @ وَمَا أَنْوَلَ الْكُفَّارُ لَا أَوْلَادُ كُفَّارٍ يَالِيَّ تَعْرِفُ بِكُفَّارٍ  
 عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَامَنَ امَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأَوْلَيْكَ لَهُمْ

کے ساتھ پانچین ڈاہنیل کر تھے جس سے خداوند ہل نجرونَ إِلَامًا كَانُوا يَعْمَلُونَ تھے  
 یہ دسراں دو گرفتار کامن ڈاہنیل کم کران اگئی تھے وہیں اسکے بعد ہل نیں اے ڈاہنیل ہل نیں  
 کافرن ہجھ گر لانہ کامیں سید = جاہانگیر گھوسمت ڈاہنیں ہجھے ڈل ڈنہدک آندہ ہے تو کوئہ  
 کافر ہجھ بدل دیا کوئی نکالنی تھیں ڈل نجذبی الاقالِ مُتَّقُوهَا إِنَّا هُمْ أَنْسَلَتُهُ بِهِ كُفَّارُونَ  
 شرس خداوند ہم کروں ڈاہنیل گر تھے شر، کیوں خداوند ہو کوڑپ گن اور کیمن کافرن ہجھے  
 پانچھاں ہجھے ساری کافر کران یہ ڈاہنیل ہو ہے اسست ہجھے، دُنْيَا لِأَخْنُونَ اللَّهُ أَنْوَلَ الْكُفَّارَ لَا أَوْلَادُ كُفَّارَ تھیا  
 تھیں یعنی ڈلیوں ہے اس کیوں ڈاہنیل اسے پھر تھیہ ہو ٹوڑیا ہو اسی اسی اسی اسی اسی اسی  
 معلوم ہے کہ اپنے اپنے بھر خوش اسے بھر جس اسی حکیما = ڈل احرام لانہ اکر دیتے اسی ہر گز خدا  
 ہے پھر وہیں ڈل کوڑا ہوں ڈل نیں یعنی یعنی بسطِ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلِكَنَّ الْكُفَّارُ الظَّالِمُونَ  
 ہے فرمایا کہ یادِ سولِ اللہ ہو اب کے وسیعہ روزِ ہجھ دلیلِ حبیول عدو اسی ڈل کے پھر یہ تھیں جو  
 جس میں ہے ڈل سیوان پر ڈاہنیل ڈاہنیل، سوت کران روزِ قس اندھر میں ڈاہنیل پھر یہ جو شی کی کران  
 روزِ قس اندھر میں ڈاہنیل پھر گن یہ ہجھ جدیس ڈل اسی ڈل اسی ڈل اسی ڈل اسی ڈل اسی ڈل  
 اسی ڈل کے پھر زانہ گن ہجھ ڈلیل، ڈل = ڈل، بکثرت اسی ہجھ کیہہ ہر نے وَمَا أَنْوَلَ الْكُفَّارَ  
 لَا أَوْلَادُ كُفَّارَ تھیں یعنی بکٹو ہجھندکا زلفیِ الامَنَ امَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأَوْلَيْكَ لَهُمْ جو ہے الظَّالِمُونَ ہے

جَرَاءَ الْضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرْفَاتِ الْمُنْوَنِ ⑩ وَ  
الَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَيَّلَاتِ لِمَعْجَزِنَ اُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ  
مُخْضَرُوْنَ ⑪ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ  
مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا آنفَتُمُّوْرَقَنْ شَيْءٌ فَهُوَ  
يُحْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِيْنَ ⑫ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا  
ثُمَّ يَقُولُ لِلْمُنْكَرَ كَمَا هُوَ أَكْرَمُ كَمَا ثُمَّ يَعْبُدُونَ ⑬  
قَالُوا سَاحِنَكَ أَنْتَ وَلَيْسَنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَمَا ثُمَّ يَعْبُدُونَ

الْحَنَّ الْكَرْهُونَ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝ فِي الْيَوْمِ لَا يَعْلَمُ بَعْضُكُمُ  
لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَعْوَلُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا دُرْقُنًا عَذَابَ  
الثَّارِ إِلَيْهِ كُنْتُمْ بِهَا تَكْلِبُونَ ۝ وَإِذَا شُتِّلَ عَلَيْهِمْ إِنْتَنَا  
بِسِدْرٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رِجْلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصْدِكُمْ عَمَّا كَانَ  
يَعْبُدُونَ أَيْأُكُمْ وَقَاتُوا مَا هَذَا إِلَّا أَنْكُمْ مُفْتَرُى ۝ وَقَالَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُحَقَّقُ لِتَاجِهِ هُوَ لَنْ هَذَا إِلَّا سُحْرٌ مُبِينٌ ۝

وَمَا أَتَيْنَاهُم مِّنْ كِتَابٍ يَذَرُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ فِيلَكَ  
مِنْ نَذِيرٍ ۖ وَكَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا يَلْعَمُ مُعْشَارَ  
مَا أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَبُوا رَسُولَنَا فَلَيَفِتَ كَانَ تَكْيِيرٌ ۖ قُلْ إِنَّمَا  
أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقْوِيُّ مَوَالِيَهُ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ شَمَّرَ  
تَتَكَبَّرُوا فَإِنَّ مِلْصَاصًا حِجَرُوتٍ ۖ إِنَّ هُوَ لَا نَذِيرٌ لِّكُوْنِ

بَيْنَ يَدَيِّ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلَكُمْ مِنْ أَجْرٍ  
 فَهُوَ لَكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 شَهِيدٌ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْتَدِي بِالْحَقِّ عَلَامُ الْغَيْوبِ ۝  
 قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يَبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعْدِي ۝ قُلْ إِنَّ  
 ضَلَالُكُمْ فِي أَنَّهَا أَضَلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَإِنَّمَا يَعْلَمُ  
 إِلَّا رَبِّي إِنَّهُ سَيِّئُمُ قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَى لَدُونَ فِرْعَوْنَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اگر آنکہ انکو زدن تو پڑ کر تو وہ فرج نہ رکھ سکے اگر وہ توہ بیت آسان بخوبی سے  
 پاس پہنچو تو قسر مزدود اور کرن قسر خل خصان ہے اگر بکھر پڑے کمال عطا کرد آئندہ  
 ان مقوی اور نسبتی لذت بیتی پیدا فی عذاب مٹوئی ہے یہ سائبیت محرر جماد کمال فتح و مکار توہ  
 ہم کر اپنے آگہ بہادر خاتم خاتم کو توہ کرنے کے لئے اس کے لئے توہ کافی ہے جو دریا، صفا و ماء میان  
 دھوکہ دھیں اسی نکاحت خاطر مزدود = معاشر کوہ و قدری سب سے بخوبی کافی ہے ضرر = میان مزدود پہنچ  
 خدا یہ سے خوب پہنچے جو حقیق سے کافی مطلع = کوہ قل ایت رَبِّي يَقْتَدِي بِالْحَقِّ مَلِكُ الْغَيْوبِ یعنی  
 فرج دیکھ کر بے اگلے بیجان پروردگار بخوبی اپنے پیشے پیچے زد ارتہ ہو ایں یہ بیت اپنے گمان بخوبی۔ مث بخوبی  
 سورے ناب زاد ایں قل جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يَبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعْدِي یعنی فرج دیکھ کر بے اگلے زدن حق کو  
 اپنے دین پروردگار بخوبی اسی میں دیکھنے کو زاد کافی ہے جو بخوبی کر جو تھے دیکھنے دیکھنے پیشے زدن  
 کر توہ قل ایں خلکت نیاتیں ایضًا نیتیں نیاتیں ایضًا نیتیں ایضًا نیتیں ایضًا نیتیں ایضًا نیتیں  
 یہ فرج دیکھ کر بخوبی اسی میں پورا آکن ڈاہت پہنچ برگاہ بالفرض نہ لست آس اور ایک خصان  
 پہنچ سیانے دا اسی پیشہ برگاہ پر اتو پس دخیل ہوئی کر توہ سیز ۷۰ = پیشہ مخصوص اور ۷۰ پہنچ توہ کی برگاہ  
 پہنچ سیانے دا اسی پیشہ برگاہ میان سے اگر وہی سوزان بخوبی پیشہ خواست جو سورے کا زدن سیخاہ خواہ یک ہے توہ

وَأَخْذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۚ وَقَالُوا أَمْكَانِهِ وَآتَى لَهُمْ  
الثَّنَاؤُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْبٍ ۖ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلٍ  
وَيَقْتُلُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْبٍ ۖ وَحِيلَ بِهِمْ وَبَيْنَ مَا  
يَشْهُدُونَ كَيْفَ لَمْ يَفْعَلْ بِإِشْيَا عِمَّ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَيْءٍ

اک نہ مال مھر تھی معلوم پر جھو اکس دی پڑھے ملک سوبھ مزور دلکشی بیٹھیں گے افلاطون  
وَأَقْتُلُوا مِنْ مَكَانٍ بَعِيْبٍ ہرگاه بخوبی پھر پیدا سول افسوس دلتے ہیں سادہ تباہگ وہ کافر قیامت  
حوالہ مضمون پر خیر بیت آس خوف سبہ آسن تھے سادہ اور وہ اور کران ڈار ہجی آسیکھ دکاں سوچتے  
وزرائیں کمر دکر لدایں کرتے تھے الاتکا یہ وَآتَى لَهُمُ الظَّلَامُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْبٍ تم سادہ رہنے  
تم کافر قیامت خوفاک مال مضمون اس اون ایمان دین حص پیشہ دیاں سہان سون تو ب قول مذکورہ نہ  
ہ تھیں ایساں گے تھے سادہ آجھ دھرم اون مور جاوے جاوے ایمان آجھی جائے اسی دینیہ کیا ہے اسی دوں  
در المثل آخرت پھر دار الہماد افسوس یہ ایمان قول کرنے دیے کافر مل قول کرنے دیے تو ب قول  
کافر و گفتگو تو یہ میں قہلی ملا لگ کر برو ٹو دیا اس امور موافق نہ کر کے تھا اکار و گفتگو  
پالغتہ میں مکمل بھیجا گئی وحیل پیشہ ہوئیں ما یقہنیں کا اصول ملکی ایام میں تکلیل اللہ تھیں ٹوں ٹوں ٹوں  
نہور تو کرد تھیں خرچی ہیز ان گئی خواہشان خرچھ پاٹھ کرت تو جبے دیا جس دیں ہم خرچ میں  
بیت بکو توہ بہو تھے غریبیک کو۔ کیونہ تم د آسے ہی جر ان کر دیں اس شکس اندر بھکا یہم تم  
ترودیں خواہیں تراہیست۔



卷之三

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ قَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمُلْكَةِ رُسْلًا  
أَفْلَى أَجْيَحَةِ مَدْنَى وَنَلَاثَ وَرُوعَ يَرِيدُ فِي الْعَلَقِ مَا يَشَاءُ لَنَّ اللَّهَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>①</sup> كَمَا يَقْتَصِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَ مِنْ رَحْمَةِ فَلَامِنْكَ  
لَهَا وَلَيُغْرِيكَ فَلَمْ يُرْسِلْ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ<sup>②</sup>  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ

بِرَزْقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنْ تُؤْفِكُونَ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ بِكُمْ عَلَيْهِمْ كُفَّارٌ مِنْ أَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا يُعَذِّبُ اللَّهُ  
الْأَمْوَالَ ۝ يَأْتِيهَا الْأَكَاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا يَرْجُعُ  
الْحَيَاةُ إِلَّا بِهَا إِنَّمَا يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ  
الَّذِي يَعْلَمُ لَا يَعْلَمُ بِالْأَغْرِيَقِ ۝ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌ فَاتَّخِذُوهُ  
عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِلْزُونَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ  
الشَّيْطَانِ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُعَذَّبُونَ  
كَفَرُوا وَالْمُعَذَّبُونَ شَرِيكُهُ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَلَوْ  
الظِّلَاحَتِ أَمْمُ

سوزان پر آئا۔ دیکھ طرف میلے تے آخر تر دشے کہم پر لذا **اللهُ أَكْبَرُ** کا نام سمجھو دو  
مگن کس رائے سی پھر سزاوار مبارک طبلہ مسجد وہ تندے تندے نی پھر **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** اور کوئی کن بچو  
خود شرک کر جو ہے پکنے دیں فیکن **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** اسکی تہذیب قتل فیکن قلیک **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** اسکی تہذیب  
اے عظیم ربانیں جو کہ تقویت پیدا کر کے کوئی اپنے روزانہ پر اوسی کافر نو اکٹھا جسد تو پر برد تھیں میں دفتر  
آس آئیں جو پیدا خلاب کرنے آئت اللہ اس سہہ تے اس سیست آگر دوستہ ہم پیدا کر کے سارے کام  
یعنی خدا یا سیلیں ایک دن تے نہ پیش کر دے ایک دن اپنے ہمایتی سو روی فتوحہ سے جو کافر نہیں **كَلَّا تُنَزَّلُونَ**  
لئے وَيَقِدُ الْفَلَوْحَ حَتَّىٰ مَلَأَ الْعُرْدُوا الْعُرْدُوا الْعُرْدُوا وَلَا يَغْنِي لِلْكُلُوبُ لِلْفَرَوْدُ اے لوگوں یا زوجوں کو خدا یا سے  
گئیں ایک دن ساری امور حسد تو پر دنیا پر زندگی دھوکہ کر ایک دن خروج اسی تھے دنیا فیل قیامت نظر یہ  
خندوں تو پر دھوکہ کر باز شیطان نکو دھوکہ کر ایک دنیا کی پھر خود دوسرے ہمین کردن تو پر کچھ دو  
ذرا ب ایں **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** اسکی تہذیب میں **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** پڑے پاٹھی شیطان (مسن پنڈا کر آئی) پیدا خندوں میں  
تھے جو زانوں سے ملے، اگر۔ **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** پکنے کا تھیجہ شیخوں میں محدود پہلیں عاصی  
ہاؤ دن ان شر کس = مگر میں اگر حق تم = پہن جنم کے اخور، الہمین سکرتو ایک ہمچنانکہ تھیجہ یہ کوئی کو  
کافر پہنے یا کو شیطان خند کو اس ایجادت کو جو دھوکہ دھوکہ خر آئے جو دنہ خاطرہ پیدا خنت  
ذرا ب اگر قس اخور وَلَيْلَتْ اسٹنکن **كَلَّا تُنَزَّلُونَ** ایم تھیجہ فیا ایک ہر قیمت جو سو شیطان سز جالت

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ أَفَمَنْ زُيْنَ لَهُ سُوَّاعَمِلَهُ فِرَادٌ حَسَنًا فَإِنَّ  
اللَّهَ يُضْلِلُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذَهَّبْ نَفْسُكَ  
عَلَيْهِمْ حَرَثٌ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ وَإِنَّ اللَّهَ الَّذِي أَرْسَلَ  
إِلَيْهِ الرَّحْمَنَ فَتَبَارِكَ حَمَابًا فَسَقَتْهُ إِلَى بَلْكَلِي مَيْدَنِ فَأَجْيَنَاهُ إِلَيْهِ الْأَرْضَ

گر تو ایمان اولن یو کر کیہ رڑو ملد جندہ خاطرہ پھر گھن بودا مفترست یو ایمان و عمل صاحب پیشہ بد  
حرود۔ بلے کافروں نیک انعام خراب شدی۔ بھوں بالایات نہ انعام مفترست و اجر کریں جو کیا۔ بھوں دی جو  
برابر آسمیں یعنی ایمن یعنی المسوود تھیں فرائحت اپنے ایمان اللہ یعنی من یعنی کیا۔ وہ تھوڑی من یعنی کیا۔  
فضل لئے ملن پچھے کام ہرجن آیے کرد تو پڑے لوگ نہ تھے پچھے کامہ رڑو خطر وہ محمد یا کوئی شخص بھوں بھوں پچھے  
کام بھوں خفری لا چھان بھوں ڈھو کچھا برے گوڑا یک شخص گوہ کافر لئی شیطان سمیہ الدوسہ باطل  
لئی زبان محرر چیز س لئی دوہوں زانہن دوہم شخص گوہ ایمان لئی بخیرن محرر ہی بھوں کردن۔  
شیطانہ سزا کالت بھوں کردن ہا طس بھوں ہاٹل زانہن حس بھوں لئی زانہن محرر چیز س محرر محرر زانہن  
میہد چیز ک محرر میہد ڈھنی زانہن تم زندہ کریں جو کریں بھوں کمی یا کوئی بھوں جتنی۔ بھوں شیطانہ  
سند و ہو کس محرر دوہوں دشی ٹھیں و ٹھیں زانہن دشی ٹھیں مزدھر ایج فرق لہذا اس توہہ دوہن محرر  
توہہ شیطان دھوکہ دی۔ ش پھر جندہ بادو ٹھن۔ جو کہ توہہ اتحہ پچھے جب جب ہوہ کر ما قل شخص کر  
پانہ زان پچھے کامہ دوکام لیکے جو بھوں ای زندہ کمالی لئی زمان بھوں لئی گر کردن توہہ  
بھوں مغرب الکوہان۔ لئی زمان بھوں کس بھوں جائیت کردن۔ توہہ ٹھن درست رہدا۔ ڈھن بلے  
چائیت د گراہی پھر ای زندہ کمالی لئی سند جوہ لئی زان مکان ٹھنک ملکیہ خلائقیت لئی مگوں  
توہہ دوہن نہار ک بھوکت توہہ پتھر لئی کیداں کیداں۔ یعنی اللہ علیہم السلام متعنت  
پورزادہن د ڈھن دی ڈھن کردن پھر جوہ ڈھن دی ڈھن کی شد۔ وکھل لئی لکشیں ایج  
لئی لکشیں ایج لکشیں لکھوں پیتے نامیہنکیوں والوں ارضی بعد متعنتیں لکھنکیں لکھنیں سیور ران بھوں

**بَعْدَ مُوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ** مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَزَّةَ فَلَلَّهُ الْعَزَّةُ  
جِئِيْعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْمَكْمُولُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يُرِفَعُهُ وَ  
الَّذِينَ يُسْكِرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَرَاوِيلُهُ هُوَ

قدرت دلول نفس را تزون بروانگه و از سزان بخواهیم. تمد پاچه خان اوران توپه مخصوص او اس قم او بر که  
دیان گز مردی داشت. نیمس گل توپه همچن ایی شدنی تردد و سست زندگ است مر بزرگ این جهان را خواهی  
کیله کرد که آسی او که دیگر داده بوده زندگ او کی دیگر داده بوده زندگ پهلوان پهلوان چند  
سده داشت. خواری نش پهلوان کاشت. فخر او کران غیر ک پهلوان شیطان شد. افسوس است میتوان باطن  
دانان ذریعه تر داد نش پهلوان خاطره چنانچه تم آس دنیا هست لاه. خلخالهای اندیشه این یعنی یعنی میتوان  
باطل پس از سعادت کردن خداش نش دنیا یعنی ما همان اندر ده آخری اندور ده نیز مطلق پهلوان  
تعالی فردان من میخواهم بینیتی از خود فریاد کنند حیثیتاً اس اکهاد رخاطران آس عزت دنیا آفرین اندر  
د رخاطران عزت خدا پهلوان فرموده اندی کرد سیست جمهوره همینه باد سیست کیا زده سوادی عزت خدا  
با خلاصات خدایی سے میخواهد عزت بالمرغ نیس چیز بالمرغ آس ش پهلوان شیخ رخاطران آسان اس یعنی  
محض بالذات آس بس پس بخواهی ملائی عزیز اندور خدا ایکی بیان خداش نخواهد شد عزت عامل کرن قول  
کسر احافت کرد سیست خدا ایکی نش پهلوان چنانچه *لایلی و متعبد الکلکلیتیت* خدا یعنی ای کن پهلو  
دانان رخت گام درست. گلایت کنیت مخدوش شن قول کرن. در این کاس اندر گوکل و *لایلی و متعبد* سادی  
دوراده لاکار. *و المعلم الفضل الخرجي* یعنی پدر راهه عالم ده بوز که این قدر این قدریست پهلوانه در راهه خیز ساده  
عمل بخواه قول نهادن توحید و سیست *و الظاهر بحقیقت* *الظاهر بحقیقت* شنیل یعنی او کما تحویل  
طریق اقیانه اک تو خیز خالک است بخواه کران نهادن میخواهیم خالک است توپه پهلوان شیخ پهلو  
تدبر کرن تو به تکلیف دانکه خاطره. خود خاطره پهلوان اندور خفت طلب نیس اس دیگر  
بخدمت خدمت میتوان باطل دیگر نه این که توکل عزت خطاک تو بکه سیدن تم اس بر خلاف  
*و معمول ایلخانی* بخواه خود سادی خدمت خدا فرد از بخواهیم بکار. چنانچه سیده ده تم آس بخواه  
کوشش کردن اسلام ک نیم کر و بخواه خدا که تبرید مختما شد و ڈانش تعالی این درد بخواه زارتی کلایه

يَبُورُ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّنْ تُرَابٍ فَمَنْ نُطْفَةٌ فَلَهُ جَعَلَكُمْ  
أَزْوَاجًا وَالْجَمِيلُ مِنْ أَنْثَىٰ وَلَا يَضُرُّ الْأَبْعِلُوهُ وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ  
مُعْتَدِلٍ لَا يُنَقصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتْبَنَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝  
وَمَا يَنْتَوِي الْبَحْرُ إِذَا أَعْدَبَ فَرَاتٌ سَائِعٌ شَرَابُهُ وَ  
هَذَا إِمْلَاحٌ أَجَابُهُ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لَهُمَا طَرِيقٌ وَمَنْ هُوَ غَرْجُونَ  
جَلَّ يَهُ تَلْبِسُهَا وَتَرَى الظُّلُكَ فِيهِ مَوَارِخَ الْمَتَبَشِّرُوا مِنْ

فَضِيلَهُ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ الْيَوْمَ فِي الْكَهَارِ وَيُولِجُ الْهَارَ  
فِي الْيَوْمِ وَسَخَرَ الشَّهْرَ وَالقَرَنْ كُلَّهُ يَجْرِي لِلْأَجْلِ مُسْتَقْبِلِهِ  
ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا  
يَمْلُكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ ﴿١٣﴾ إِنْ تَدْعُ عَوْهُمْ لَا يَسْمَعُونَ دُعَاءَكُمْ وَلَوْ  
سَيَعْوَ امَا سَتَجَابُوا اللَّهُمْ وَبِوَمِ الْقِيمَةِ يَكْفُرُونَ بِشَرِّ كَثِيرٍ

وَلَا يُنَيِّثُكَ مِثْلُ حَمِيرٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْفُقَرَاءُ إِلَى  
اللَّهِ وَإِنَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبُكُمْ  
وَيَأْتِيَتُ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَ  
لَا تَرْزُقُوا إِزْرَادًا وَزَرًا خَرَىٰ ۝ وَإِنْ تَعْمَلُوا مُنْكَلَةً إِلَى جَهَنَّمَ  
لَا يَجْعَلُ مِنْهُ شَفَعًا ۝ وَكَوْكَانَ ذَا فُرُّبِيٍّ إِنَّمَا تُنْذَرُ

ناصب ثیو ولی اصل حجیک حال کا شد و اتفک کہار س درائے و اتفک کا درج خداوند گستاخ تھے اس پر  
سرپی پور خر رکھنے والیں انتہا لکھنے کا لیلیں اللہ و کلمہ نہو المرقی العین اے لوکو خیر بمحروم تھا  
پر جو پیچے س اندھا اللہ تعالیٰ اس کی انش تعالیٰ پھر پاتے ہے یا ز آن میں محمد کا نام ماحصلت کو پیچے س اندھا۔ اس  
پر ہاں ساری صلت = سارے خوبی جو جمیں آسیں اس کی نظر کر جو کہ تم ہندو، فائدہ خاطر،  
تو حیدری = مولیٰ ہزر تھیم ہر گاہ پہنچ سو تھیم ہاؤن دے سیدہ احمدیاں اس انسان = ضرر انش تعالیٰ اس جو  
خواہ ایں کمال ایں دیں محدود جزوں جزوں اصل ہزر بالکل ضرور حق یعنی یقیناً لازماً ہے حکم  
و فہمیتی مخفیتی حکمیتی ہے گاہ جو جہاد، ضرر و فربانی کو کہ نہیں با قوبہ سارے یہ مال مزدہ تو یہ کہہ  
ہاگر نہیں۔ اپنے اموہوں مالکس خریجنی اونک = یونی ٹھلوں یہ مدد پاٹھ کر فرد افرادی کرہنی و میا  
ذلک حمل ملکو ہعنی نہیں یہ کہ انش تعالیٰ اس نو کیہہ سختیں اس نو گرسنے پر قوبہ صلت و دیں تھے خر  
پھر زکوہ تم صلت و یاد اس اندھا بھی ضرر ک احتال گرتی تھک دے دیں وہ ضرر خاتری الواقع  
و لا ختنہ کہنہ ایلہا اللہ تعالیٰ دیں تھے ممکنہ ایل جعلہا ایل یعنی میتہ کیتی ایکو کان ایل افرین ہر کاہ  
کافر گھنیں ہندو مرد ایں ہارو یہ کافر شخص کہ ہمایم ہارہ ہزر ملی = ہنہاں تم سندھ ہارہ ہزر یہ دیہ گز  
تھد کافر پیچے ایلہا اسکی میں کافر دشمن دشمن تھس دشمن دشمن آئے کرو بد گلی ہندھ ضرر ایں پاں  
ٹھنیں یاں یا ایں خر پھر خلوں ہندھ خاطرہ ہم کرو گے دکھوڑہ ہو گے ضرور اس پر یہ کہ انش تعالیٰ  
ٹھنیں ہو ایں سالیں دی سول کر سکیں ملی اللہ طیہ د سلم کر اے گو خوبی میں حق ہے د فرم گئیں ہندھ دا اندر

الَّذِينَ يَخْتَنُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَمَنْ تَرَكَ فِي أَهْلَهَا يَتَرَكَ لِنَفْسِهِ وَإِلَّا اللَّهُ الْمَصِيرُ  
وَمَا يَنْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ<sup>١٠</sup> وَلَا الظُّلْمَاتُ وَلَا النُّورُ<sup>١١</sup>  
وَلَا الْقَلَّ<sup>١٢</sup> وَلَا الْحُرُورُ<sup>١٣</sup> وَمَا يَنْتَوِي الْكَيْمَانُ<sup>١٤</sup> وَلَا الْأَمْوَاتُ  
إِنَّ اللَّهَ يُسَمِّعُ مَنْ يَشَاءُ<sup>١٥</sup> وَمَا أَنْتَ بِمُسَمِّعٍ مَّنْ فِي  
الْقُبُوْرِ<sup>١٦</sup> إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ<sup>١٧</sup> إِنَّمَا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

کرد سیستم کن و خلاصه اگر دو به طور افسوس ایجاد شده خود را گل [اصحاب خلقدار] این بین تحقیق  
زایل خلقدار [الغایب] و آنکه اموال احتشامیه نبود داشت که همچویه بود که در این مورد این خلاصه داد  
در این مورد که خود این آسن بیهوده نباشد گذرا آسن نزد آشن بایانی سان و توان با اکران و عقبن شریعت فناختها  
یکنکل لفظیه و کل مطلع تصریح نمی آمد اما این انتخاب سه شرکه معاصمه شدند پس این پاک  
پس از این دخاطره نجیب داد این انتخاب در تجییق نجیب بانه کیا زده مار نه که جوا اگر واقع این اتفاقی ایشان اس  
نحو رسیدن گیری اینجا پس نیم محل بدد بدل و نجیب ضرور و عقاید شنیوی [الغایب] و [الجهیز] بکن او کن  
بکن کیه و قاعیه قدهن بکن بخداور اگر پچه ایان من بخداور اگر پیچه ایشان بکن کیهه کردن با ایمان بخدا  
پس خ قول نه تو کیا زده با ایمان بخدا مثال پس قول حق کرده اند را کشیده و سر جوز مثال پس قول  
حق داده ایشان از خود ایمان داده ایمان بخدا مثال پس اند را کشیده و لایل لطفیه و لایل لتویه حبها خوا  
های ایمان نهاده و خواستید کریم مثال پس خود را که فرن نیس و خواستید کریم مثال پس خود را کیم بخدا  
بخدا بر این دو داشت و کاش فلایل لطفیه و لایل لتویه خواهای خواستید که ایشان بخدا مثربه و خود مرتبت به داده  
پس کیم مثال بخدا خواستید که این داده بخدا خود را خود که ایشان بخدا خواستید که ایشان بخدا خواستید  
و لایل لتویه خواستید که این داده بخدا خود را خود که ایشان بخدا خواستید که ایشان بخدا خواستید  
و لایل لتویه خواستید که این داده بخدا خود را خود که ایشان بخدا خواستید که ایشان بخدا خواستید

بِشِّرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَّ فِيهَا نَذِيرٌ<sup>①</sup>  
 وَإِنْ يُكَذِّبُوكُمْ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءُوكُمْ  
 رَسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالْزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِينِ<sup>②</sup> ثُمَّ  
 أَخْذَتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ فِي أُولَئِكُمُ الْأَرْضَ  
 إِنَّمَا أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا شَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ شَهَادَتِ الْمُتَكَبِّرِينَ  
 الْوَالِهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ يُبَصِّرُ وَحُمُرٌ مُخْتَلِفُ

یہ قبرن خر مردہ سمجھ کافر = ہزاری تو کچھ تین مردان اور اور ۲۰ تمیں ہندو مسلمانوں پر ہندو مسلمانوں کی بھروسہ تکمیل = کیا ہے لیں انت = اونذیر یہ تم کرن تم، محمد تو ہے بعد طرف بکھ بھے یہ توہ ساد طرف کیا ہے ای ایزٹلند پر الحق بیشقاً وَنَذِيرًا بے لگ ک اسی سو زندہ کی بھے یہ ذریں بیچھے بیٹھتے فرمائیں فرمائیں فرمائیں فرمائیں فرمائیں کافر ان ۲۰ فرمائیں یہ اسی شہادت سو زندہ کو سمجھا، محمد و لئن قویں الحق الا خالق فیہا نذیر کے کافر اسی تھے، محمد گزرے ملکیں خرداں اکھیں کر دیں ایک دوست قیانی ملکیوں کو قصد کیا پر الفیعن میں قلیلو نہ کاری تو ہے ایک تھر ایں مسخر یہ ۲۰ کو خواہ مدد ویکھ تو کو کو کو بھر اپنے گھر رومت یہ سیکن ۲۰ تھوڑے اس پر ویکھ دیکھ جائیا تھا مسلمانوں بالبیضیت ای الرثیۃ پا کیتی الشیخیت تم بھر دھاتے جھٹے ایکھ دیکھ جو دلید جھٹے دیکھ جید دیکھ، ایکھ دیکھ دو ایں کاپے بیچھے تھوڑے ۲۰ کاپے اپنے زندہ تم ایکھ کہ گئی اقتضیت الکوئی تھر دیکھتے کافر یکھی ۷ یہ کرسی کر دیا تم کافروں پر ۷ یہ خری سیکن ایکھ کیجھ دوں ۷ تھے تھر ایکھ سر ایکھ اوس اللہ مشرک ایکھ ایکھ میں القبل میا میا المراجعا یہ شہزادت تھکنا الکوئی کیا ہے یہ بھت ہے لاطب ہے لیکھ ایکھ تعلیم ان تھے آسمان کر طرف ۲۰۔ تو پہ کذا نہیں تھے رہو، سیت زید خرداں لیکھ رکن بند بیجہ و میں الجبال جدی دیکھیں وَلَمْ يَرَ مُخْتَلِفُ الْوَالِهَا وَلَمْ يَرَ بَيْتَ شَوَّدْ ۚ یہ پھر حکم ایکھ کو ایکھ رہے لیکھ حصہ اے ۲۰۔ تو ایکھ دیکھ اے جنگ اے سنبھ

الْوَانِهَا وَغَرَابِيْبُ سُودٌ وَمِنَ النَّايمِ وَالدَّوَاتِ  
 وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفُ الْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهُ  
 مِنْ عِبَادِهِ الْعَلَمُوْا إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلَيْهِ حُفُورٌ إِنَّ الَّذِينَ  
 يَتَلَوَّنُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَآتَيْمُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا  
 رَزَقَنَا هُنْ هُنْ سَرَّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ يَبُورُ  
 لَيْسُ قِيمَهُ أَجْوَرُ هُنْ وَبَيْرِيدُ هُنْ قِيمُ فَضْلِهِ إِنَّهُ حُفُورٌ

د۔ خندل اے کے سفید ہے کے ہنڈل۔ یہ بخش کہ جنت کریں۔ وَمِنَ النَّايمِ وَالدَّوَاتِ  
 وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفُ الْوَانُهُ كَذَلِكَ یہ لوگوں کی اندرونی جانشینی اور خارجی اُسی بخشے دیگر د  
 بخشے باخرا اسی ای خشی اللَّهُ مِنْ جَهَادِهِ وَالظَّلَمِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلَيْهِ حُفُورٌ خداں، جنگ کوہوں  
 جنگیں جنگ اور اخدرہ بگرتے ہامیں وزانیں والیں = سمجھو دل رکھو دہمداں اُنیں قدر سے دمختھے اُنیں حنفیوں فر  
 پھر کریں جنگیں ایں اخدر پھر جنزو، علیکم علم ماضی سہوں زیبائی اللہ تعالیٰ اس کوہوں پھر  
 در ذات طوہ ضروری کیا رہتے ہم جنہوں برستے ہوئے سوادے کر جو بھر پھر نامائی مخصوصہ کر اقتدار  
 ضروری کیا رہتے پھر پاس کھوڑو ایں جنکن سینہوں جنزو ایں پھر اُس کوہوں ورنک مخفی =  
 خور بیک سمجھی = ایں الْذِيْنَ يَخْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَآتَيْمُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَنَا هُنْ  
 سَرَّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ يَبُورُ بے اُنکے یہ کوہ کہہ ایں پھر اپنے پھر بخوب  
 عمل = کریں یہ پھر خصوصیت دا ہتھ سان پر ان نسلیوں ایں پھر بخوبی سان یہ پھر تریخ کریں تمہ  
 بال اخدرہ لس اسی بخوبی عطا کر مت کیتھی = نیبائیوں = جو بخوبی اُنیں پھر کو تم پھر خدا یا سوچوں  
 شویں اسی دل خدا جماں جھوپیٹ دا ایسی لمحیں = کاموں پھر۔ جو خرد زانی = تھمانی دے گاؤں کسی  
 کیا زاں لئے سوچوں اک فرید ایک اسٹک ٹھوڑا مختن بکر جو تھے فرید اپنات خالیں کر دیا۔ میں پھر بخوبی  
 لوکن فاکو دیکھاں تو کو اس سماں پتھر کریں لیتو چھٹہ الجوز مکھ وَبَيْرِيدُ هُنْ قِيمُ فَضْلِهِ إِنَّهُ حُفُورٌ

شَكُورٌ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً  
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ لَحْيَبَرْ لَصِيرٍ نَّحْرَ أَوْرَثَنا  
الْكِتَابَ الَّذِينَ أَصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادَنَا فِيمَنْ هُمْ طَالِبُونَ لِنَفْسِهِ  
وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَايِقٌ إِلَى الْخَيْرِ يَأْذِنُ اللَّهُ بِذَلِكَ

شکر حوالہ تعالیٰ تھی پر ازور دی پھر ان عملن بخوبی اے تھی پس فضل خواہ یہ نبی زینہ وہ ازور  
پا گھوڑ پس فضل ہدایت قدر دا ان بخوبی عملن اخوندیاں کیا ہے آس روز ملکہ اللہ تعالیٰ ان بیان رہ  
ازور دا علاوہ وہ بھی تھی تمام ہے قرآن مجید س پہنچے مغل کر کے رکھ دیا تو اس اخور د فضل ہے کیا ہے  
قرآن مجید پر جس کا ہے والکنی لوحیتیاں لئیں الکتب مولائی مصیبۃ الہمایتین یاد ہے وہ لعل اللہ  
بچھا دلخیلہ تھی تو فضل یہ کتاب اسے قبہ پہنچے ہال کرو پھر پر کتاب فارس صدیق ہے اسے پھر پس  
کر ان تھیں لکھن یہ سب نہ کوئی پھر ہال کرن آئی، کہ تھی کتاب پس پھر خدا یہ سبھی طرف ہال آئی  
کرن، اگرچہ تھی ہے آئی تھیں لکھن غریب کرن اور اسکا دن دلواہ کوئی بھی پس نہیں  
بھان بخوبی خرچ دیا ہے۔ بخوبی سختیں پھر دارہ پھر دیں۔ لہذا یہ کامل کتاب ہال کرن آس  
تھا مصلحت ملکان۔ کامل کتاب پس بندی درہ مال دے ملک کامل مزدور ہے سختیں بکر اجڑے ہے فضل ہے وہ  
کی انظر کر کر اسے کتاب قبہ پہنچے ہال دیا سرل اش صل اش ملی مسلم لکھ اور لکھا الکتب النین  
اضططہنہاں بھی کامیابی کیا تو پڑھاتے اسے کتاب تھیں لوگی ہندس افسوس اندھہ اسے پس نہ سارے  
بندوں اور بادا افشار ایمان بخوبی کرے۔ لہذا اخور د پھر مر اوائل اسلام سم اسے ایسا کہ جیونہ نام دیا گیا تو اسکے  
اخور د مذکور د لکھن پھر مقبول پھر اگرچہ کوئی اخور د آس پکھے قلب سبھی لکھنے لوگوں کا قابل ملامت ہے مطلب پھر  
کہ اس کتاب د اکتوبر مسلمان ہندس افسوس اخور د پڑھ پھر تھیں مسلمان اخور د پر گزی ہے د پسندیدہ  
اسکے پسندیدہ تریخ حرم فیضت علم الکتب و میثہم لکھنہ کیا ہے د ویٹھوں تاریخ بالحقیقت برائیں المولودیں  
مولانا القطب الکتبی مسلمان اخور د اسے جو کافر گرد سبھی پس نہیں یا ان پیغمبیر حلم کرو ہاں۔ بخشے محمد

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۖ حَدَّثَنَا عَدْنَىٰ يَعْدُ خُلُونَهَا يُحَلُونَ  
 فِيهَا مِنْ أَسَاوِرِهِنْ ذَهَبٌ وَلُؤْلُؤٌ وَلِبَاسُهُمْ فِي هَاخِرِهِ  
 وَقَالُوا حَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۗ إِنَّ رَبَّنَا  
 لَغَنُورٌ شَكُورٌ ۖ إِلَذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْعَمَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ  
 لَا يَمْسَأُ فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمْسَأُ فِيهَا لَغُونٌ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمُ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ قِيمُونَ وَلَا يُخْفَى

کہ انہیں پھر دوڑنے میں اندر ضرور یا تو انہم تھاہ کرنے بکھر سے اور جس اندر رہا تو انہیں بھی  
 نکلی ہوئے بہرہ نکلی گئی وہ انہیں سندھ تو نیچے سیت گھوڑے نہ پہنچ رہا۔ فرائضہ ماداہ پھر نوہل = ادا  
 کرنے۔ غرض یہ کتاب دعا و انس کیں ترینیوں کیں ہیں انہیں اتحم اندر یہ کامل کتاب کیں ترینیوں  
 کیں ہیں طاکرہ دیا تھا هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۖ ہے گو خدا یہ سندھ بہا فضل۔ اس پڑھ پھر نہیں اچھوٹھا  
 تفصیل جملے میں یہ خلوت ہے ای خلوت کیا تھی اس میں اسے اپنے دین میں ذہبٰ و لُؤْلُؤٌ ایک لفڑی کا تجھے  
 سو بہادر دیگر یہ بیٹھ دوڑک بائی کشی خرواتیں تم ترینیوں کیں بھے اور کھو جانے کیں لائیں سندھ  
 سندھ سے گردے بی بی موختہ بی بی کسی بی شاک جنم جسکی اندریت قوت دست آتھ وَقَالُوا حَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۗ قوت اونچے ذہبیں تم بھی بھر دے خدمت دیں جس میں دور کر لے  
 لئے ہیں خاطرہ مددی فرم لایچا القلوبُ ظلُوتُ ۖ پڑے ہائے ہون پر درود گاہ مدد سیدنا مولانا  
 کرہوں سچھا نہ رہا ان یعنی احکام دارِ العُمَاسَةِ مِنْ فَضْلِهِ لِإِنْسَانِيَةِ الصَّبَقِ وَلِإِنْسَانِيَةِ  
 الْغُونَ ۖ یعنی پور دگران بہا اس بیٹھ سفر نہیں جاوے پڑھ نہیں سیت یعنی اس بہا کا نہ ملکہ جو  
 وادی انس پڑھ کا نہ تکلیف اس قضاۓ یہ اوس قرآن بہدیں پڑھ کھل کر دیں یعنی بندھاں وَالْغُونَ یعنی  
 لہمَنَارِ جَهَنَّمُ لَا يَنْهَا مَكَنْهُمْ قِيمُونَ وَلَا يُخْفَى خَلَقُهُمْ قِيمَتُهُمْ ۖ قِيمَتُهُمْ ۖ قِيمَتُهُمْ ۖ  
 بر خلاف اُس کو جنم دھارے پھر بہ جنم کیں پڑھ دیں تو بکھر کرنے دا اسے چاہیکے تی مرد سیت

عَنْهُمْ قِنْ عَذَابِهَا كَذِيلَكَ تَجْزِي كُلَّ كُفُورٍ وَهُمْ  
يَصْطَرِخُونَ فِيهَا وَبَنَا أَخْرَجَنَا لَعْنَهُمْ صَالِحًا غَيْرَهُ  
الَّذِي لَنَا نَعْمَلُ وَأَلَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَتَدَكَّرُ فِيهِ وَمَنْ  
تَدَكَّرَ وَجَاءَكُمُ الْعَنْبُرُ فَدُّ وَقُوَّاتُ الظَّلَمِيْنَ مِنْ نَصِيرٍ  
إِنَّ اللَّهَ عَلَى رِعْيَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِلَدَاتِ  
الْمُسْدُورِ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمُ الْخَلِيفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ

فَعَلَيْهِ كُفْرٌ وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ إِنَّ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ حَرَّاً  
مَقْتَأً وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارُ إِنَّ كُفْرَهُمْ هُوَ أَلَاخْسَارٌ ۝ قُلْ أَرْعَيْهُمْ  
شَرِّكَاءَ لَهُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْوَافُ نَادِيَةٍ أَخْلَقُوا  
مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ أَرْتَيْنَاهُمْ كِتْبًا  
فَهُمْ عَلَىٰ بِئْسَاتِيٍّ بَقْتَهُمْ بَلْ إِنْ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ  
بَعْضًا إِلَّا عَرَوْرًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَن تَرْوِلَةً وَلَيْنَ زَالَتَا نَ أَسْكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ قِنْ  
بَعْدَهُ إِذَا هُنَّ حَلِيمَانِ حَقْوَرَانِ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ  
إِيمَانِهِمْ لَيْنَ جَاءَهُمْ نَذِيرًا يُكَوِّنُنَّ أَهْدَى مِنْ رَاحْدَى  
الْأَمْرِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرًا مَازَادَهُمْ الْأَغْوَرَانِ إِسْتِكْبَارًا  
فِي الْأَرْضِ وَمَكَرَ السَّيِّئِي وَلَا يَرْجِعُ الْمَكْرُ السَّيِّئِي إِلَّا

يَا أَهْلَهُمْ فَهَلْ يَنْظَرُونَ إِلَى سُبْطَ الْأَقْلَمِينَ فَلَكُمْ تَعْجِذَ  
إِلْسُبْطَ اهْلَهُ تَبَدِّي نِيلًا وَلَكُمْ تَجْهِيدَ إِلْسُبْطَ اهْلَهُ تَعْوِيْنِيلًا  
أَوْ لَكُمْ تَسْرِقَانِ الْأَرْضِ فَيَنْظَرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ فَوْهَ وَمَا  
كَانَ اهْلَهُ لِيُعِجَّزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَمْوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ  
إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهِمَا قَدِيرًا وَلَوْنُوْا أَخْدُ اهْلَهُ النَّاسِ بِهَا

وَمِنْ لِاَتْقِيقٍ وَلَا يَجْعَلُ اللَّذِي تَعْجِذَهُ اهْلَهُمْ تَكْلِيفٌ رَسَالَتِي مُطْرَدٌ بِهِ تَعْجِذَهُ اهْلَهُمْ  
يَوْمَ مُرْتَجِعَهُ يَمْرُدُهُ تَعْجِذَهُ كَانَ اهْلَهُنَّ يَنْظَرُونَ إِلَى سُبْطَ الْأَقْلَمِينَ كَيْفَ كَانَ اهْلَهُنَّ يَجْهِيدُهُ  
جَهَنَّمَ يَوْمَ لِمَ جَهَنَّمَ كَانَ كَافِرُنَّ يَهُدُهُ حَدَّهُ كَانَ اسْتِهْنَانِهِ حَدَّهُ حَدَّهُ  
كُوْنُ كَافِرُنَّ يَهُدُهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ  
كَيْفَ كَانَ كَافِرُنَّ يَهُدُهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ  
كَيْفَ كَانَ كَافِرُنَّ يَهُدُهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ  
كَيْفَ كَانَ كَافِرُنَّ يَهُدُهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ  
زَيْلَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ فَوْهَ وَمَا كَانَ عَلَيْهِمَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَكَانَ عَدُمُهُمْ كَيْفَ يَهُدُهُمْ كَيْفَ يَهُدُهُمْ كَيْفَ يَهُدُهُمْ كَيْفَ يَهُدُهُمْ  
وَمَا كَانَ عَلَيْهِمَا مِنْ شَيْءٍ اهْلَهُنَّ يَهُدُهُمْ قَوْدَكَنْ يَهُدُهُمْ اَيْدِيَهُنَّ يَهُدُهُمْ  
وَمَا كَانَ عَلَيْهِمَا مِنْ شَيْءٍ اهْلَهُنَّ يَهُدُهُمْ مَا يَوْمَ يَهُدُهُمْ حَوْلَهُنَّ يَهُدُهُمْ  
الْأَمْوَاتِ وَلَا لِلْأَقْلَمِينَ آهَانُ اهْرَبَرَزْ مُكْلِنُ اهْرَكَرَهُ وَلَكَهُ كَانَ عَلَيْهِمَا قَدِيرًا بِهِ اَنْتَ سَهْرَهُ  
شَوْرَهُ زَالَهُ اَنْدَلَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ سَارَهُ  
كَافِرُهُمْ تَعْجِذَهُ لَمْ يَوْدَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ  
عَلَنْ كَافِرُهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ اَنْسَهُمْ

**کَسْبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظُهُرِهَا مِنْ دَآئِثٍ وَلِكُنْ  
 يُؤْخِرُهُمُ الْأَجْلُ مُسْتَعِيٌّ فَإِذَا جَاءَهُمْ أَجَلُهُمْ فِيَّا  
 اللَّهُ كَانَ بِعِمَادِهِ بَصِيرًا**

میں کامیں پیغہ رہ دیا گر لد کر دیا ہے پھر ہاتھ نہیں پیغہ کا سر جرکت = صحر کر دیا اس چاند اس کیا زندگی ان کی وجہ نے فرمایا درد بخیں یہ دنیا خود لیں مالیں حضرات احمد بن حیات = میں فرم کر دیا کہ تم ساری پنج انسان ہندی خاطر، حمد دینا ہے س خیر۔ یعنی شد پھر لوگون کی خلصہ دوں اسکے مطہر کرنے آئیں وہ کس تاب کیلوا جائیداً اجاتھم تیاں اللہ چنان بیعتا وہ توصیتاً اور یہ میں ہم مطر کرنے آئیں وقت دلوں، نہیں، حمد اللہ تعالیٰ پید میں بخدا ہندو خوری حال پیدا ہے دیکھ دیکھ۔ کس پنج ساری بندہ لکھری۔ میں سیم پیدا کرنے آئیں دیوبنے کی ہزروں روڑوں کا سر اور ہزار پیغہ کا سر پیغہ ہزروں





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا سُلَيْمَانُ اقْرَأْ فِي الْقُرْآنِ  
مَا شِئْتُ وَلَا تَرْدِلْ  
إِذْ أَقْرَأْ فِي الْقُرْآنِ  
لَا يَعْلَمُ مَاهِيَّةَ الْقُرْآنِ  
إِلَّا مَنْ أَنْزَلَهُ  
أَوْ أَنْزَلَهُ مَنْ يَعْلَمُ  
لَا يُؤْمِنُ بِهِ مَنْ لَا يَعْلَمُ  
أَوْ يَكْفُرُ بِهِ مَنْ لَا يَعْلَمُ

یعنی یہ پھر حروف ملکھا تو اندر رہنے والے حروف۔ ایک سویں زانپڑ پورا گار و القزان الحکمی ختم  
بھر میں بڑا و حکم باحکم تر آئیں جیسے کہ ایک آئینہ المذکورین بے شک جو خود اے تو خیر  
و اندرہ مل جو کٹا ٹھیکنہ بیڑہ پیٹھ۔ اس نظر ہجھوی دعایت کرواد خدا میں لش۔  
کیونکہ العینیز التجھو ہذل پھر یہ قرآن مجید کو منسے گے خدا نے اس سینہ مالاب جو نہ سینہ  
رحت ول مدد یعنی قوتاں انتہا ایسا ذکر نہ کیا تھا ملکھو چھوٹیں چھے اور عظیم سوزن حلقہ تھے کہ تم کرو  
خدا یوں  
کی پھر تر دین حقد نہ بے فخر لکھنی فقل علی اللہ عزیز فقہۃ النکومیت بے شک تو  
اندرہ پھر اکثران پیغہ ایکہ سفر برائے اہم تر نوکھا اتنی د تم ایمان باقاعدہ لئی اعتماد  
اندلائیں ایں الاراذلیں ٹھہر لفتعیخن ہجز مثال پھر دن اسے پھر تراویہ ہجز ان گروہن ہجز  
خول تم غول ممحکھو ہو ٹھیک ہان۔ یہ سہ تم کو یہ دل قیامی خود تو ممحکھو ہونے یا ان جدید  
العائد دو آئیں پھر یا کھٹال۔ وچھلداں من یعنی لیتیجھ سندل اوریں کلیہم سناں الکتبیم دھم

سَلَّا وَمَنْ حَلْفَهُمْ سَلَّا فَأَغْشَيْتُهُمْ فَهُمْ لَا يُصْرُونَ ④  
وَسَوَّا عَلَيْهِمْ حَرَقَةً أَنْذَرْتَهُمْ رَهْبَرًا لَا يُؤْمِنُونَ ⑤  
إِنَّمَا أَثْنَيْتُ رَمَنَ اتَّبَعَهُ الْكَرْوَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ  
فَبِئْرَةٌ بِمَعْقِرٍ وَأَجْوَرٌ كَرْبَلَيْرٌ ⑥ إِنَّا هُنْ نُتْحَى الْمُوْلَى  
وَنَكْتَبُ مَا قَدَّ مُوَا وَالثَّارَهُمْ وَكُلُّ شَتِّي أَحْصَيْنَاهُ فِي  
إِمَامَرْمَيْنِ ⑦ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرَائِبِ إِذْ

جَاءُهَا النَّبِيُّونَ فَإِذَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ أَثْنَيْنِ فَلَمْ يُؤْتُهُمَا  
فَعَزَّزْنَا بِشَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا لِأَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ⑥ قَالُوا  
مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ  
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ⑦ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ أَنَّا لِأَيْكُمْ  
مُّرْسَلُونَ ⑧ وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ⑨ قَالُوا  
إِنَّا نَطَّيْرُنَا بِكُوْرَلِينَ لَقَرَّ تَدْنَهُو الْرَّجْسَنَهُ وَلَيْسَتْكُو  
مَنْتَاعَذَابَ أَيْمُونَ ⑩ قَالُوا طَاهِرُكُمْ مَعَكُمْ أَمْ

ذِكْرُ رَحْمَةِ اللَّهِ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسَرِّفُونَ ⑩ وَجَاءَكُمْ مِّنْ أَفْصَا  
الْمَدِينَ يَقْتَلُونَ رَجُلًا يَسْتَغْفِي بِنَبِيٍّ قَالَ لِيَقُولُمَرَ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ⑪  
اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْعَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهَمَّدُونَ ⑫  
وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي قَطَرَ فِي وَالَّذِي شَرَجَ عَوْنَ ⑬  
وَأَخْيَنَ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُرِدُنَ الرَّحْمَنُ بِصُرُّلَادُغْنَ عَيْنَ

شَفَاعَةُهُمْ شَيْئاً وَلَا يُنْقَذُونَ إِنَّمَا إِذَا أَتَى الْقُضَىٰ صَالِحٌ ثَمَيْنٌ إِنَّمَا  
أَمْتُ بِرَبِّكُو فَاسْمَعُونَ قِيلَ ادْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ يَلِيْتَ هُوَ  
يَعْلَمُونَ لَمَّا خَرَجُوا مِنْهُ وَجَهُوكُمْ مِنَ الْمُكَرَّمِينَ وَمَا  
أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمٍ مِنْ يَعْدِيهِمْ مِنْ جُنُلِّنَا مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كَانَ أَنْزَلْنَا عَلَىٰ  
إِنْ كَانَتْ إِلَّا حِصْنَهُ وَكَجْدَاهُ فَلَذَا هُرْخِيدُونَ يَسْرُرُهُ عَلَىٰ

الْعِبَادَةُ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِنُونَ ۝ الْحَرَفُ وَ  
كُوٰفَّا هُنَّ كَفَّارٌ مِنَ الْقَرْوَنَ أَنَّهُمْ أَيْرَمُ لَهُمْ رَجُونَ ۝ وَإِنْ  
كُلُّ نَّاسٍ لَمَّا جَعَلْنَاهُمْ لَدِينَاهُمْ خَضْرَوْنَ ۝ وَإِنَّهُمْ أَهْمَّ الْأَرْضِ الْمُبَشِّرَةِ  
أَحْيَيْنَاهُمْ وَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ أَجْنَابِهِمْ فَمَنْ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيمَا مَاجَتِ  
مِنْ تُحِيلُّ وَأَعْنَابٍ وَفَجَرْنَا فِيهَا مِنَ الْعَيْنَوْنَ ۝ لَمَّا أَكْلُوا مِنْ  
ثَمَرٍ ۝ وَمَا عَبَلْتُهُمْ أَيْدِيْنِهُمْ فَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْعَنَ الْذِي خَلَقَ

کن لیں گائے اُنچھیہ تو کہدا ہے وَلَا تَهْوِيْهٖ فِيْهِنَّ بَلْ اوس نہ سزا کو۔ ختنت آوازہ جہریں ایسے سرز  
یا یہ کافر ملک سرز۔ یا ان سوہ کر کیجے کیوں ہیں مجھے تم ساری یقینت کا عمل ہے ایسا یقین کیوں نہ سولے والا  
کہ لئے یہ یقینی تھی۔ الفرس ٹھیک ہے انہیں مالیں دیجئے یعنی انہیں اپنے دادت کا فریضہ ہے بلکہ اسیں تم  
شیخیں لے دے ٹھوڑے کران الیکٹرا گن لائٹل کیلئے یعنی قبضہ لازم لای رکھ جوں کیا ہے تو  
و پھر ہاسپ کا زدہ جہاڑہ کا ٹھوڑا ٹھوڑا کرو۔ اگر بڑے تھے ہاڑک ٹھوکیں لیں تو کہا کہ تم آسی سامنے ٹھوڑیں  
ٹھوڑے کران = اپنے زیری زاداں یہندہ زانہ گئیں یعنی داہیں دیگن جھوڑیاں گی۔ اتحاد کو فرازے گیم  
ڈر انھوں کرو کہ ان ٹھوکن اوس کے ٹھوکنی پر دستور اور بڑے دن ہے۔ قلن ٹھیک ہے ایسا یقین کہ یہ اُنھوں  
مکن گواہ خود، کافر ملک دیاں ملک دیاں دنیاں ہے تو اسی سیاست بڑے تھا کہ جائز کر دیجئے۔ وَلَا يَأْتُهُمْ  
الْأَعْصَمُ الْيَقِيْنَ أَيْقِيْنًا وَلَا يَرْجِعُهُمْ إِلَيْهَا لَكِنَّهُمْ يَأْتُهُمْ  
مَمْلُوكُونَ اکیوں کی ہے، ملکوں کی ہے، جگہیں کر لیں رہو، دیوڑیں کر لیں رہو، سالم قدر ملک بڑے شکار  
پر آمدیں بدلے کیں۔ مردہ زمین کیسی اسی زندگی میں جگہیں کر لیں رہو، دیوڑیں کر لیں رہو، اسی کی لذائیں تر زندگی حزہ  
قلدے ایمان۔ علم حضرت پیر کوہیان دھرمیہ کے ہاتھیتے ہیں ٹھیکیں وَالْعَدَلُ وَلَا يَخْرُقُ فِيْهِنَّ ایسیں یقینوں  
بیکر اتحاد رکھنے میں ملکی خضریں ہدایہ دیجئے اگر ہندپا۔ گئے خر کو جاری نہیں ہاگر رادو  
کو رکھ لیا گیا تو ایک سوچ کیا کہ سماں تک بسادم دیا گیا وَلَا يَقْبَلُهُمْ لَهُمْ مَا لَمْ يَحْكُمُ لَهُمْ سم  
جیز کر دیا گیا، جیز یا اتحاد اگر یہ یکل و میں سکے ڈیکام کر گیا مگر پہلی = ملک دیا گیا ایسیں پھر اتحاد تعالیٰ

الْأَرْوَاحُ كُلُّهَا مَا يُنْتَكُتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَقْرَبِهِمْ وَمَا لَا يَعْلَمُونَ  
وَإِذَا كَفَرُوا إِلَيْنَا كَسَّبُوكُمْ مِنْهُ النَّهَارَ قَدْ أَهْمَمُ مُظْلِمِوْنَ ٥  
وَالشَّمْسُ يَغْرِي لِمَسْتَغْرِيْلَهَا ذَلِكَ تَعْبُدُهُ الْعَزِيزُ الْعَلِيُّ اللَّهُ وَالْقَرَّ  
قَدَّرَ لَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ إِلَى الْعَرْجُونَ الْقَدِيرُ يُحِلُّ السُّمُّ بِشَفَاعَتِي  
لَهَا آنَّ تُدْرِكَ الْقَرَّ وَلَا إِلَيْنَا سَاقَ النَّهَارَ وَمَنْ كُلَّ في فَلَكِ

سزے کام بیو د کاہر هنر۔ کیا وہ نہ قدر پیدا نہ مختوڑ کرن تام خرگزاری سمک گواہ یک  
بیر و پارچہ تو سدھے سینچن لیکن طلکی الٹا کا جو کلمہ اپنی پیش از اٹھ و فعن لفیمہ کا لفظی عزم  
پاں بھرت دا تباک سم پیدا کر جو قدر دیست سارے چیز اندازے جو رہ مقابله تموج و اندرہ  
میں کھدا ان پیدا زمین باتا تو اندرہ بیو بھر یے کیفتی خود کیں ہندج پد لخدا تو اندرہ سینچن بھر دی  
ان اندرہ پیدا از سزاوی آج زندہ۔ یہ تو جیزنا تو اندرہ میں بھر دیں خرے پیدا کیتے۔ فرض کیا  
خدا یہ ساری گھون کرن پیدا کو اک سندے ستاف پاں پیدا نالیں کیا ستاف دی جو رہ آئد نو مزہ  
چباک دلیل نکلیں تکمیل کیا زنگی لفظیں یا کوئی نکار جو دل کی وجہ خاطرہ خدا یہ  
سیده قدر بک رہا کیا ت۔ ہر لی اصل آئد ہر کو جو آنایاں کاٹ جو پیشہ اکو مسئلہ ہے۔ اسی رہا  
جیسے طریقیں والائیں پیدا درج کاٹ سے مسئلہ ہے ایں بھر لو کہ داہانہ نہ فم گئی خر و لفظیں پھری  
لستمیں کیا دلیل لفظیں لفظیں لفظیں کیا کوئی نکار جو سیدوہ، ایں سزہ، قدر بگ آناب۔ لس پاں بھر  
چھ ملڑہ جاپو پیچ۔ یہ ملک اخوارہ کو منع سخاہزادہ دست، سخاہزادیں دل خدا کی وکھر قدریتی  
ستبلیں ہے کراس زندہ بندہ خاطرہ، چڑو مطری۔ یہ انبوہ پیدا خلی ماڈی لفڑیں لفڑیں چالیک  
لہاں پاکان، ۷۰۷۰، یہ لمحات ہو پیدا خرپچ مودا شیں لفڑیں سینچن لیں اکن مذکوریں لفڑیں  
وکاریں لفڑیں لفڑیں لفڑیں لفڑیں لفڑیں اس پیدا زندہ ایسا کاٹ کے کیجی اندازہ نہ متو ست۔  
یہ پیدا راست دا بندہ دا گھر کے انتظام کیا رہت کے دیور ایک زندہ رنگو کیا رہ پیدا اسکے

يَسْعَونَ وَإِلَيْهِ لَهُمْ أَتَا حَمَلْنَا دَرِّيَةُهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْعُونِ  
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مَثْلِهِ مَا يُرَكِّبُونَ وَإِنْ شَاءُتْغُرْ فَهُمْ فَلَاضَرُ فَغُرْ  
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقَذُونَ إِلَارَجَهَةَ مِنَ الْمَتَاعِ إِلَى حِينِهِ وَإِذَا  
قَيْلَ لَهُمْ اتَّقُوا إِبَيْنَ أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلَقْنَا لَعْلَكُمْ تَرْحَمُونَ وَمَا

آیاں پڑے ہے بھی ہیں آیاں پڑے۔ تیر کے راتھ بڑے گو صور وہ نہیں پڑے جو اکھاں پھر کیوں اندر واکس  
اکس آیاں خروٹھا نئے والیں بھیں پڑاتے۔ پہ جو اکھاں پھر پہ نہیں پڑے اس خر حساب پڑھ  
مر بڑید پاکن گھا اکھوں س حساں خروٹھا نئکا اس خروٹھا نکا نہ کھو جائی آنکھ بھر جائی آنکاب وہ  
نہ پالے جو اکھاں تھے ساٹھ خلوٹھ بھر بھر جائی زمین پر اسی خر تھے۔ سب ساٹھ آنکاب تھے  
وہ بھس پھوڑ دیتی سیت لوگی اکان حصہ خروٹھ کر آنکاب نکل کر خوش بھر عرش بھیوس  
گ۔ پھر خود فرد و قہد وہان تھے خروٹھ دیوانات کر ان پر دیدھ عوچک۔ اک دیدھ یہ قسم  
کرن کر خلوٹھ کر۔ دلکشی کو جو ہماری مہاری آئھ۔ تھے وہ کس آنکاب مفری کر طرف۔ س پہ  
تیار پوچھا کیا اکھاں کیا کیا۔ **وَإِلَيْهِ لَهُمْ أَتَا حَمَلْنَا دَرِّيَةُهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْعُونِ** خدا یہ سده اندر کے  
پاکھوں نکان پھر لوکن بھدھ خاطر کر اس غلی جھوڈ آئہ وہ اپھار تو خروٹھو خروٹھ سے پر جو آس ضرور بھائیو سیت  
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مَثْلِهِ مَا يُرَكِّبُونَ یہ کرس پاک، کس بھدھ خاطر کر اسی جھوڈ کر جو خروٹھو خروٹھ سے پر جو  
نہیں ان پھر۔ یہ تو نہیں یہ تم جو کس بھدھ خاطر کر جھوڈ کر جو خروٹھو خروٹھ سے پر جو بھی دو تھے  
و نہیں، چنانچہ عرب پھر دلکش سطحیہ الہر جھوڈ کی جزوں تو اس خروٹھو خروٹھ سال تھے سارو بھر لوگوں پر دیدھ  
کیوں کرن۔ دلیل موڑ، بھوٹی جوڑ، دراکھ، فیر، بھوٹ، قانٹا لکھری قائم لکھری قائم لکھر لام و پھٹکن  
ہر کھاں جو جو دلکش چھاڑ دلکش کو تھے اسیں۔ میں آئے نے جھدھ خاطر کو میشور ان بھلوں اندر کے کسی  
کم شریک کے خدا لانہ بھر کافی فریاد کے وادیاں اس وادیاں کے ان کم عوادت بھوٹو کیوں جادھا تو بھوٹو **إِلَارَجَهَةَ مِنَ الْمَتَاعِ**  
**إِلَى حِينِهِ وَإِذَا قَيْلَ لَهُمْ اتَّقُوا إِبَيْنَ أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلَقْنَا لَعْلَكُمْ تَرْحَمُونَ** وہی میں

تَلِيهُمْ فَرَقْنَ اِلَيْهِ مِنْ اِلَيْتَ رَبِّكُمْ اِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾  
قَمِيلَ لَهُمْ اَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَنَا اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ امْتَوْأَ  
اَنْطَعْمَرَ مَنْ كَوَسَ اَمْلَهُ اَكْلَعْمَهُ دَانَ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾  
وَيَقُولُونَ مَنْتَ هَذَا الْوَعْدُ لَنْ نَكُونَ صَادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا يَنْظَرُونَ  
اَلْا صَحِيقَةُ وَآمِدَّهُ تَأْخِذُهُمْ وَهُمْ بَخِيَّرُونَ ﴿٨﴾ فَلَا يَسْتَطِعُونَ

کس شخص و شخص ہے قلادا بیل لہم اللہ علیہ السلام لیلہ نہ کو تھلٹلہ لکھلٹلہ پرستیں یہ مگن لوکن توحیدہ  
خدا ملکیت سیت سیخوں و مجددوں اور اپن کے خود کو ڈھونے کے طبق اپنی نفس توبہ پرست تھے اور جو اپنی نفس دینے والے  
کو خدا تو قبیر کر کر شدی، فرق یا صفت یا چیز کو خدا ملکی نفس قبیر مرشد پڑھے یہ ملکان بھولتے اپنے ائمہ تو حجیس  
یعنی نفس مذکوب طلب اور قبیر پڑھو اپنے ملکو خدا کو خدا نہ کو اور اپنے ذمہ آتیں تو اپنے ائمہ نفس اخور تو خدا  
کو خدا تو خدا آپنے ذمہ تو قبیر پڑھو جیسا رحم کرد و میا تکلیف و محنق الیتہ ترقیتیں کھلڑا کھلڑا کو اخوتا  
متفوہیں جو ملکو اپنے ائمہ اپنے نشووناک ایکاہ جو اس پر مدد اور مدد ایسا خدا نہ کر کر تم پرست تھے تو خدا جو  
بھر اپنے سر تکی کر اپنے خدا پاک ہم کر اگر کوئی دوست کسی پیغمبر کا نام اڑا جو مدد اور مدد سہو اپنے لئے پاک  
بھر اپنے تریپک دکا نام اڑا جو پیغمبر قلادا بیل لہم اللہ علیہ السلام لکھلٹلہ یہ مدد اور مدد اپنے پر  
تمن اللہ تعالیٰ اپنے نشووناک ایکاہ جو اس پر مدد اور مدد ایسا خدا یا  
سر دوست اخور قلادا بیل لہم اللہ علیہ السلام لکھلٹلہ کلیمہ من لیلہ نہ کلیمۃ الصلیۃ و علیہ سلام خدا ملکیت  
کافر ہالی اپنے کیا دا اسی کیا کہ کم لوک کیں بر گاہ اللہ تعالیٰ کیا اپن جس ہاتھ میں کیا وہ سکھیں لیلہ نہ کلیمۃ الصلیۃ  
ضلیل ہیں جو پیغمبر مجدد کمروں کمروں خدا دیکھوں یعنی ہن لکھلٹلیں لکھلٹلیں دیکھوں دیکھوں یہ ملکان  
کافروں کو کھلڑیوں ہیں مسلمانوں ایکاہ کے یہ تیار کر دو  
کر دو توبہ پاک کر دو توبہ پاک کیا ملک اپنے کھلڑیوں پرست ہے یہ ملکان جسے اپنے دین کیلئے جسے  
انسخا ملک تیار کر دو توبہ پاک کیا ملک اپنے کھلڑیوں پرست ہے اپنے دین کیلئے جسے اپنے دین کیلئے کر دو

تُوصِيَهُ وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ⑤ وَنَفَرَ فِي الصُّورِ قَدَّا هُمْ  
مِنَ الْكَجْدَاثِ إِلَى نَقْرَمْ يَئِسَوْنَ ⑥ قَالُوا يَا يُولَيْكَ نَامَنْ يَعْثَنَا  
مِنْ مَرْقَدِنَا مُخْلَدًا إِنَّا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ⑦  
إِنْ كَانَتِ الْأَصْيَقُهُ وَأَحَدَهُ فَإِذَا هُمْ جَمِيعُ لِدِينِ الْمُخْضَرِونَ ⑧  
فَالْيَوْمَ لَا يُظْلَمُنَفْسٌ شَيْئًا وَلَا يُعَذَّرُونَ إِلَيْمَا لَمْ تَمْ نَعْمَلُونَ ⑨ إِنَّ  
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فِي كَهْوَنَ ⑩ هُوَ زَاجَ هُمْ فِي ظَلَلٍ

عَلَى الْأَرْضِ مُتَكَبِّرُونَ لَهُمْ فِيهَا فَارِكَةٌ وَلَهُمْ مَا لَيْكُمْ حُسْنٌ  
 سَلَطْنَةٌ فَوْلَادُ مِنْ رَبِّ رَحْمَنِ وَامْتَازُ الْيَوْمِ أَنَّهَا الْجُنُونُ  
 أَنَّهُ أَعْهَدَ إِلَيْهِمْ يَدِيَقَ أَدْمَانَ لَا تَعْمَدُ وَالشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَذَابٌ  
 مُهِمَّيْنَ وَإِنَّ الْعَبْدَ وَنِيَ هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيْعٌ وَلَقَدْ أَضَلَّ  
 مُنْكِرَهُمْ حِلَالَ كَثِيرًا إِنَّهُمْ تَكُونُوا نَعِيْلُونَ هَذِهِ جَهَنَّمُ الرَّقِيع  
 كُنْتُمْ تُحْكُمُونَ عَدْوَنَ إِنَّهُمْ أَصْلُوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كَنْتُمْ تَكْفُرُونَ الْيَوْمَ

مال یعنی انصب المکانات یعنی مکان خلیل یعنی بے شکر بخش آئین شہر دو بہرہ دار بخش شغلن سے  
 خوش دل ہو تو زندگی ہوئیں قابلی خلیل الارضیہ میکونن تم جزویہ زندگی آئین ساندن دل۔ خوش  
 عزیز اگر ایشی کرنے آئیں ملک پیغمبر عزیز تو بخوبی معرفت فرمائیں وہیں میکونن جنہیں خاطرہ آئیں  
 کیں ملکیں خر کم کم میکو دیسے تسری جنہیں خاطرہ جو سارے کیم نہ اٹھیں وہ غیبت کرن سلو قیادوں  
 کیتے جائیں۔ وہ بیان کم سلام رخت والاس پروردگار و معمور طرف۔ پاٹ فریڈوں کم سلام رخت دل  
 پروردگار ملک اخدر السلام ملکم باطل الجنم و ملکوں الیمن کیلکن ملکوں کیم حکم ہدہ و ملکیں خر  
 اصحاب ہوں اپنے ہدایاروں و ایسا بیان ایک کافروں کفرد ملک جام کرو و بخدا لو کو۔ کیا وہ بایا انہیں  
 سوزن تھیں ان۔ جنہیں سوزن دہار ملکیں اگے تھیں اسیں اخدر زندگی ملست وہ اکو لفہنڈر لفہنڈو  
 ملکیں ادمان لافھنڈو والیمکن لافھنڈا لفہنڈیں ایسیں کو مو کیا میں آسہہ زخمیں مدد کر دا وہ  
 یہ اوس ہے کہی کیم کو نہ کر خود بھے بے سکل۔ مہلات کر کر بی شیطان خر کیا ہے مدد بھو تھے  
 نون دلکش و اکی لفہنڈوں ہنڈو لفہنڈا لفہنڈیہ آسہہ زخمی کر کر دا سمجھ کر مہلات کری زہ مہلی  
 واڑیکن ملکوں بیکری زخم دا دھو دلکھا افضل ملکوں جنہیں اکو لفہنڈوں تھوکوں بے لک کم (اکی قیوم  
 اخدر زندگی دا دھو کو کہ۔ کیا وہ نہ آسہہ زخمیں وہ زمان کر اگر اس اکی شیخوں سکھ دا دھو کر دا کرد سیت الود  
 کرم دا سپہ دا اسی دو دلکھیں سکن طیو جہنم و الحق لفہنڈو ملکوں کیا کو دھن جنم سیگ توبہ دھو

فَخَرَجُوا إِلَيْهِمْ وَتَحْكَمُنَا أَيْدِيَرَأْمٍ وَتَثَهَّدُ أَرْجُلُهُمْ مِمَّا كَانُوا  
يَكْيِيُونَ ⑩ وَلَوْنَشَاءَ لَطَسْنَاءَ عَلَى آمِينَهُمْ فَإِنْبَقَوْا الصَّرَاطَ فَلَمْ  
يَبْصِرُوْنَ ⑪ وَلَوْنَشَاءَ لَسْخَنَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَلَعُوا  
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ⑫ وَمَنْ تَعْمَرْ كَارِيْسَهُ فِي الْخَلْقِ إِنْ أَقْلَا  
يَعْقُلُونَ ⑬ وَمَا عَلِمْنَا الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لِهِ أَنْ هُوَ الْأَذْكُرُ وَهُوَ الْأَنْ  
مِيْنَ ⑭ لَيَنْدِرَ مَنْ كَانَ حَيَا وَيَعْقِي الْقَوْلُ عَلَى الْكُفَّارِيْنَ ⑮

أَوْ لَهُ يَرُو أَنَّا خَلَقْنَا الْهُمَّ هَذَا عِلْمٌ أَيْدِيهِ مِنَ الْأَعْمَالِ فَأَفَهُمْ لَهَا نِلْكُونُ<sup>٤</sup>  
وَذَلِكَ لِنَّهَا الْهُمَّ صَنَعَهَا رَبُّ الْهُمَّ وَمِنْهَا يَأْتُ الْكُوْنُ<sup>٥</sup> وَلَهُ حِلْمٌ سَامِنٌ لِلْفُلْمِ  
وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ<sup>٦</sup> وَإِغْنَىٰ وَإِنْ دُونَ اللَّهِ إِلَهَ لَعَلَّهُمْ  
يَنْصَرُونَ<sup>٧</sup> قَلَّ مَنْ يَعْمَلُ عَوْرَةً وَهُمْ وَهُمُ الْمُعْجَزُونَ<sup>٨</sup> فَلَا

يَعْزِزُنَّكَ قَوْلُهُمْ أَنَّا نَعْلَمُ مَا يُرِقُّونَ وَمَا يُعْلِمُونَ ۝ أَوْ كُفَّارُ الْإِنْسَانِ  
أَكَانُوا خَلَقَنَّهُمْ مِنْ تُطْفَلٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا  
نَّبِيًّا حَلْقَةً قَالَ مَنْ يُنْهِيُ الْعَظَامَ وَهِيَ رَوِيدٌ ۝ قُلْ يُمْهِيْهَا الَّذِي  
أَنْشَأَهَا أَوْلَ مَرَّةً وَهُوَ بِهِ خَلِقٌ عَلَيْهِ ۝ إِلَذِنِيْهِ جَعَلَ لَكُوْنَتِنَّ

واضحہ سال اموزن خلاف کرنے، حسر نہ لایتھیں گولہم کا لکھنوری بیان کیا تھیں کہ تبلیغات ہے میں خل  
خمر نہ لٹکنے تو ہے یاد سول اٹھ جھزو، تھوڑے تجھید و سائنس مخلص۔ کیا تو آزادی گی، بھرپور ان امیر مزدہ  
چاہو۔ ۱۱۔ میں جزو جاہیں مخلص آسان سے ٹھاکب نہیں مخلص و انصاف کسی۔ یہ لا کو بھر نہیں۔ لہذا افسوس  
کیں ہیں۔ یہ بڑے سن کی دکن نہیں بلکہ اسے اس اسی کی توقع کروں۔ بھر خلاط۔ لہذا لفڑی کم کی  
امید۔ تھوڑے نظر کر کوئی بھر نہیں کا فرستہ میں ہے تھک۔ اسی بھر زبان کو سوڑے یہ تم  
کھوئے کر ان پھر دل احمد۔ ۱۲۔ ظاہر کرنے، بھر نہیں کیا جاتا۔ وقت والیں کیوں پھر سارے ہیں اور اون  
لوگوں کی لکھنوری کی لکھنوری میں لکھنوری کا لکھنوری تھیں۔ یہ اپنا ہم انسان نہیں تردد پڑے یہ پوچھنے کیس  
الکار بھر کر ان پر کوئی کوئی بھر نہیں تھر آپ تھر۔ آزم دوس تھے انسان میںیں میں تھر پڑے یہ پوچھنے کیس  
ڈھنیں ہیں تو کوئی بھر نہیں تھر۔ بھر میںیں حدود ہے پڑے نہیں تھر۔ عظمت تھر کہ وہاں جو اس کا کرہ  
میں نہ کرو ہاگتا فی الواقع پیغمبر ارشد کرہ میں۔ شر منہدہ کی سمت کھر پا کر احمد کی سوچ کر دیلا نہ ہے  
لیں اتحاد میں پیغمبر ارشد کوئی تھر نہیں۔ اسی اقرار ہے چھوڑ۔ ۱۳۔ کوئی نہ بھر لوگ میں ہی آئند  
امر ارشد کرو۔ یہ کوئی نہیں سوت مقابلاً بھر تو قیاس اسکہ ویچنے کا لکھنوری کی لکھنوری کیلئے  
پیغمبر ایکم تھی تو پیغمبر یہ کوئی بھر پا کر کرہ کر دیلا۔ سب سوت ایکم تھر تھر  
بھر ایکم تھر۔ میں اصریح سمجھ رکھو ہے۔ یہ ایکم تھر۔ تھر تھر، آئندہ نہیں انسان۔ یہ بھر میں  
پیان، کوئی بھر نہیں تھر تھر دوسرے مڑھ کوئے جو مل تھیفۃ الدین ایکتا ماقبل تھر و ملکیت ملکیت  
تھر فرمائیں یاد سول اٹھ جھنی دوسرے میان لاگئیں کروز نہیں کیں اسجاپا۔ حتم یہ کوئی کرو کرو کوئی نہ

الشجر الأخضر يازاً فَإِذَا أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ تُوقَدُونَ ۝ وَلَيْسَ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِعِظَمَةٍ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بِلِقَادٍ وَهُوَ  
الْخَلَقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّ أَمْرَهُ إِذَا أَرَادَ كَيْمَانَ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝  
فَبِئْسَ حُكْمُ الَّذِي يَبْدِلُ كُلَّ شَيْءٍ قَالَ اللَّهُ يُرْجِعُكُمْ ۝

علم نہ کی توں طلب ہو جیا۔ نظر سیخاہ فوراً اس۔ ۱۱۰۵ محرم اکر لئے حیات دزندگی تھوں کوئی منع۔  
وہاں پہنچا کر ان کی بارہ ٹھاں بھی۔ نہ مدد ہے حق طریقہ کو کہاں پورا زان۔ ابتداء تھے۔ ۱۱۰۶ محرم۔ قیصر  
مدد کی گئی۔ ملکی محتل لکھنؤتیں اپنی انتظیریہ کیا اپنی انتظیریہ لکھنؤتیں۔ شروع نہ تھا۔  
وہاں نے خود خاطرہ بڑا ایسے ملک خروج دے دیا۔ کہا۔ اور پھر وہی سبب دکھ دیا۔ دن دن نظر و  
ہی ان۔ پہنچا کیوں خرمدھ بھٹے کی میں مزراں کی پیٹے میں پی کھڑا۔ دھوکہ نہیں۔ اولین  
اللذی خلکی انتظیریہ کیا اڑپیں پھیپھی علائیں پختگی مختکم کیا۔ مذکورہ اس پاک سے آسمان دنی میں  
گمراہت پا کر رکھنا تھا۔ دوں سے کیا کرہ انسانیں ہوس اونکیں گھلوں دوپادہ بی پاہ۔ مل  
وکتوں انتظیریہ ایک دیتے۔ مختوم پہنچا کرہ کرہاں پا کر ان پورا زان۔ (لکھنؤتیں اڑپیں پختگی مختکم کی  
کن پختگیں)۔ نظر قدرت۔ صریح ہے کہ یہ مذکورہ اڑپیں پختگ کر ان کو جیسے کیا کرہ۔ مل  
تو چیز س پہنچا کرہ الی۔ مدرسہ چیز پوچھتا ہے۔ قیصر کو سچی مدرسہ ان ملکی تسبیحیں اونکی بیوی  
ملکوت میں ملکی تسبیحیں اور تسبیحیں۔ ایک کھو جیت پہنچاتے گئے۔ مسیح و مختار مزراہ دھاک سے سوس  
اچھی خرمدھ نے چیز ان میں اختیار۔ مطلب۔ نہ مدد ہے ایسے چیز اس اندراں کی سبب۔ ملکی بچہ کسی ایں  
بھلاک کر قیامت دے دیا۔ ایک دن۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالصَّفَّاتِ صَفَّاً فِي الرُّحْرَاتِ رَجَراً فِي التُّلُّيَّاتِ ذَكْرًا  
 إِنَّ الْحُكْمَ لِوَاحِدٍ رَبِّ الْأَمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا وَرَبِّ  
 الْمَشَارِقِ إِذَا زَيَّنَ السَّمَاءَ الْمُتَنَاهِرَةَ لِلْكَوَاكِبِ وَحَفَظَ  
 قَنْقُنَ كُلِّ شَيْطَنٍ تَارِدٌ لَا يَتَمَعَّنُ إِلَى الْمَلَلِ الْأَخْلَى وَيَقْدِمُ فَوْنَ  
 مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دَحْرًا وَلَهُ عَذَابٌ قَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطَطَ

وَالظَّلَّيْنِ حَتَّى تَرَمَّدَ حَمْرَهُ كُلُّ مَا يَكُونُ وَهُمْ عِبَادُهُ كَرْهُهُ وَتَقْدِيمُهُ وَتَقْدِيمُهُ وَلِيَهُ  
 سُبُّهُ اسْتَهْدِيَ وَرَدَانَ ذَلِكَ الْجُنُوبَيْتِيَّاتِيَّجُنُوبًا بِهِ مُهَاجِرًا حَمْرَهُ كُلُّ مَا يَكُونُ وَهُنَّ  
 أَهْلُ طَرَدَهُ وَهُنَّ شَيْطَانَ الْجُنُوبَيْتِيَّاتِيَّجُنُوبًا بِهِ مُهَاجِرًا حَمْرَهُ كُلُّ مَا يَكُونُ وَهُنَّ  
 خَدَّا تَسْكِينَهُ تَقْدِيمَهُ بَدَانَ وَهُنَّهُمْ... بِهِ مُهَاجِرًا حَمْرَهُ كُلُّ مَا يَكُونُ وَهُنَّ  
 حَمْرَهُ سَخَنَهُ بَدَانَهُ أَكْرَبَ رَبِّ الْأَمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا وَرَبِّ الْمَشَارِقِ  
 بَدَانَهُ كَلْمَانَهُ آهَانَهُ وَزَكْلَمَانَهُ سَمْرَهُ سَارَتِيَّهُ آهَانَهُ وَزَكْلَمَانَهُ بَدَانَهُ  
 كُلُّ سَامَنَهُ جَلَنَهُ سَمَنَهُ سَمَنَهُ طَرَعَ كَرَانَهُ بَدَانَهُ ذَلِكَ الْقَعَدَ الْأَنْتَلِيَّنَهُ لِلْكَوَاكِبِ  
 هَلْكَهُ أَسَبَرَتْ نَسَنَتْهُ أَكِيَ كَرَأَكَشَهُ آهَانَهُ سَهَازَنَهُمْ سَيَتْ وَجَنَّلَكَانَهُ كُنْ شَيْطَنَهُ شَلَمْ  
 بَهْ كَرَ حَنَّلَتْهُ آهَانَهُ سَهَازَنَهُ سَيَتْ آهَانَهُ شَرَنَهُ بَهْ كَرَ كَلْ وَشَرَرَ شَيْهَانَهُ لِلْجَنَّاتِ  
 إِلَى الْكَلَّا الْكَلَّلِ زَيَّدَكَوْنَهُ كُنْ كُلِّ جَانِبٍ دَحْرَهُ كُلِّ شَيْهَانَهُ كَيْمَهُ بَهْ كَرَ  
 دَاهَهُ أَهْلَهُ أَسَنَهُ كَيْنَهُ سَاهَنَهُ بَهْ كَرَ كَلْ كَمْ بَهْ كَرَ كَلْ كَمْ بَهْ كَرَ كَلْ كَمْ

**الخطفة فاتبعه شباب ثاقب** ﴿قَاتَّلُوكُمْ أَهْمَّ أَثْنَ خَلْقَ الْأَرْضِ  
مِنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ قَنْ طَيْنَ لَازِبٌ بَلْ عَجَبَتْ وَسَخَرُونَ  
وَلَذَا ذَكَرُوا الْأَيْدِيَنَ كُلُّوَنَ كَوَادَارَأَوَالِيَةَ يَسْتَخِرُونَ كَوَفَالِوَنَ  
هَذَلَلَأَسْعَرَمِينَ كَوَادَاعَشَاوَكَنَاشَابَاوَقَعَلَامِيرَانَ الْمَبْعُونَ

دریج ان کرد. یہ گوئیں اپناءں اندر سزا والے مکانات کا ہے۔ یہ مخدود ہو، خاطرہ آئیں اندر  
جھوٹیں کیں جو خابہ نہ چھپس اندھہ، (الائمن سخنیں انتہا نیں) ایک تھیں پہلیں دلائیں گے کافیں شیطانوں  
چھپے تو سور کافیں طبراء چڑھے ڈلان۔ جو۔ اسی خوبی پر اس کو نہ دیکھیں = پر زلہوں۔  
ہرے پھر اس کا ہاتھ دلائیں چھوٹے مکانات میں خلکھلنا گئے، ہر دفعہ کیں ملکوں پر اسول اپنے ہم  
اکاہ بھر کر ان قیاسیں = مرد پڑھو زندہ ہے اس۔ تم لا جا ب کر ہر طریقہ کر کیا، تم کو کہو کر کر پھا  
ٹھت کہ تم طلاق سے فسیہ کوہ کر، سکن بخڑا کر کر دے کر اسی طبقیں طلبی لازب تھیں کوہ بھر اسے  
پکہ کر حبیب اس کو کھو دے دیا ہے میوہ۔ جو کہ کافیں تو تھے، وہ طاقتہ بھوکھیں کیم اس طلاقے =  
قدرت مطہر ابتداء توی = جنت کھو کاتے ہو کر اس پیچے، ضعیف و سنت کھو کاتے ہو دیوار کا ہو  
کر ان کیا، مخلک، مخلک اسی لئے۔ گرد بیوہ را اٹھو، اسی دلیل بیان کر تھے دیکھو سکن دو کہ مرد پڑھو زندہ  
ہے اس کی وجہ اگر ان میں لیجھتے تھیں نہ مخدود بھر بیوہ کی حاملی پیچے جب کر ان کر سکن کوہ  
بھر پے ساف کوہ طلاق کر ان۔ تم بھر اکاہ کر ہر ماں، جنہن گھن پیچے خلز = خنکہ کر ان میلاد  
کوکو ایکی ملکوئیں یہ توں خود بیان میوہ جو، بمحاذیل دستخت، دریج ان کر کر اسی میوہ کوہ فسر  
کوہ، اگر ان میلکا ایکی ایکی ملکوئیں یہ ملہو، بھاک بھر تم کافیں خلیل اسی کیں ثبوت نہوہ خاطرہ  
پاٹنہیں ان جو کہ ختم خلیل = ملکوئیں ملکا ایکی ملکوئیں یہ ملہو پہاں جو تجزیہ کر کر ساف  
کوہ = اگر ملکا ایکی ایکی ملکا ایکی ملکوئیں کیا، سانکھم اے مرد پڑھو جو کہ جو کہیں یا زور دلو  
تو پہ سو اس دی پڑھو کہ تھے خود خلد ایکی ایکی ملکوئیں کیا، سانکھم سالی ہے نب و بیوہ

أَوْ أَبَا ذِئْنَةَ الْأَوَّلَيْنَ قُلْ يَعْمَلُ مَا يَرَوْنَ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ  
وَلِحَدَّةٌ فَإِذَا هُوَ يَنْظَرُونَ وَقَالُوا إِنَّا نَبَاهُنَا هَذَا يَوْمُ الْقِيَمَنَ  
يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ بِهِ تَكْبِيْرُ بُونَ حَسْرُ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
وَأَزْوَاجُهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ لِمَنْ دُونَ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى  
صَرْطَابِ الْجَنِينِ وَقُوْهُمْ إِنَّهُمْ مُّسْلِمُونَ مَا لِلَّهِ أَرْبَعُونَ سَبْلَيْنَ  
هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَلِمُونَ لَوْ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَسْأَلُونَ  
فَأَتُوْلَى لَكُمْ كُلُّنَا مُؤْمِنُونَ تَأْتُونَنَا عَنِ الْبَيْنَ فَأَلْوَابُكُلُّنَا لَغُلَّتُونَ مُؤْمِنُونَ

وَمَا كَلَّ أَنْ لَمَّا عَلِيَّكُمْ قَرْنَ سُلْطَنٌ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَغِيَّنَ<sup>١٠</sup> فَعَنِّي عَلَيْنَا  
قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَّا يُقْوَنَ<sup>١١</sup> فَأَغْوَيْنَكُمْ إِنَّا لَكُلَّ طُوْنَ<sup>١٢</sup> فَيَا نَهْرُ  
يُومَيْدِ فِي الْعَذَابِ مُشَرَّكُونَ<sup>١٣</sup> إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِيَّنَ<sup>١٤</sup>  
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ<sup>١٥</sup> وَيَقُولُونَ  
إِنَّمَا الْأَنْتُمْ تَرَوُ الْمُهَبَّةَ إِنَّمَا تَرَى مَعْجَنُونَ<sup>١٦</sup> بَلْ جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ  
الْهُرُولَيْنَ<sup>١٧</sup> إِنَّكُمْ لَذَّا يُقْوَى الْعَذَابِ الْأَلِيمُ<sup>١٨</sup> وَمَا يُغَزِّونَ إِلَّا مَا

عَنِ الْفَلَقِ<sup>١٩</sup> چنانہ ۲۰ دین ستمہ من اس کے بعد ۲۱ تو یہ کبر اور کیدا ہے آسہا بہ پھر زید سی سان  
ڈال دیا ہے۔ اس سے پہنچ آج ہو ہے ہذا ذہن تر کو تھا اس سے کبر اور کران ۲۲ فلکیں فلکیں مٹوںیں لم ستمہ من  
ڈیکھو سون نہ رہا اس نہ توہ پہنچ کیا ہے۔ ڈیکھو آسہا تھا جی پہاڑ ایمان اس کیاں ۲۳ فلکیں فلکیں مٹوںیں مٹوںیں  
پہنچنے کیلئے فلکیں فلکیں یہ اس نہ توہ پہنچ سون کا کام نہ رہ جسے آسہا جی پہاڑ سر کش قیادہ حقیقی  
فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں معلوم ہے۔ سہ انہیں اس ساری آسی اڑی خودم ایمان اسے۔ جی سی اس  
پہنچ کریں تو ہم حقیقی خدا کو نظر نہیں مارے ڈاگ جو ضرور ڈائیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں  
اس سے والی ہے۔ اس اس پاٹھ پاڑے لئے راہ راست اسے پا تھم پوتھی دینیں مٹوںیں مٹوںیں مٹوںیں مٹوںیں مٹوںیں  
سکدی تھی۔ وہ میں مٹاں اخدر شریک رہا۔ فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں  
بے سلوک کران ۲۴ فلکیں  
اس سے سماں لے۔ وہ دوسرا جان اس کی دنیاہ س اخدریت والا ۲۵ افسوس تھا۔ اسے سر کشی ہے۔ کبھر کران  
ویقتوں فلکیں  
دی اس اس سے ۲۶ خوبی۔ اللہ تعالیٰ ہر کریمان ۲۷ خلیل رہن ۲۸ خدا ۲۹ خدا راجہ ۳۰ خلیل  
چاہئے الحقیقی و صدقی المترقبین ۳۱ بکھر ۳۲ خلیل رہن ۳۳ آکر جی بھر پر زدن ۳۴ خلیل۔ یہ بھر سے  
بکھر ۳۵ خلیل ۳۶ خلیل۔ ۳۷ خلیل کران ۳۸ فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں فلکیں

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ لَا يَعْبَدُ اللَّهُ الْخَالِصُونَ ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ  
مَعْلُومٌ ۝ فَوَآيْهُ وَهُوَ قَرْمَونٌ ۝ فِي جَذْنَتِ النَّعْنَوِ ۝ عَلَى سُرْرَةِ  
مَتَقْلِيلِينَ ۝ يَطَافُ عَلَيْهِمْ بَكَابِسٍ قَنْ مَعْيَنٌ ۝ بِيَضَاءَ لَدَّهَا  
الشَّرِينَ ۝ لَا فِيهَا أَعْوَلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يَنْرَفُونَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ  
الظَّرْفِ عَيْنٌ ۝ كَانُوكُمْ بَيْضٌ لَكُنْوٌ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

سادے بیان میں متوالی مہدوک ملک دو خاک ضرور ہے اُن و مکانوں کا نام  
تھیں انہی خرمادہ توبہ بیجے کا نام حلم کیا ہے تو پہنچنے سزا نہ گرتی کامیں بخیر کرنے کا  
اندھا اولیٰ الخطاۃ میں گردھم کھوڑا خداوند را گارہ سند خاک کرنے آئیت، ڈالنے آئی  
شرک بھر ساف پاک کرنے آئیت، مرا ڈالھم جو اندر والی ایمان۔ جو گر پر زخمی وی۔ اُن  
تعالیٰ ان گر کم تکوں دھنسوں بعد، اولین لفڑی قلعوت ایسا لطف جنم، خاطر سے روزن چید  
تھوڑے آنے سے گیگ حال تر کن بیدہ گیں پیش اور معلوم بخیر نہیں تھیں وہ قلعوت  
یعنی کم کم بیدہ یہ ہم کن سچاہ عزت کرد یعنی جنتیں اور گھون ہوئیں باش اور علی تھی  
تھیلیں کن پیغہ آئن رود را کو اسکی لگن کر تو ہم۔ بیکان میکھنہ والیں حقیقی، بھر،  
بندیں کن لعم پالا ہم کہ دہ، چکری شراب طور، سیست بھر تھے آئن۔ بیکناہ اللہ لطیفی کی  
شراب اُن سفید، صاف، فلسف۔ ایں پیغہ اور جنہ دالیں سچاہ لذیع معلوم اُس سہ ان لفڑیا  
مکون ایسا لطف علیہ یہ ٹریون دے گئے تھے شراملیں خرمادہ تک دے ہوئیں دھلکنے کا در وہ قلعوت  
لہوڑا لفڑی بیچنے اُن لفڑی اُن کو تھے جو اسی مدد نہیں مردانہ آئے کھلے اُن اپنے خان  
آئیں۔ تھے کچھ آنکھوں بھر دیکھو۔ یا کوئی پیچنہ لفڑی تے جوڑہ آئن سفید، آنکھ کرنے آئیں بھر،  
ملک تکوں بھر۔ یعنی کروں ملکوں کوئی نہ کھوڑ۔ تو پڑھم کم بالیاں اسکی ملک۔ بھر، بھر خرمادہ آئیں  
وہ اُن کھنکتم علی پیچنی بیکناہیں نہیں پھریں دھنچہ بخیان آئے ایں کی دا کو اسی چین دیباہ کے

يَسْأَلُونَ ۝ قَالَ قَلِيلٌ قَدْ هُمْ إِذِنَ كَانَ لِيْ قَوْنُ ۝ يَقُولُ  
إِنَّكَ لَمَنَ الْمُصَدِّقَتِينَ ۝ إِنَّمَا أَوْتَنَا وَكَانَ تَرَابًا ۝ وَعِظَامًا  
عَلَى الْمِدْيَنَ ۝ يَوْمَ ۝ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُظَلَّمُونَ ۝ فَيَا أَكْلَمَ  
فَرَأَوْنَ قَوْ سَوَآءَ الْجَحِيدِ ۝ قَالَ تَاهَلَلَهُ إِنْ كَذَّتْ لَرْدَنِ ۝  
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّكُنَّتْ مِنَ الْمُخْضَرِينَ ۝ أَنَّهَا نَحْنُ  
يَمْدَدِتِينَ ۝ إِلَامَوْتَنَ الْأَوْلَى ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝ إِنْ

سالا تھے پر نامد قال قلیل فتنم لیں لکھنیں گے خداوند آنکہ دل میں اہم زندگی نیا اس اندر لوں  
بے آنکھ سلا تا جائے، غیر کئی لوں میں بطور تجربہ روحانی لفظوں؛ یہاں کوئی مقصودیتی نہیں۔ اس لئے  
پہنچانے میں کیا کہاڑا ملکوں خواہ کو خود بین کر ان ملکا اونچا و لٹکا جاؤ یعنی قدر کا الہی نیکوئی اس طور  
کے تو پہنچنے کا ملک دل کی وجہ تو پہنچوں اسی میں زندگی کرنے۔ کیا کہا تو پہنچا افسوس جاؤ از اور جو نہیں  
ڈاکائی اوس مرد پر چھوڑنا چاہوئے اسی سے خبر۔ سچے تمہارے حملہ کیسی دل نہ۔ قال علی انتہم مظلومین  
الله تعالیٰ نہ ارشاد سے ہے کہ اے جنتیں کیا کہاڑا ملک میں جو عمان اگر جو عمان پھرہ تو یہ بھروسہ  
تیک ایجادات میں افلک میں قرار آئیں سوہاہ الجھنیوں ایں ہی نظر سے جتنی وہ بھر جس غیر کیا تھا تھیں  
تمہلیں خراپ اک دن ان کاں ملکہلوں کی دش تکروزی دیں قسم خداویہ بیویہ حکس پر غلبہ کرن، دار  
خداوند کھو دیں خدا۔ ڈیہ بیویہ حکس پر قیامیک خداوند۔ اس اس پابندیوں سے بیت ہدایت میں اگر فرد  
اویزاً بھتیہ تریں لکھتے ہیں لکھتیں جیسے ہو گا نے میاں یہ دردگارہ خدا میں پہنچے میراں میں فعل  
آسیا ہو جو آسائے سے بیت ہدایت میں گر قدار۔ گرفتاریں کوہ میں ملک ہاں اختر۔ یہ تھوڑیں سیں کی اعتماد اس  
وہ کام۔ تو پہنچوں جتنی پہنچ ملک ملکیں گل آتا لکھنیں پہنچیں کیا ہوؤں وہماںے جتنی  
مرد و نبیں اندر زانے ایم موتیکا الاوقی مگرست مرن لیں یہو تو اک بھر دنیا اس اندر بیوی اک وہنا  
خون پھٹکیں یہو دنیسے خدا بکر زانے ای ہنکاری الغیر العظیم اللہ تعالیٰ ہو فریاد

هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّمَا يُقْرَبُ إِلَيْهِ الْعَبْدُونَ ۝ أَذْلَكَ  
خَيْرٌ لِّلْأَمْرِ سَجْرَةُ الرَّقْمَةِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فَتَنَّهُ لِلظَّالِمِينَ ۝  
إِنَّهَا سَجْرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ كَلَّا لَهَا كَاشَةٌ وَّمُوسٌ  
الشَّيْطَنُ ۝ قَاتَلُوكُمْ لَا يَكُونُ وَمِنْهَا فَدَارُوكُمْ وَمِنْهَا الْبَطْوَنُ ۝  
ثَوْرَانٌ لَّهُمْ عَلَيْهَا الشَّوْبَا ۝ مِنْ حَمِيمٍ ۝ ثَوْرَانٌ مَرْجِعُهُمْ لَا إِلَى  
الْجَحِيْمِ ۝ إِنَّهُمْ أَفْوَابُ الْأَمْرِ هُمْ ضَالُّونَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ أَثْرِهِمْ

کہ جنگ اخور و دھر رونگلی ڈھسکانی لئو، حاصل ہے۔ بے شک کہ کمبو بذر ستاری یعنیکھل ہذا  
لیکن عین ٹھیلوں ڈرامی کامیابی خاطر، کوئی عمل کرو نہیں بڑھ کر کریں، ایمان ان دعا اعانت  
کرن لائیں ٹھیک ڈھیکر لائیں اور تھیک ڈھیکر یہ جنت دے سو ٹھیک ڈھیکر جسے بھر، جسے بھر، کوئی کیا ان دعا  
خاطر، کن تو میک ٹھیک ڈھیکر دعا کی پختہ دعا کیز ان دعا، خاطر، راجح ٹھیکنے لائیں ٹھیکنے لائیں  
بے شک اپنے کو رہنے، تو میک ٹھیک ڈھیکر اخور دل ایک داریہ مدد و صدر خاتمیں دعا، خاطر، اچھا ایک  
ہے آنکھیں مدد سبب بھرے ٹھیک ڈھیکر کرنے سم تو پڑھ کن انکار د استخراج۔ چنانچہ کوئی کافروں کو رہ  
استخراج، د انکارے۔ ایک لگ کر کہ کوئی بھر ڈھنڈت از جس دوس اخور ٹھیک ڈھیکر آن۔ اللہ تعالیٰ بھٹک فریاد ان  
لیکھتھیں اغتریتیں  
ہازک ٹھیک ڈھیکر کھو ٹھیکر اکہ کفایتیں کھو ٹھیکر سوچ ٹھیکر علی ڈھیکر علی ڈھیکر علی ڈھیکر  
کم ٹھیکر ڈھیکر سوچ ڈھیکر علی ڈھیکر  
د ڈھیکر علی ڈھیکر  
د ڈھیکر علی ڈھیکر  
لے رہے تاہب آنکھوں میں آنکھیں تم ہے بھل کھوں۔ اُنیں سوچتے آنکھوں میں اکتوکون، بندہ ایکتوکون  
لکھوہا تین ٹھیکنے تو پختہ دھم تریش آسکے لئے کام تام آنکھیں تجھے دھد آمزد مرخت تجھ کرم آپ  
جس دیکھیں ڈیا کو مل ہوں آئت آپ رکھ دیں جو دیکھ دیں تو تین ٹھیکنے لائیں اغتریتیں اغتریتیں اغتریتیں

يُهْرِعُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ  
أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرَيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُنْذِرَيْنَ ۝ إِلَّا يَعْبَادُونَ اللَّهَ الْمُخْلُصِينَ ۝ وَلَقَدْ تَادَنَا نَوْحٌ  
فَلَتَيْعَمُ الْمُجْيِّبُونَ ۝ وَمُجَيْبَتُهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ  
وَجَعَلْنَا ذِرْيَتَهُ هُمُ الْأَبْارِقُينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝  
سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمَيْنَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ بَعْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

من یہ دلکش سنن ہم مholmus خدا۔ یعنی سب وسائل بدستور۔ یہ خدا کی اولاد سنائی کرے۔ تم کہا  
آس کے خدا پر خدو باریہ سوچ بیان بلکہ انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کو  
اللہ نہیں کیا انہوں نہیں کیا انہوں نہیں کیا انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کو  
برہ کھڑا ہے و لکھ دھنل قبیلہ  
ارسلنا فیہم مُنذِرَيْنَ تو یہ ۲۰ آسم کی خدا ہم کوہ دن تکھر فالظریحت ہاں خالق  
الشئونیں ہیں دیکھ دے گئی ہم کرن آئیں دنہ ایام کیا ہے۔ کس پاٹھ کے تم خدا ہم کوہ دن تکھر  
خس خدا بھی پیغیر دنیا سے خدا کرد آؤ الْوَهْنَ لِذَلِكَ الْمُخْلُصِينَ گرچاۓ جس خدا کیا کہ و لقہ  
ادھ تعالیٰ سند خاں کرد کسی بده و لقہ دلست لِتَوْلِمَ لِتَلْتَعِمُ الْمُجْيِّبُونَ یعنی یہ کو اسی لہم فرید  
لوح ملیہ السلام یکہی دمہ دھارمہ۔ لکھ دیا سمجھو۔ ہم کو اسے تم ریا درسی کیا ہے اسے خدا روز  
فریدار سی کر جان و میختینہ و اہلہ دین الکریم الحبیبیہ تو یہ ایسے بھاٹ تھی جس دین چالیں جو  
پر یہاں دھریا ہو یعنی کولن بندہ ایسا دکھنے لایا۔ یہ اکابر مخدیہ ہے۔ طوفان سیت کر تم کاف  
فرق۔ گئی ۲۷۶ دین چالیں ایسے بھاٹ و جعلہ اذیریۃ هُمُ الْأَبْارِقُینَ تو یہ کر اسے جسرا فرست یہ  
گی ہاتھی دہزادہ دین۔ یہ کھسپہ نہ سل، وہ دن بھائی و ستر کھاکیوں الکھیتیں اسے تھوڑا کہہ دکر جس  
بے یاد ہے نیکی خدا دلکش کا اس ہاں سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمَيْنَ ہے جو طرف اسے لوگی ہے زدن

إِنَّمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنُونَ ۝ لَمَّا أَعْرَقْنَا الْأَخْرَيْنَ ۝  
وَلَمَّا مِنْ شَيْءٍ هَبَطَ لِإِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ يَعْلَمُ سَلَامُهُ ۝  
إِذْ قَالَ لِإِبْرَاهِيمَ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَيُقْحَمُوا إِلَهًا دُونَ اللَّهِ  
تُرْبَدُونَ ۝ فَمَا أَنْتُمْ بِالْعَالَمِينَ ۝ فَنَظَرَ نَظَرًا فِي الظُّورَةِ ۝  
فَقَالَ إِنِّي سَقِيرٌ ۝ فَتَوَلَّوْنَا عَنْهُ مُدْرِيْنَ ۝ فَرَأَعْرَافَ الْجَاهِلِيَّةِ

**فَقَالَ الْأَلَاءُ أَكُلُونَ مَا لَكُمْ لَا نَنْطَقُونَ فَرَأَمُوا عَلَيْهِمْ  
ضُرُبًا بِالْيَوْمَينَ فَأَمْبَلُوا إِلَيْهِ يَرْقُونَ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا  
كُنْجُونَ وَإِنَّهُ خَلْقُنِي وَمَا نَعْبُدُونَ قَالُوا إِنَّا  
كَلْفُوْفَ فِي الْجَحِيْوَ قَارَادُوا يَهْ كَيْدَ حَاجَعَلَهُمُ الْأَسْفَلَيْنَ**

پہ تھے نہ لارا اور اوس کے لئے گھوڑے میں پر ٹھنڈی صافاز کر دی۔ اسی کو کارکوہ  
جبل بحدائق میں دیکھ نظر۔ اسی کو اسی بحدائق میں اعلان کر دیا۔ تو کوہ یونک نے توہین کیہے جواب  
داہم۔ نہ کہ غرض اسی حضرت خان میں سخن خراکاں مختس سخن کرن مقرر اعتماد متنیوں میں  
بچے کے تم اس کو اگلے نئے آوارہ بڑھ کر فریکاریں ایجاد کر دیا۔ توہین کیہے جواب  
نہ ساس خرچ ٹھنڈی بھی اسی بھروسہ داریہ کیہے جوکہ بیرون کو حضور  
پر ٹھنڈیں اسی دو سخن بھی کیا ہے۔ مخصوصہ سیم جیز کھان۔ مطریت کوہہ توہین کیہے جواب دیکھے  
مالکوں  
نکھلیوں توہین کیا، کوہہ جن پھرود کیہے کھدا کران فریام علیکھڑھڑویا بالیوں توہین کو جھنڈیں  
وہ جنم اتحہ جستہ اور رائی۔ جو خان اسی بیک کو زکر کیا میکہ جست فاماٹیوں ایک بیٹوں کیوں  
توہین کیہے اسیں اسیں بھریت = دیکھ دیتے قائل العبدیوں ماناٹھیوں ایراں میں  
الساں کیں دیکھے اسے تو کو کیا دیکھے۔ بھروسہ سخن کران گئے جیون خر سیم کیا لے پیدا کیا توہنگر کران بھروسہ کو  
لئے جیزیات قسم اگلے خان اسرتے شوپا خدا و لالہ خلقکوں و ماقشکوں حالاںم اللہ تعالیٰ ان بھروسہ جن  
دھرم سیم جیز بھی جوان بھوک کے تم روپکہ کھر سمجھ۔ اسی بھروسہ کیہے دیا لالہ تعالیٰ کو  
بیٹیاں تاکھوئیں الجھوئیں پاندیکن ایک سیم بھر دوں کھر دیجہ تم سمجھ دھندر کو کوہہ اسی کوہہ جماز تھے  
خون خر زا بوہا۔ توہین تر کوچن میں سکھم زا جوہ اسی بھر دیجہ دیکھا۔ پیدا کیلے لمعھنہم الاستیوں میں  
بچوں کو ایراں میں اس اسی نسبت اکے جبل اگر ان تکلیف ایک بھگر سکر کھل دیل = خوار۔ تر بر  
پہ ساند جنگت سیت اسی ویٹھے ایک دیگر اور پرد قوسیں اسی در جانہ جست میں ایراں میں اسیم اسی بھو

وَقَالَ إِنِّي ذَا هُبْرٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِيْنِ ﴿١٠﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ  
الصَّالِحِيْنَ ﴿١١﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامِ حَلِيلٍ ﴿١٢﴾ فَلَهَا أَبْكَعَ مَعَهُ السَّعْيَ  
قَالَ يَدْعُنِي إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَارِ إِنِّي أَذْبَحُكَ فَانظِرْ مَا دَأَبَتِي  
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمِنُ وَرَسِّخْدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ  
الظَّالِمِيْنَ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا آتَسْلَمَ وَتَلَهُ الْجَيْشُنَ ﴿١٤﴾ وَنَادَيْهُ لَنْ يَنْبَرِرْهُمْ  
قَدْ صَدَقَتِ الرُّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ بَخْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٥﴾ إِنَّ

هَذَا الَّهُ وَالْبَلُو الْمُسْتَيْنُ ۝ وَقَدْ يَنْهَا بِنَجْعَ عَظِيمٍ ۝  
وَتَرَكَنَا عَلَيْهِ فِي الْأَخْرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَلِكَ  
يَغْزِي الْمُحْرِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عَبْدَنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَيَتَرَنَّهُ  
يَاسْحَقَ تَبَيَّنَ مِنَ الظَّلِيجِينَ ۝ وَبَرَكَنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ وَ  
مِنْ ذُرَيْتِهِ مَا فُرِسَنَ ۝ وَطَالَهُ لَنْقِيَهُ مُبِينٌ ۝ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى  
مُوسَى وَهَرَقْلَنَ ۝ وَتَعَيَّنَهُمَا وَقَوْمُهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝  
وَلَصَرَنَهُمْ كَمَا نَوَاهُ الْغَلِيلِينَ ۝ وَاتَّيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَيْنِ ۝

وَهَدَىٰ إِلَيْهَا الْقَرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ۝ وَتَرَكَتْ أَعْلَيْهَا فِي  
الْأُخْرَيْنَ ۝ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ بَعْذَرْيَ  
الْمُحْسِنِينَ ۝ إِلَهُنَا مَنْ عَبَادَنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ الْيَامَ  
لَيَهُنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَقَوَّنَ ۝ أَتَدْعُونَ  
بَعْلًا وَتَدْرُونَ أَخْسَنَ الْغَلِيقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبُّ الْجِنِّ وَرَبُّ الْإِنْسَانِ  
الْأَوَّلِينَ ۝ هَلْ كَذَبَ بُوْهُ ۝ فَإِنَّهُمْ لَكَحْضُرُونَ ۝ إِلَّا يَعْبَدُونَ اللَّهَ  
الْمُخْلُوصِينَ ۝ هَوَّ تَرَكَتْ أَعْلَيْهَا فِي الْأُخْرَيْنَ ۝ سَلَّمَ عَلَى

وَلَيَهُنَّ الْأَنْبَابُ الْأَلْيَّينَ ۝ وَقَدْ يَنْهَا الْقَرَاطُ الشَّكِيرُ ۝ يَسِّرْ مَطَارَسَهُنَّ ۝ شُفَلَ وَالْأَجْرَابَ  
يَسِّرْ كَوْهَهُنَّ ۝ سَرَرَهُنَّ وَتَرَكَتْ أَعْلَيْهَا الْأَنْجَيْنَ ۝ يَوْمَ قَوْمَهُ جَمِيدَهُ خَاطِرَهُ يَوْمَهُ نَمَىٰ حَزَرَهُ  
شَجَرَهُ يَوْمَهُ حَسَرَهُ زَانَ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ سَلَّمَ يَوْمَهُ حَزَرَهُ سَلَّمَ يَوْمَهُ  
بَدَلَسَ حَسَرَهُ إِلَيْكُلَهُنَّ هَبُويَ الْمُخْبِيَنَ ۝ أَسِّيْرَهُنَّ يَقْبَلُهُنَّ كَاهَنَهُنَّ حَزَرَهُنَّ مَطَارَسَهُنَّ  
يَهَبَلَهُنَّ الْمُكْبِيَنَ ۝ تَمَّهُهُنَّ سَرَرَهُنَّ شَوَّهُنَّ سَانَهُهُنَّ دَارَهُنَّ وَأَخَرَهُنَّ فَلَلَّيْكَسَهُنَّ لَيْلَيْكَسَهُنَّ لَيْلَيْكَسَهُنَّ  
حَزَرَهُنَّ الْمَيَاسَ وَلَيْلَيْكَسَهُنَّ وَأَذْفَلَ لِلْقَوْمِيَّةِ الْأَنْجَيْنَ طَرَهُهُنَّ وَرَبَهُنَّ قَمَسَهُنَّ يَدَهُنَّ كَاهَهُنَّ جَمِيدَهُنَّ  
بَاهَهُنَّ خَدَهُنَّ - الْأَنْجَيْنَ بَعْلَأَنْدَلَنَّ أَخْسَنَ الْمُلْيَيْنَ كَاهَهُنَّ جَهَهُنَّ بَاهَهُنَّ أَسِّيْرَهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ  
يَهَبَلَهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ كَاهَهُنَّ كَاهَهُنَّ - لَهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ مَهَارَهُنَّ كَاهَهُنَّ مَهَارَهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ سَلَّمَهُنَّ كَاهَهُنَّ  
تَرَانَهُنَّ - الْمَقَرَّبَيْتَ هَلَّهُنَّ الْأَلْيَيْنَ سَرَرَهُنَّ سَعِدَهُنَّ حَلَّهُنَّ حَسِّهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ حَلَّهُنَّ مَلَيْنَ يَهَبَلَهُنَّ  
تَرَانَهُنَّ - الْمَقَرَّبَيْتَ هَلَّهُنَّ الْأَلْيَيْنَ سَرَرَهُنَّ سَعِدَهُنَّ حَلَّهُنَّ حَسِّهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ حَلَّهُنَّ مَلَيْنَ يَهَبَلَهُنَّ  
تَرَانَهُنَّ - الْمَقَرَّبَيْتَ هَلَّهُنَّ الْأَلْيَيْنَ سَرَرَهُنَّ سَعِدَهُنَّ حَلَّهُنَّ حَسِّهُنَّ يَهَبَلَهُنَّ حَلَّهُنَّ مَلَيْنَ يَهَبَلَهُنَّ

إِنَّ يَارِسْتِينَ كَمَا أَكَدَ إِلَكَ بُغْزِي الْمُخْسِنِينَ إِنَّهُ مِنْ  
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَقَ لِوَطًا لِمَنِ الْمُرْسَلُونَ ثُ  
إِذْ بَعَيْنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ إِلَّا سَعْوَزَ فِي الْغَيْرِيْنَ ثُ  
دَمْرَنَ الْأَخْفَرِينَ وَلَلَّهُمَّ لَتَهْرُونَ عَلَيْهِمْ مُضِيْحِينَ ثُ وَبِأَيْنَ  
أَفْلَانَ تَعْقِلُونَ ثُ قَلَّ يُؤْسَ كِبَنَ الْمُرْسَلُونَ إِذْ آبَقَ إِلَى

**الْفَلَكُ الْمَشْحُونُ فَسَاهَمَ فِيهَا مِنَ الْمُدْخِضِينَ** ﴿٦﴾  
**فَالْتَّقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مِلِيمٌ قَوْلًا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَيْعِينَ** ﴿٧﴾  
**لَلَّمَّا كَرِيْبَتْ بِطَيْهَةَ إِلَى يَوْمِ يُبَعَّثُونَ فَنَبَذَنَهُ يَا لِلْعَرَاءِ وَهُوَ**  
**سَقِيمٌ وَأَبْتَثَنَ أَعْلَيَهُ شَجَرَةً مِنْ يَقْطَنِينَ وَأَرْسَلَهُ إِلَى**

یکدم و دو قسم سندوں میں طوفان۔ دادا ہاؤں نے اسے خوب جوگئے اور ہم نے تازہ تصور وارد کیا۔ سُنْشِیز اسے بڑوں نے لے لیا۔ اور غیر طوفان بڑے جوگے سامنے نے بھروسے بھرے۔  
**لَا فَمَنْ كَانَ مِنَ الظَّاهِرِينَ** نے قصوروں کی سمجھی کردی خاطرہ تراویحی چوری۔ جھکیں  
اندر دروازے کی فس طبیعتی طوفانے خطاوار۔ قوبہ کور۔ کھوٹپن پال دریاں خوزستان خاطرہ فیض۔  
دیکھ کر واقعی مغلیں بڑے بھی آفس نہیں بھایا لہاظت نہیں۔ تراویح میں آہیں اخدر گئیں اوس خیال  
دریا ک کارروائی خودت زیستہ دروازے۔ یہ دایبی رحمانیت کوپہ کھر۔ مغلیں پیختے۔ چنانچہ تم آئے تراویح حسب  
معمول دریاوس اخدر۔ مگر خلیفہ جو دریاوس اخدر و خدا نے۔ خدا یہ سید، میر آئیں اکھاں کا زادتی  
کور گئیں اگر بھر جو قوبہ خدا نہ لادیں۔ یک دم پیاڑے۔ **ذَلِكَ الْقِيَامَةُ الْمُؤْمِنُونَ** قوبہ نہیں تھیں تم اکھاں کا زادتی  
جس ساریں تم آپ بھائیں سماں میتوں کر اپنے پدیں **مَوْلَانَةَ كَانَ مِنَ الظَّاهِرِينَ** نہیں تھیں بلے  
تم آپنے سچے پر بخوبی اخدر و خدا نہیں بھایا اخدر۔ چنانچہ کاڑ و بندیں کر سید، اوس پیختے ذمہ دشمن  
تھے خوبی رکھ کر لا جو ایسا لافت سپہاں اسی تھت میں الطالبین۔ **لَيَكُنْ يَعْلَمُهُ الْجَهَنَّمُ** میتھوں  
تھے بندیں تم اکھاں خود ایسے خوشیاں ہاتی۔ سب وہ سمجھو تھے خود کوئی نہیں۔ کوئی معلم نہیں، سب سے سچے  
واسطے خدا یہی دلیل ہے تھے کہ **أَنَّهُمْ يَعْلَمُونَ** تراویحی اسے تم سب کی  
برکت میداں گی۔ خوب خود کا نہ کاہو اسے سماں کا نہ بھی اوس بھاوجو تم اکھاں خود ایسے خوب آپ  
خدا خود رہا یہی ذمہ کی خاطر خدا خود کے سید میتھوں۔ یہاں سید سوت **وَلَيَعْلَمُهُ الْجَهَنَّمُ** میتھوں  
جو کھو رہے گئے نہیں تھے کاٹھو رہے میتھو رہے خاطرہ میتھو ایسے خلیفہ  
آسان۔ یہ داعیوں اسے گئی تھیں اکھاں جنگلی رحمانیت، جسے اگر دو دنہاں اسی اس دارالصلوٰۃ بنی مسلموں اکھاں

اکنون یعنی تو پڑے سو زندگی تم تسلیم اکھنچھو تلود زیادہ لوکن گل سم شر بخواه س خزاں لئی شر  
سو صلیں قریب بھر۔ یہند تعداد اکچھے ڈرہ مسas (۱۳۰،۰۰۰)۔ وس فائمنٹو اسٹیشنیڈ ایں جو یعنی  
توبو لوکو دیان ایمان گواہ، آئاہ طاب و مخصوص۔ ایمان بھل تو پڑے انتصیل ایمان۔ طبع کس طیہ السلام  
دالیں آئے گی ان۔ لئی ملک دا نامہ تم نصع۔ میش کرہ ہو ایسا ہر برکت ہیں مذکور ہام یعنی جوت جان تم  
زندگی دو دا لستقیریہ الیکٹریک بیلٹت و اکھمیں لیوں لئی ہے دھرتی کیں سم دیان، جسم مایک۔ ملک دارلو  
خدا گورہ۔ کیاہ خندس پر در دگارہ سیدھے خاطر، کیا گورہ دیں گیں گے پالیں کھٹکر۔ ام خفتاں بیکیڈی  
اپنا اپنے شہد دو۔ کہ اس کروہ دھایک گورہ گیں جی۔ تم آسیاں گیں جھوہ و قتوہ خاڑی دیں اکھو کھو  
گیں دیجان الاءِ احمدیت دیکھیں لیکھوں دارہ پھرہ بیزان، تم بھر پد لیو اپنے ختم خڑو دیو اکھو کھو  
دیان بھر و لکھیتہ اکھو تعالیٰ اس زانے کا لہ دا اکھمیں لکھوں دیان، تم پھر بالکل پڑوہن انتصیل بیانات  
عقل بیان کیا، تو کریا پسند کرے پڑیں پیغام مالکو گیت مکھوں کیاہ گوہ، تو پر کھوے ہے  
ہوو، گھویں، گھوہ کران افلاک دا لکھوں کیاہ تو پر یا چھوہا فور کران افرالکھو سلطھی فیضیق بند تو پر  
بلو بھر اپنی کافر دیجاءا، تم بینے کا توکیکھیل ان لکھوں صوبیتیں ہم تو پر ہائل کا نہ کیا، جھوہ

سُبْحَنَ اللَّهُ وَهَمَا يَصْفُونَ ﴿٦﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصُونَ ⑥  
قَاتَلُوكُرُ وَمَا يَعْبُدُونَ ﴿٧﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِظَرِيفَتِينِ ﴿٨﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ  
صَالِ الْجَحَّاجِ ⑨ وَمَا مِنْ كُلُّ أَلَّاهٍ مَّقَامٌ مَّعْلُومٌ ⑩ وَإِنَّ النَّحْنَ  
الَّذِينَ ⑪ قَاتَلُوكُرُ الْمُسِيَّخَ ⑫ وَقَاتَلُوكُرُ الْيَقُولُونَ ⑬  
وَإِنَّ حَنْدَنَادَرَ كُرَّا مِنَ الْأَقْلَانِ ⑭ لَكُمْ إِعْبَادُ اللَّهِ الْمُخْلَصُونَ ⑮

تو پر بی زدن این و جمعی ایمین کوین المثلوں ہے ۔ یہ میر نظر دنست تو نہ اپنی دلگان مزرا کر رشت  
دیاں مھرم ہیں پس خدا پر سخدا لاد و لکھد تھیتی الیتمہ ایقہنے تھیوں مالا کر گلن ہیں مھرم پاشی  
گھر زندگی کیم ہیں اگر لذات کر تھے طاب خاطر ماضی کرن تیاریک ۱۰۰۰ سیخن اللہ عطا تھیوں ایش  
غولی بخود مزرا دیاں ساروں کوئی خوبی نہیں ملے سم او کو دیاں بھر اسی خاف ایکھیاں اللہ عطا تھیوں ایش  
گھر مھرم سخونا تھے اگر لذاتی دھر ای شارن آست بند سم ہڈا اندھا اسی اسی پیاس کو اندھہ  
و اکھو و ماعینتوں ۔ مالکھر علیکو بھیتیں اسی سے مھرم کیو کافر دو ہو یہ ۲۰۰۰ یہ ماری کی مزرا ہو یہ  
بے سخن کر دیں مھرم دیکھنے دھا اپنی دھو کاپس اسی دھو کر دھو پائیں اسی بھر تھے لامن ہو ٹھالی تھیں  
گھر اسیں مھرم کی داداں آسے انسانے کوہ گلن بند حال بند ۔ مالکھن بند حال بند ۔ کم بھر دیاں بانہ  
فیلماتیا لالا کھمہ ای قلعوں ۔ اسے بند بھوک کاپس ہے جیا یا بند بھوک کرن آئز آکھو رہا جاہ ملکت  
کرن اکسے قیاقنخنیں ایکھیں ۔ یہ مھرم اسی صحن مزروہ قدم روانہ الیہ است بہت مھس قبیل  
کرن خاطر ۔ قیاقنخنیں ایکھیں ۔ یہ مھرم اسی ہے تیک تھیج دن واقع ۔ خدا پر خرا ای یاں  
کر دیں ۔ غرض اسی مھرم پر خرد ٹھوم دیں نہیں ملے ملے ایک پانپے نہیں بندہ اسکی اقرار بھر کر دیں  
گھر پا ہو دیم سیور دیں کاڑا ہے دوقنی بخ ۔ فان ہناؤ ایکھیں ۔ تو ایق عین دنستا ہاگنی ہن ایکھیں ۔  
اللکھیاں اللہ عطا تھیں ۔ یہ اسی سم عریکی کافر دیاں نی کریے بندہ تھریف لے دے تو ہر گرے اسے  
بھر اسے کافر تھت ایکیں کلایا ہو دھیکے لوگن ہندی ہاں ۔ است اسوسیاں بند خاص بندہ ایکھیں  
گھن بندہ غسلن دیکھت کر دیاں کتاب خیریہ سخدا دار یہ ملکھر ایکھیں فتوی فیصلوں تھے کو زکو ہ

فَلَكُفْرٌ وَّاِيْهٌ فَسُوفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلْمَاتُ الْعِبَادَةِ  
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَنْهُمْ لَهُمُ الْمُنْصُورُوْنَ مَلَأُواْنَ جَنَّةَ الْهُمْ  
الْغَلِيبُوْنَ ۝ قَمَّولْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ جَنَّىٰ ۝ وَابْعَرُهُمْ فَسُوفَ يَعْلَمُوْنَ  
اَفَعَدَ رَبِّنَا يَعْجِلُوْنَ ۝ فَيَا ذَا تَرَزَّلَ يَسَّا لَحِيَّهُمْ فَلَمْ يَصِّلُمْ  
الْمُنْذَرِيْنَ ۝ وَتَوَلْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ جَنَّىٰ ۝ وَابْعَرُهُمْ فَسُوفَ يَعْلَمُوْنَ  
سُبْدُخَنْ رَتِّكَ رَتِّ الْعَرْقَ عَمَّا يَصْفُونَ ۝ وَسَلَّمَ عَلَىٰ  
**الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ۝**

په اندازه ان زان بر دخوں بکن بانے که کیا هم آن و نقدسته کلمات لریانه المرسیان  
بو خبر کرد آنکه سوان خرم خاص بدن یعنی خبرین مطلق اوس خوش باره **الْمُرْسَلِيْنَ**  
که بے ایک شنی بصر تجایاري خود کرد آمدت آنکه سبب نهاده دن **فَلَيْ جَنَّةَ الْعِبَادَةِ**  
بے ایک سان اسلامی افکر خوش بیانات په دن **قَمَّولْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ جَنَّىٰ** هن مرد هم که کیم کارن  
بو خوبه هنچو دس طرفی اس کیار سول الله کیم کاره **وَابْعَرُهُمْ فَسُوفَ يَعْلَمُوْنَ** هر ده بخوبه هم  
و همچو ده هن کیا هم آن **اَفَعَدَ رَبِّنَا يَعْجِلُوْنَ** که هم په سان خداوند هن جلد سان **لَيْا تَرَزَّلَ**  
**يَسَّا لَحِيَّهُمْ فَلَمْ يَصِّلُمْ** **او وظیله ده ایک جواب جیده** آنکه خروه ایک پیرو او رسیده و سخاوه پیچه  
که هم کرد آشکن او کن خدی عجی بجن و زندگ ده و **وَتَوَلْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ جَنَّىٰ** **وَابْعَرُهُمْ فَسُوفَ يَعْلَمُوْنَ** هر ده  
که هنچو بخوبه هم پیچه دام خوده ده ایک تو به تجاهه اعلی کیم کاره هن کاره هم بر هم  
این لایک ده بخوبه کاره هم تجزیه حالت ده زندگ په جهان **وَسَلَّمَ عَلَىٰ** هن ما خوبه کیا هم آن  
شیخی تیکه کیتی **الْعَرْقَ عَمَّا يَصْفُونَ** خروه پاک هو خود پروردگاری هن عزاداری ده زندگ  
بو کو ساره کی خواره سر کر تی کی لاماں پچه دشمن **وَسَلَّمَ عَلَىٰ** **الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْمُنْذَرِيْنَ**  
**رَتِّ الْطَّلَيْفَ** **وَرَتِّ الْعَرْقَ** **وَرَتِّهِ** په ساره کی خود شکر ده اور **رَتِّ الْعَلَمِيْنَ**

650

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
صَ وَالْقُرْآنِ ذِي الْكِتْرَةِ ① بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَزَّةٍ وَشَقَاقٍ ○  
كُمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنَى فَنَادُوا إِلَاتٍ حَيَّاتٍ مَنَاصٍ ②  
وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ وَقَالَ الْكُفَّارُونَ هَذَا الْمُحْرُ  
كَلْبٌ ③ أَجْعَلَ اللَّهُ مَرِّا لَهُ أَوْ أَحْدَأَهُ أَنْ هَذَا الشَّفَعَى عَجَابٌ ④  
وَأَنْطَلَقَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ أَمْشُوا وَأَصْبَرُوا عَلَى إِيمَانِكُفَّرٍ أَنْ هَذَا

لَتَقُولُ تِرَاذٌ مَا سَمِعْنَا يَهْدِي فِي الْمَلَكَ الْأَخْرَى إِنْ هَذَا إِلَّا  
الْخَتْلَاقُ إِنَّمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكُوكُورُونَ مِمَّا بَيْنَنَا يَلْمُدُهُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ  
ذَكْرِنَا يَبْلُغُهُمْ بَيْنَ لَمَّا يَدْعُونَ وَمَا يَعْذَابُهُمْ إِنَّمَا يَعْذَابُهُمْ حَزَنٌ رَّحْمَةٌ  
رَّبُّكَ الْعَزِيزُ الْوَهَابُ أَمْرُهُمْ مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فَلَيَرَوْا فِي الْأَسْبَابِ جُنْدًا مَا هُنَّ إِلَّا كَمَهْزُومٍ مِّنْ

الْأَخْرَابِ لَكَدَّهُتْ قَبْلَهُمْ قُوْمٌ نُوحٌ وَعَادٌ وَفَرْعَوْنٌ ذُو الْأَقْنَافِ  
وَثَمُودٌ وَقَوْمٌ لُوطٌ وَآفَحُبُّ لَيْكَلُو أُولَئِكَ الْأَخْرَابُ إِنْ  
كُلُّ إِلَّا كَذَبَ الرَّسُولُ فَحَقٌّ عِقَابٌ وَمَا يَنْظَرُ هُنُّ لَا  
إِلَّا سَيِّهَةٌ وَاجْدَاهُ مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ وَرَقَ الْوَارَبَنَا  
عَجَّلَ لَنَا قِطْنَا أَبْلَى يَوْمَ الْحِسَابِ إِصْبَرْ حَلَ مَا  
يَعْلَمُونَ وَإِذْ كُرْعَبَدَنَا دَارَدَذَ الْأَيْدِيَّ إِعَادَةٌ أَوَابٌ

کامل بزرگ و قدرتمند خود را می‌خواهد که در اینجا می‌تواند مکارهایی را که در آن می‌تواند داشته باشد، تصور کند. این مکارهایی عبارتند از: ۱) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۲) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۳) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۴) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۵) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۶) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۷) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۸) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۹) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد. ۱۰) مکارهایی که در آن می‌تواند از اینها برخوبی استفاده کرده و از آنها برخوبی استفاده نکرده باشد.

إِنَّا سَجَّلْنَا الْجَهَالَ مَعَهُ يُسَيِّدُونَ بِالْعَيْشِ وَالْإِشْرَاقِ  
وَالظَّاهِرَ مُغْتَسِلًا بِحَلْقِ كَوَافِرِ<sup>١٠</sup> وَشَدَّ دَانِلَكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحَكْمَةَ  
وَفَصَلَ النَّطَابِ<sup>١١</sup> وَهَلْ أَشَكَ بَيْوَالْخَصَمِ لَذَّ سَوَّرَطَ الْغَرَابِ  
إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاؤِدَ فَقَرَزَ عَرْمَنْهُمْ قَاتِلُوا الْأَنْجَفَ حَصْمَنْ بَعْنَى  
بَعْضَهُمْ أَعْلَى بَعْضٍ فَأَخْلَمَ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُسْطِطُ وَاهْدِنَا إِلَى  
سَوَاءِ الْقِرَاطِ<sup>١٢</sup> إِنَّ هَذَا أَخْرَى فَلَهُ تِسْعَةُ وَتِسْعَوْنَ نَعْجَةً قَوْلَى

يَعْلَمُهُ وَاحِدَةٌ قَالَ الْفِلَنِيهَا وَعَرَبَنِي فِي النَّحْكَابِ قَالَ لَقَدْ  
ظَلَمْكَ يُسْوَالُ بِعَيْنِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنِّي كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ  
لِيَعْنِي بِعَضُّهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصَّلَاحَ  
وَقَلِيلٌ تَاهُرٌ وَكُلُّنَّ دَاؤُدٌ أَنَّهَا فَتَنَّهُ فَأَسْتَغْفِرُ رَبِّي وَخَرَّاكِعًا  
وَإِنَّكَ لَغَفِرَنَّ اللَّهُ ذَلِكَ وَإِنَّكَ لَهُ عِشَانَ الرُّزْلُفِيَّ وَحُسْنَ  
مَارِيٌّ يَدَأُدُّ إِلَيْكَ جَعَلْنَاكَ خَلِيقَةً فِي الْأَرْضِ فَأَخْلُوْبَتِينَ  
الثَّالِسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَنْبِعِ الْهَوَى فَيُضْلَكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ دُ

إِنَّ الَّذِينَ يَضْلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ إِنَّمَا  
يَوْمُ الْحِسَابِ<sup>١</sup> وَمَا خَلَقْتَ إِلَّا هُنَّ أَنْجَادٌ وَالْأَرْضَ<sup>٢</sup> وَبَابِينَهُمَا بِالظَّلَاءِ  
ذَلِكَ ظُنُونُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوْيِلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ<sup>٣</sup>  
أَمْ يَعْلَمُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ<sup>٤</sup> كَالْمُقْرِئِينَ<sup>٥</sup> فِي الْأَرْضِ  
أَمْ يَعْلَمُ الْمُسْكِنِينَ<sup>٦</sup> كَالْفَاجِرِ<sup>٧</sup> كَيْثُ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكُمْ مُّبِينٌ<sup>٨</sup>

لِيَدَبْرُو إِلَيْهِ وَلِيَمْتَدْ كُرَأْوَالْأَلَبَابِ<sup>١</sup> وَوَهِينَاللَّذَا فَدَسْلِيمَن  
نَعْمَالْعِيدَإِنَّهَا أَكَابِ<sup>٢</sup> إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعُشَّى الصِفَنَتِ  
الْجِيَادِ<sup>٣</sup> قَالَ إِنِّي أَحِبْتُ حُبَّ الْخَيْرَعَنْ ذِكْرَرَقِ حَثَّ  
كَوَارَثِ<sup>٤</sup> بِالْجَيَاجَابِ<sup>٥</sup> رَدَوْهَا عَلَى قَطْفِقَ مَسْحَا بِالشَّوقِ

کتب از ترجمه ایلک میرخوش لیکن ترجمه ایلک ایله و لیکند کر او لیکلاب و آسر  
وزل کر برید سول افظا توبه اگن . بهره کرت کتابه ایله . کیم المانی . حرفن و معلمین اخونه طب پور کرت خود  
لو کوک بکن آیا قن اندور فرد و فر کرن بیه خود وال شنب سیست فصحت زدن و و ویفیفیکل کل کل دستیمین  
نفعه ایلکندر لکل ایلکن . پر کراس عطا اندور ملیه ایلکن فر زند سیمین ملیه ایلکن . کیا زدت بندور  
س سیمین ملیه ایلکن . پر جهود و قو خداهش اگن ز جمع کرده ایلکن . پیان پیو نحمد بخت بخود کامل ایلک ایلک  
غرضی علیکه بایلکن الطفہنکه ایلکن . پر ایلک ایلک بگن چیل اکی کرد شد بجهود و قدمه خوار و لکل ایلک  
سم جهود خاطره قده دن است ایلک جهود و مکس . ملاطفه کرده ایلک اندور ایلک و ایلک دانت . نهاده  
کوکل ایلک . پیان پیو جمال و مجهود سه بیک د کالیه جرکت کر خود کر کیم کرده ایلک ایلک بیه مطلع و پیه نه  
کیم پاده سے ایلک خیال هکال . تپه ایلک فر زدن ایلک ایلکن خیل ایلکن خیلی قیویت  
پایلکنکیب ایلکن سی کر ایلک ایلک بخت سه سیست . پاکل نهاده س پد ایلک پیوره و کاره خند و عبد و  
اعده بیه قان آیلک سکه . خانه ایلک بیه داده ایلک . دو و دو ایلکن حقیق مسخایل ایلکن و ایلکن  
فر مذاکه بیه ایلک  
شیشه بیست . یعنی تم کر که سدای داشت . کیا ز نکس مل خد ایلک خند و داده نکل سه ایلک سب بده و  
س سال بگو خون نیا ایلک بخورد زنن . ایلک قصه فرمد کوکو . داکا بخون بخون . مخکن ملیه بخود سیست شر بخون  
اکه ایلک سه سیمین ملیه ایلکن پد نیم امر ایلکن بخون بخون . داکا بخون بخون . فر پیش  
فر مذاکه از دات بکت سده . پد نیم ست قن نهاده سیست . هم بخون نیا ایلک بخون بخون . ملکه فر زند و عیم

وَالْأَعْنَاقِ @ وَلَقَدْ فَتَّ أُسْلَمَيْنَ وَالْقَيْنَاعَلِيَّ كُوَسِيَّهِ جَسَدَاهُمْ  
آذَابَ @ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْحَمًا لَا يَتَّهِقُ الْأَحَدُ مِنْ  
بَعْدِي @ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَقَابُ @ سَخَنَ اللَّهُ الرِّحْمَنُ بِإِمْرَه  
رُخَاءً وَحِيثُ أَصَابَ @ وَالشَّيْطَنُ كُلُّ شَيْءٍ وَعَوَاصِي @ وَالْخَرْسُونُ  
مُعْرَنَيْنَ فِي الْأَصْفَادِ @ هَذَا عَطَاؤُنَا فَانْمَنْ لَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

يَسَّالِي وَأَنَّ لَهُ عِنْدَنَا الرُّلْفَى وَحُسْنَ فَالِّي وَأَذْكُرْ عِبْدَنَا  
إِلْيَوْبَ إِذْ نَادَى رَبِّهِ أَنِّي مَسَّنِي الشَّيْطَانُ بِنُصْبِي وَعَذَّ أَپَ  
أَرْكُضَ بِرِحْلَكَ هَذَا مَعْتَسَلٌ بِإِرْدَ وَشَرَابٌ وَهَبْنَا لَهُ  
أَهْلَكَ وَمِثْلَهُمْ مَعْلُومٌ رَحْمَةً عِنْهَا وَذُكْرٍ لِأَوْلَى الْأَلْبَارِ

ہر لئے خوش کر دیں تو اس دلیل پر۔ جو کوئی پانے بخواہے تو اس طرف مکتوب کا سفر ہے جو اسے خواست فلکی لئے جائیداد  
لے لے گا۔ ملکیتیں پہلی نسبت نہیں ادا کر سکتیں۔ علاوہ جو تجھے خاطر رہے تو اسے بخوبی خاص اُب۔ یہ نایاب اپنی  
ورثی تک اپنا لے۔ سیکھ تصور آخر اُس مزید ہو۔ وہ اگرچہ آنکھیں آنکھیں لے لے گی لیکن ملکیتیں ملکیتیں  
کوئی نہ پڑھے تو قید کیب جو بیان دیں میں ہون بندہ اپنے ملکے السلام۔ ملک کو پہنچانے والوں کو اگر  
جس اکو ای ملکیتی دار دیگر، شیخان، بخدا، احتجاج میں اپنے اکٹھیں۔ ملک کیلئے اس یہ ہے کہ اک دوسرے  
خونکھوڑو پکان شیخان جنم دین باڑاں میں سرہنگو مزد۔ جو کوئی خیال پر جو حکم اسک انہی کو داد  
لے اپنے ملکے میں بخواہے۔ اسی دوستی کے کوئی ملکیتیں بخواہے کہ جو کوئی خیال پر جو حکم اسکے ملکے کی  
وہ ملک کے ڈے زندگی کی خلاف افسوس دوائے ملکیں نہ پر کافی معاوضہ تو یہ بخوبی بخواہے۔ جو کوئی امیر  
نہ کر اپنے ملکے میں بخواہے۔ جو فرمودا کہ میں اسی زندگی کا خرچ اسی پر جو بخدا، بخدا شیخان۔ میں پہ  
امیر خود رکن کے کو وہ بے ساری تاریخی سبب شیخان موقت میام کر دے اب تو اسی خرچ پر جو کوئی  
ڈے دے سکے۔ لہذا اس کے حکم کے پر اسی پہ نہیں باڑاں ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنم سے خوش  
آباد ہے۔ اسی دوستی کے حکم پر خلائق ملکیتیں اپنے دشمنوں کیلئے دشمنات اے حضرت ایک اخوند کوئو  
سمیعت نہیں۔ اسی دوستی کیس باگر رہے۔ اللہ تعالیٰ ان فرماداں اے حضرت ایک اخوند کوئو  
مران کر دے خاطرہ، بخدا اک۔ یہ بخوبی دیکھ دا طریق۔ چنانچہ کوئی بخدا افسوس آپ سے سسل کوئی دیکھ  
جو کوئی آپ جانی پہنچ کے سوزی اکٹھیں۔ وہ وہیں لے آئے افضل و مکمل فتح علم و حکمة میاں اور اتنی اکٹھیں  
اللہ تعالیٰ پر کوئی اسٹھانیں اگر کہا۔ ستم مکان کیں پھنس گئے جو حکم موسیٰ اکبر پر جو تھیں اسی سے

وَخُدِّيْلَةٌ ضَعْلًا فَاضْرِبْ تِهٌ وَلَا تَحْدِثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا  
نَعْمَ الْعِيدَ إِنَّهُ أَوَابٌ @ وَإِذْ كَرْعَبَدَنَّا إِبْرَاهِيمَ وَالْمُسْعَقَ وَالْعَقُوبَ  
أُولَى الْكَنْدِيَّيْ وَالْأَبْصَارِ @ إِنَّ الْخَلْصَةَ هُمْ بِخَالِصَةِ ذِكْرِي الدَّارِ  
وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لِيَنَّ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ @ وَإِذْ كَرِإِسْمِعِيلَ وَ  
الْيَسْعَ وَذِكْرِي الْكَفِيلِ وَكُلُّ مِنْ الْأَخْيَارِ هَذَا فِي كُرْوَانَ

لِلْمُتَقْبِلِينَ لَحْنَ مَا يَرَى جَهَنَّمَ عَذَابٌ مُفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ  
 مُتَكَبِّلُونَ فِيهَا يَدُ عُوْنَانَ فِيهَا يَقْدَارُ كَاهَةٌ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ  
 وَعِنْدَ هُمْ قِصْرُ الظَّرِيفِ أَثْرَابٌ هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ  
 الْحِسَابِ إِنَّ هَذَا الرِّزْقُ نَمَاءٌ مَمَّا لَهُ مِنْ نَفَادٌ هَذَا قَوْلُ  
 الْمُطَغِيْلِينَ لَشَرَابٌ جَهَنَّمُ يَصْلُوْنَهَا فَيُئْسِرُ الْمُهَادَعُونَ هَذَا

فَلِيدٌ وَقُوَّةٌ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَالْخَرْمَنْ سَكَلَةٌ آذْوَاجُرٌ ۝ هَذَا  
فَوْجٌ مَفْحُومٌ مَعْلُومٌ لِأَمْرِ جَبَلِهِ حَرْلَامٌ صَالُوا التَّارِ ۝ قَالُوا  
بَلْ أَنْتُمْ لِأَمْرِ جَاهِلٍ كُفُّرٌ أَنْتُمْ قَدْ مُتَهْوَةٌ لَنَا فِي شَسَ الْقَرَازِ ۝  
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَكَنَا هَذَا فَرِزْدَهُ عَذَابٌ أَقْسَعُ لِفِي التَّارِ ۝  
وَقَالُوا مَا مَنَ الْأَتْرَى رِجَالُ الْكَنَانْعَدْ هُرْمَنْ الْأَسْرَارِ ۝  
أَخْدُ نَهُورٌ بَخْرَى الْمَرْأَاتِ عَمَّا هُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌ

**خَاصُّمْ أَهْلَ التَّارِيْخِ قُلْ إِنَّا أَنَا مُنْذِرٌ وَمَاءِنُ الْوَلَا اِنْهُ  
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ التَّمَوِّتِ وَالْأَرْضِ وَبَاهِنَهُمَا الْعَزِيزُ  
الْغَنَّارُ قُلْ هُوَ بَنُوا عَظِيمٌ لَا يَعْوِزُ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا  
كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمُلْكِ لَا أَعْلَمَ إِذْ يَعْصِمُونَ ۝ إِنْ يُؤْمِنَ  
إِلَّا أَنَّهَا آنَذَتْ بِرَبِّيْنِ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمُلْكِ كَفَرْتَ**

میں ہر پڑھائی جو بزرگ کرن میں اتنا کا مقابلہ نہ فرمائے کہ یادِ سل اٹھائی تو کوئی نہ توجیہ  
و سالگی اکابر کان میتو، ایک خودِ محو تو پائیں۔ میں علمِ تحریک ایک خودِ محو کیا ہے۔ میں  
توبہ اکھیں کر دے، خدا یہ سندھا پا جو وفاتِ الہ علیہ السلام کیا ہے۔ میں  
سچانِ تحریر ہے یہم کرہاں آکھیں راتی، حوتی، خوشی، خوشی، خوشی، اکھیں کہاں دے، اکھیں امراء، میں خدا ہیں  
و اے نہیں تے، میں ملکبِ خداوند کافر اکھاں مہارشیاں دے، میں تحریکِ واللہ عزیز و مایتھنا العزیز  
اللہ عزیز لس آہن دے زمین میں پورا دگر بخوبی مگر دوں میں خوب خوب سارے پورا گار دے، میں  
سچھا دار دست دے سچھا ٹھپکا بخوبی بدن بدنیں بے خدا کو نہیں میں تو جو اپنے یقینی، اکتوپتی  
میغوفیوں نہ فرمائے کہ یادِ سل اٹھ سل اٹھ علیہ و سلم، امراء اٹھ خالی بھیں تو جید شر میں بخیز  
اطھیم کر دے خاطرہ بوسوان، یہ بخوبی اٹھیم ایمان مخصوصہ، میں کب توبہ سچھا ایضاً میں کر دے شعور باگر  
الحسوس نہ پچھوڑ لیں، سچھا ہے یہ داہدہ ان۔ اکھیم ایمان آنکھ دے، بخوبی ہے کہ نہ درانے  
بخوبی سعادت حقیقی حاصل ہے ان کمال مالاکان بیرون میلوپا میلا اذعل را لفڑھوئیں میں اس دلکشی  
خفرِ عالم طلبی بہر ان نہیں بخڑھیں، میں لفڑھیں ماءِ امل ایک لوک کو تم طبی السلام سز پیدا کر دے حقیقی بخت  
اں کر دے۔ میں آئی بیڑ کر دے بھل گئی معاملن بخوبی خدمت دے دیجے ہیں یوں یوں ایں لا ایک اکھیم تو جوئیں  
میں مل مل دیجیں، ایں ہازل کر دے گمراہی زد، میں اکھیم ایں پا خود کرہاں چاہیو گو سوالہ  
اکھر وہ کوئی اکھی معاطل ہے خرمادہ اعلیٰ اس خر بیٹھ دے ایں کر دے۔ کوئم طبی السلام سکھیا دے کر دے۔ یہ

خَالِقُ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ قَدَّا سَوْيَةً وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي  
فَقَعُوا لَهُ سَجِدُونَ ۝ سَجَدَ الْمَلِكُكَهُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا  
إِبْلِيسُ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ يَا مَنْعَكَ  
أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ مِيدَنِي أَسْتَكْبِرُ أَمْ كُنْتَ مِنَ  
الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ  
مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَلَا خَرْجٌ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ

لَعْنَقَ إِلَيْ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّي فَانظُرْنِي إِلَيْ يَوْمِ  
يُبَعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَيْ يَوْمِ  
الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَيَعْزِيزُكَ لَا يُغُيِّبُهُ أَجْمَعُينَ ۝  
لَا يُعَادُكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصُينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقْوَلُ ۝  
لَا تَكُنْ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِنْ شَعْكَ مِنْهُمُ أَجْمَعُينَ ۝ قُلْ

اللذين هم بحمد ربهم يعبدون الله تعالى في ذاته ليس بهم خطايا  
قال ربتي لكاظنني إلى يوم يبعثون الحسن ودعا له رب دناره ببركة الله آدم عليه السلام سره  
وهدى به مردوخ كورس عليه دعوه صلت مردوخه قيادة كسر دنس زمان بخطوه بغيره ثم دعوه  
ولهذا زمان نصره برب برداره سراه قال يا إلهي بين النظيرين الله تعالى أن فرسوس يلد زده صلت مخصوص  
شكان بكتبه ادراكه كسر دنس زمان سعاده الله العظيم سرداه بحس وحس زمان لبس مقبره  
وهو قال فیم عزیز بالظاهر لهم الخوبين لا يهلكوا منهم التكاليف زده لوگ لهم من صلت آبي  
وذه عليهم پاکه عزیز حشم که لم ساری ای کرم و اکرم بضرور سرداه بعزم غیره تو اندره زمان  
برگزیده بدهه کم زی سعاده از دناره بخود قده تصور قال لا يهلك ولا يلک اهل لیل \* الا يلک جهنم و میان  
ویهین پیغمکه و میهمکه بتعقیبیں الله تعالى ان فرسوس پیش بخندند که که که که که که که که  
دان کر که کاپ کر زمان \* افسر زمان سیسته چنانی سارے چون زمان = چال میم و سیت هن میان  
میتوین ایچیز و میان ایمان التکاليف فرماد که تو زید بار سال الله مصل الله عليه وسلم ای او کو ب  
و خندند که سکان ای زمان ای ایکان خاطره کافیه خود را به بخس ش پزوره بگان پان خاطر بدهد که  
طريقه کر که ای بخک ده میکنی \* بیرون آن و دن باب آن \* بخک خونی ای ایکان بیرون کام ای  
این میتوان ایکلکلیفین \* ای آن بیرون پس ساری جناصر خاطره ایکه و میاده سکانه سبزه جلد

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَذَارُ مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ إِنْ  
هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ يَوْمَئِذٍ بَعْدَ حِينَ ۝

خاطره ساخته عطا کرد آیه هر خود خود را ناطره بود افعان داشته بود. هر گاه تو به پوزه اش سپه نماید  
دوباره و تکثیر یافته بعد جمعیت تو بیرون از خود را بخواهد و تو پس سپه نماید چون حال مرد پنهان  
سپه تو بیرون حقیقت خواهد.





**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**  
**تَبَرُّ عَلَيْكُمُ الْكِتَابُ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ وَإِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ  
 الْكِتَابَ بِالْحَقِيقَةِ قَالَعِمَّادُ لِلَّهِ فُخْلِصَالَهُ الَّذِينَ أَلَّا يَلِدُونَ  
 الْجَنَّاتُ وَالَّذِينَ أَخْدُوا مِنْ ذَرْنَاهُ أَفْلَيْأَمَّا مَا نَعْبُدُ هُمْ  
 إِلَّا لِمُقْرَبَيْنَ وَنَذَرْلَى إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ بِيَنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهُ**

تفصيل الكتاب من الله العزيز العلي هو مدخل كرد آمر الكتاب الله تعالى سنه مفرج نسخه  
 و حمد و ول بحمده . قالب دوزير است آمن محمد دوس مختار به نسخه كتاب الله كرسها بشارة  
 سرور الدين فرا امير حكم آمن محمد مختار كر محى كرسه صلحته دينه . (الآن إلَيْكُمْ الْكِتَابُ  
 بِالْحَقِيقَةِ قَالَعِمَّادُ لِلَّهِ فُخْلِصَالَهُ الَّذِينَ أَلَّا يَلِدُونَ) يارسول الله صلى الله عليه وسلم قرئه عظيم في كتاب  
 (آمن محمد مختار فرا امير . نسخه دوزير توبه كر دوزير) مختار قرآن قرآن عظيم مختار  
 كرس تح مدحها غني ازان توبه كر دوزير الكهفي المذاقين والذوقين العذقة والذوقين العذقة والذوقين  
 آمن محمد مختار دوزير سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني  
 سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي  
 غني آمن محمد مختار شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي  
 آمن محمد جوزي سعى كر مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي  
 كر سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي  
 آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي غني آمن محمد مختار سعادت خاص شركي

يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كُفَّارٌ ۝ كَذَلِكَ لَوْزَادَ  
اللَّهُ أَنْ يَتَعَذَّرَ وَلَدَ الْأَصْطَفِي مَنْ يَحْلِقُ مَا يَشَاءُ ۝ سُبْحَانَهُ  
هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ  
يُكَوِّرُ اللَّيلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيلِ ۝ وَسَخْرَةُ النَّاسِ  
وَالْقَمَرُ كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۝ إِلَهٌ وَعَزِيزٌ الْغَنَّارُ ۝

وادعہ ہے تجھس اخدر الی شرک کی واتاکوہ دوز طس اخور۔ فوج مل کچھ جمیں س نہ مان نس خلکو کا نہ فر۔  
سمیک و مل کمر و تھب کے یہ کوئی مھر پا دیجو جو د لید آئھو جنز و دنون پیجھے پاگا۔ ایش ملہتہ الی کھلکھلی  
من ملوکیت کھلا۔ بے شک ایش تعالیٰ محمد کا ایسا بیان بخرا و تھو بدان قس نس قوا پیجھر آسے بیس  
اعتقاد ایسی نس زیج و اپنے یور آسے بیس کفر جو کھو بدان دل کی آس کفری امکنا و بینہ دل ایس تھ۔  
بھل مخرب ک آس ایش تعالیٰ اس گن دلاد اگاہن۔ ماںکن اسی دیان تھے بلکہ خدا یہ سزا کوہہ گن بھر  
ایش تعالیٰ رہ کران۔ لولڑ ایش قلن لیکھن و لیڈا ایش قلن ملکا کام بیٹھنہ ملوکیت  
الوکھد القھلا۔ بر کوہہ ایش تعالیٰ بھر خیس جس بھاکس اولاد بھلان پڑے تھے خلقد کھر و نس جس بھاکس  
گر و بھس خاطرہ نجیب۔ گھر س بھی بات خالان قس درائے سم بھر کم پھر تھاں۔ فیر بھس اولاد آسیں  
بھر نیسب ایش تعالیٰ بھر ساروہ سے عابر لغبیا۔ بند بھر تھو تو انکوہ دل دی جو خاطرہ کا ش نجیب کریں  
کمال۔ ایذ ایھر ار اودہ بھال کزان نہ کالے۔ سندھ تھت کر ش بھر سعید وہی۔ شریک با نصل و بھو قس  
کاسف نیں بھر نہ ایہ دست۔ قس بھو شریک بالہو د کاسف۔ حلقی المقویت و الارضی العقیق  
یقیون ایش حل المکمل و یقیون المکمل علی بھیں۔ سے بھر رائی تاریکیہ لان رائی وہ شنی بینہ سر سیت  
و دوست ماقبب سد ان د رات بھرہ ایں۔ ایج ر د شنی بھر دل ان رائی تاریکی بینہ یہ سیت د ایج بھر  
لتمہنہ ان = ۱۱۰،۰۰۰،۰۰۰ بھریاں دھکڑا ایس و المتر کم بھر رائی کاسف آلات = زدن ان فلیخیتی  
ایکھلی شنی ایسو علیہ بھر ایش حلکھلا۔ جس اکھر د دوز دی جھو اکھا پاگاں دیکھ ستر زد تجھس جام سمو د الجلو

خَلَقْنَا مِنْ نُطْسٍ وَاحِدَةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَتَزَّلَ لَكُمْ  
مِنَ الْأَنْعَامِ تَبَيْنَهُ أَذْرَاقَهُ يَغْلُظُكُمْ فِي بُطُونِ أَمْهِنِكُمْ خَلْقَانِ  
بَعْدِ خَلْقِكُمْ فِي ظُلْمَاتِ تَلَثِّ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْحُكْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ فَإِنْ تُصْرِفُونَ إِنْ تَنْكِرُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا  
يَرْضَى لِعَبَادِهِ الْكُفَّارُ وَلَا تَشْرُكُوا بِرِضَاهُ لِلَّهِ وَلَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا زَرْعَةَ

وَرَدَّاً حَرَىٰ نَحْمَالِي رَتَكُمْ فَرْجُكُمْ فَنِيْتُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ إِنَّهُ  
عَلَيْهِ حِلَادَاتِ الصَّدُورِ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضَرَّدَ عَارِيَةَ  
مُبَشِّرًا إِلَيْهِ بُشْرًا إِذَا أَخْوَلَهُ فَعْمَةُ مِنْهُ يُسَيِّرُ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ  
مِنْ قَبْلٍ وَجَعَلَ لِلَّوْكَ أَنَّدَادَ الْيَضْلَىٰ عَنْ سَيِّلِهِ قُلْ مَكْتَمَ

يَكْفِكُ أَكْلِيلًا ۝ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَاتِلُ  
أَنَّكَ أَمْلَى سَاجِدًا وَقَبَّلَهَا يَعْدُرُ الْآخِرَةَ ۝ وَيَرْجُوا حَمَّةَ رَبِّهِ  
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا  
يَتَدَكَّرُونَ لِوَالْأَلْهَامِ ۝ قُلْ يَعْبَادُ الَّذِينَ أَمْلَأُوا أَنْعُومًا  
رَبِّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۝ وَأَرْضُ اللَّهِ

وَاسْعَهُ إِنْهَايُونَ الْمُبِرِّونَ أَجْرُهُمْ يَغْيِرُ حِسَابٌ ⑤  
قُلْ إِنِّي أُفْرِتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لِّهِ الَّذِينَ ⑥ وَأَرْمَتُ لِأَنْ  
الْكُوْنَ أَوْلَ الْمُسْلِمِينَ ⑦ قُلْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَمِتُ رَبِّي حَذَابَ  
يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑧ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لِّهِ دِينِي ⑨ قَاتَلَهُ  
شَكَّلَهُمْ مِنْ دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَرِبَةِنَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسُهُمْ وَ  
أَهْلَيْهُمْ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخَيْرُ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ ⑩ لَأَمْ مِنْ

فَوَقْتُمْ ظَلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ يَخْرُجُمْ ظَلَلٌ ذَلِكَ نُعْوَفُ اللَّهُ عَنْهُ  
عِبَادَةً يَعْبَادُ فَانْعَوْنَ ﴿١٣﴾ وَالَّذِينَ اجْحَسَبُوا الظَّالِمُونَ أَنْ  
يَعْبُدُ وَهَا وَأَنْ يُؤْرَأَ إِلَى اللَّهِ لَمْ يَشْرِكُ بِهِ شَرِيكٌ يَعْبَادُ ﴿١٤﴾ الَّذِينَ  
يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ فَيَسْعَوْنَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هُدُوا مِنْ  
أُولَئِكَ هُمُ الْأَلَّا يُرَأُ ﴿١٥﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كُلُّهُ الدَّعَابُ  
أَفَإِنَّمَا سُقْنُمْ فِي النَّارِ لِكُنَّ الَّذِينَ أَنْقَادُهُمْ لَمْ يَعْرِفُنَّ

عَنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ  
كُلُّ أَذًى يُحْمَدُ بِهِ الْمُصْلِحُونَ  
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ يَرَهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ

فَوْقَهَا غُرْفٌ مَبْنِيَّةٌ بَعْدِيْهِ مَنْ تَجْتَهَّدُ الْأَنْهَرُ وَعَدَ اللَّهُ الْمُخْلِفُ  
اللَّهُ الْمَبْعَادُ الْغَرْبَانِيْ أَنْزَلَ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا هُوَ فَلَكَهُ يَنْتَبِعُ  
فِي الْأَرْضِ تَحْسِيْنُهُ جَرِيْهُ زَرْدَعَالْمُخْرِفُ الْأَوَانِيْهُ تَمَّ يَعْجِزُ قَرْبَهُ مُصْرِفُ  
شَرَحِيْلَهُ حَطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأَوْلِ الْكَلَابِ ۝  
آفَيْنِ شَرَحَ اللَّهُ صَدَارَةَ الْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ تَوْقِينِ رَبِّهِ فَوْسِيلٍ

لِلْقَيْةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ إِنْكَوْأْلِيكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ أَللّٰهُ  
يَرْزُقُ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كَمَا مُتَشَاءَمٌ فِي نَعْصَيْرِمَتِهِ جُلُودُ  
الَّذِينَ يَخْسُونَ رَبَّهُمْ تُحَرَّكُ لَيْلَيْنَ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ  
اللّٰهِ ذَلِكَ هُدَى اللّٰهُو يَهْدِي بِهِ مَنْ يَتَّبِعُهُ وَمَنْ يُضْلِلُ اللّٰهُ  
فَهَا لَهُ مِنْ هَادِ ﴿٧﴾ أَفَمَنْ يَتَّبِعُ بُوْجُوهِهِ سُوْءَ الْعَدَابِ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ وَقَلْلَ لِلظَّلَمِيْنَ ذُوقُهُمْ مَا كَثُرُ تَكْبِيْنَ ﴿٨﴾ كَذَبَ

آرس فوجیل لفظیہ کلیت ہم تھیں و نکر لکھوں لپکنی خلیل فیضیہ ہیں سیخاہ خرابی دا نوس بھوگ ان  
لوگن بھوگ دل خست دے، حسر خدا یو خزرو اکر دا بھوگ۔ دنیاہ دس خزرو ہم جی لوکھن کر ای خزرو ہجاؤ اگر لد  
آنس پڑھ جھوٹبی لوزک اکر دیان اللہ تعالیٰ اخشن العینیہ کیکا ملکیہ ایکلیں تکمیریہ چالوڑا گیوں  
یقشون رکھئے افس تھائی ان کوہ ہزال سیخاہ دت کام تھے قرآن مجید کا بھی ایک سخاہیں اکھو گیں  
ای پھر بھیجیں کرن آمد جھوڑو اکھوڑو جارہ خاطر دھم جھوڑے بھئے سخاہیں جھوڑو گیاں  
خزرو ہجاؤ فا کھوڈا کیکو دل اس خزرو ہجا و مطلب دا لکھہ دھم بنتے ناس اس طبق موجود پھر۔ قلم کام  
سیت، حسر تحریر کلذی پھداں گئی لوگی بھدیں بدھن سم کھوڑاں، حسر پس بندھوڑاگاں **گھوڑیں**  
بھوڑا **خزوں** **نکوئوں** **تمہلیں** **ڈکنیوں** تپڑے، حسر زرم پھان جھوڈیاں دل خدا یو سوکیاں گئیں جوچے  
بھوڑا **خزوں** **نکوئوں** **تمہلیں** **ڈکنیوں** **ڈلکھ** ہندی **لکھیوں** **بھومن**  
بھومن **ڈلکھ** **لکھیوں** **تمہلیں** **ڈکنیوں** **خس** افس تھائی، حسر دا بھر، اس ملکوں کا نام و تھوڑا دا نام **گھن** ہے،  
و من **ڈلکھ** **لکھیوں** **تمہلیں** **ڈکنیوں** **خس** افس تھائی، حسر دا بھر، اس ملکوں کا نام و تھوڑا دا نام **گھن** ہے  
بھوچھا **سونا** **العندیاں** **یوچر** **لکھیوں** **ڈکنیوں** **تمہلیں** **ڈکنیوں** کیاہن **ٹھیک** لس پھارا  
لہن پان بھوچھا سیت **ٹھیک** **خست** **ڈاپ** لھر **تیانگ** ۱۹۹۵ء، یام د ستر جھوڑ ک اسناں **جھوڑ** پیان پان پھداں  
تھیک بھوچھا **سونا** **العندیاں** آسی خالی ہندی انجو پچے آگ لگا تو تھوڑی موکھ پھداں تھم پان بھوچھا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّسُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ<sup>⑨</sup>  
 فَكَذَّا كَفَهُ اللَّهُ الْخَزْنَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَدَابُ الْآخِرَةِ  
 أَكْبَرُ مَا كُوِّنُوا يَعْلَمُونَ<sup>⑩</sup> وَلَقَدْ ضَرَبَ اللَّهُ النَّاسَ فِي هَذَا  
 الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ كَعَلَمَهُ يَتَذَكَّرُونَ<sup>١١</sup> قُرْآنًا عَرِيقًا غَيْرَ  
 ذَيْ سُوْجٍ كَعَلَمُهُ يَتَقْفَونَ<sup>١٢</sup> قَرَبَ اللَّهُ مَخْلُوقُ جُلُوبِهِ  
 شَرِيكًا مُمْسِكِيُّونَ وَرَجُلًا سَلْطَانُ الرَّجُلِ هَلْ يَسْتَوِيُنَّ مَثَلًا

یہ مذکورہ توبہ یہ گن خالیں وہ ڈھونڈو گئی پچھے کامنے نہ ہے۔ جسے کران آئیہ وہ زیادہ اندھہ  
 کیا اپنے سرک نام ڈھونڈیں ہاں یعنی ٹھنڈیں اور بیٹھیں اور سان آسیں یعنی چمایا اور سے جو گزند  
 کذبِ الیقین ہے فیلیہ ملکہ العذاب میں حیثیت ای تقریبی تھی کذبِ حق کوئی حضراتِ انبیاء  
 نے تمو تو کوہ یہ گن اُکیں کا لارن ہوئے تھے اسی توبہ میں اسکے یعنی گن خالیں نہ ہذاب۔ تھے ہر  
 گن خالیں ہو اس سے۔ فیلاؤ اکتملاً لفظ الخرزیٰ فی الحیَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَدَابِ الْآخِرَةِ اکتو لیکن اُنْواعِ یَا عَلَمُونَ  
 نہ ڈیہ ہوئی کم اک تھا تعالیٰ ان زوالیں نہ ہذاب دیا ہو زندگی اور اندھہ میں خود سڑک اک رنگ ہذاب  
 سیخا ہے اس تھبہ خاطرہ۔ جو گاہ گن معلوم ہے اسی وَلَقَدْ ضَرَبَ اللَّهُ النَّاسَ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ  
 لَعِنَتَهُمْ جَهَنَّمُ الْجَنَّةُ بے تکبیر کرو اپس لوکی مدد و معاشر ہے خارجہ سے اندھہ یعنی کجو  
 خارجہ پر ہو سرک مخصوص ڈھونڈو گم ٹھہر دل و قرآن اک تقریبی تھی ذی سوچو کعَلَمُهُ يَتَقْفَونَ کیا کذب  
 مذکورہ یہ یعنی (اگر) یہ بھوکھا ہے اسی میں سوچ دکھ کی کی دیکھ دیکھ دکھ کم اکی اسکے محسنین میں  
 ہے ذی سوچ دکھ کھو گئی خوبی اسکی ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت  
 میں سوچ دکھ اسکی ملکیت  
 بدھ زمان شر کیکن نہ ہے۔ یا کوئی مونہ اور بھوکھ اس کے لئے ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت اسکی ملکیت  
 ملکیت اسکی ملکیت

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ إِنَّكَ مَيْتٌ وَإِنَّهُمْ  
مَيْتُونَ لَنْ تُقْرَأَ لِلّٰهِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عِنْ دَارِ الْكُفَّارِ خَصَّصُونَ  
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ عَلٰى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ  
إِذَا جَاءَهُ مَا لَيْسَ فِي جَهَنَّمِ مَثُواً لِلْكٰفِرِينَ وَالَّذِينَ جَاءُوا

وہم غصہ بھر آ رہا۔ اسی آفس سے بھی تعلق کو اپنی جال بھی خروک کر سزی کو بھرنے  
اگلے چیزوں پر سُن کر ان دلخواہیں پیچے سے۔ موجود بھرے جن کران اگلی سیوا رہتے سزی کو  
کرن تھیں تم سز کرم اقتضیوں کی سبہ ذات لہذا اب وہیں تھے اسی سیوا رہتے چھپا جاؤں اس کران ن  
سم اور کوئی کو قبول میں الٹو ٹھکانے پہنچنے کے لئے اکثر کارل زلان یا ساف گز۔ ملے پر ہجھ  
اتبار، علاج فیصلہ سپہ سر چڑھانے والے قبول کو رہ۔ اس بھر باتی قیامت آخري شامل۔ سبہ شامل  
لکھا ہے کاشتہ ہو وہ سر جانی کر جو۔ تینگ ابتداء بھر سودہ سیت اے تیغیرہ حق برگاہ سم لوگوں دنیا  
س اندھا ہے سخول فیصلہ تھیں کران نے جسے سمجھے، تینگ ٹم کیا تو رائکیتیتی ٹھکانے پہنچنے  
دنیاہ اندر وہ سحر توہہ ہے سحر تھے خون۔ اسی توہہ دنیاہ اندر وہ سحر تھے خون۔ دنیاہ اندر وہ دنیا  
کا سبہ بھر لئے الٹو ٹھکانے پہنچنے پہنچنے کے لئے فریلان قیامتگی...  
بن مقدامات رکھ پڑے اس پر وہ مگر اس پر وہ تھکانے پاٹھر سیدن تھے وہ کروٹ مغلی فیصلہ کو  
ہل کر سکتے تھے اسی سچے سامنے تھیں جنکے پر کوئی سحر خاکہ کر قیمتیں الٹکوئیں  
گذبے خلیل الحکوم و لکلبیں القدیقی راجا جانہاں کیں ایں جھوٹ مٹویں الکافریں ایں لکھ سو، خود  
کیں الکھاہ بھر زیادہ بے انساف۔ یہ اپنے توہہ سیوا رہتے چھپا۔ زمانہ بیوی د کورہ شریک سحر وہ  
بیس۔ یہ کوئی نکذیب د الکاریز میں کاٹھ لئے ترکیں بھی دل طیڑ د ترکیں بھی دہتیں اسیں بھر  
بواسطہ ڈھرم رہتیں۔ چھپا ٹھکانے کا علم آئیں بھر خاکہ۔ اگر کسے سکنی ڈاپ تھیں آئیں بھر  
خاکہ۔ سکنی ڈاپ تھیں گورا رہتے چھپا۔ کارنی ہنز جائے ٹھپر رہتے چھپا۔ دل کی جگہ یا بالختی



ذِي الْتِعَامِرِ وَلَبِنُ سَالِتْهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَدَ يَعْلَمُ مَا تَدْعُونَ  
مِنْ ذُوْنِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ فِيَ اللَّهِ بُطْرِئَ هَلْ هُنَّ كَلِيفُ  
ضُرْبَةً أَوْ أَرَادَ فِيْ بَرَصَةٍ هَلْ هُنَّ مُكَلَّكُ رَحْمَتِهِ قُلْ  
حَسِيبَ اللَّهِ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقُولُ  
أَعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتْكُمْ إِنْ عَامِلَهُ قَسْوَفَ نَعْلَمُونَ ۝

مکنیاں کر اپنے تعالیٰ بھروسے اسلام پیدا کیں۔ تجھے حکومت نے میرے تحریک خلیم  
کر اپنے تعالیٰ بھروسے اپنے بیان پر نظر سے کہا۔ قدر اسی اندازے میں کام پڑھو تو  
**تَتَهْمِيْنُ خَلْقَ النَّبُوَّةِ وَالْأَوْفَى لِتَقْرَأَنِ اللَّهَ** ہرگاہ تحریک کیں تو کہنے پر ڈھونکہ کر آہتا ہے  
ذینک کر پڑو ضرور و نیم کر اپنے تعالیٰ ان گھر پر پڑھو جو اسلام کی ای حد تجاوز کرنے والے  
کران جھوٹ کمال پر نظر اس پر اتحاد پڑھو باہر تو قلن اکثر میظہ میاں کی خونیں من لائیں اکتوبر  
اڑاؤں اکتوپیٹھوں میں ملئیں پیٹھیں طہیہ اور اکتوپیٹھوں ملئیں میٹھکتیں طہیہ پر ڈھنم کر  
کہنے اے کافر میں اس توہین کیں مسجدوں ان ہائل جزو جنہیں سٹل کران۔ مجھے خدا ہنس دیا۔ ہے جو گاہ  
اپنے تعالیٰ سے کافر تکلیف داد ہاں جو بھی کیا ہے تم مسجدوں وغیرہ تکلیف میں نظر ہو۔ ہے جو گاہ اپنے  
تعالیٰ سماں حضرت عاصمہ صراحتاً کیا ہے تم مسجدوں وغیرہ سے مسراں بخور رکھو قلن خشیتی اللہ نے  
فریدیج کو اس اندر وہ ساہت ای آیہ کو دو دیا کرتے پڑھو۔ بعد میخواہو قدر ۲۰۰۰ میٹھے میڈا کرو  
اں سے بھوٹ نے اپنے تعالیٰ علیکم بخوبی اللہ تکنیوں کیوں لے ڈاہم کیں پیٹھے تو قلن کر دوں تو کل  
کران۔ ہے جو میکس کیس پیٹھے تو کل کران۔ فخر و خالد کی خلیم میکس سب کافر سے ہو کران قلن  
لیکوئر افکتوں اعلیٰ میکلیتی کیوں ای ماریں اللہ تکنیوں کیوں فریدیج کو کنجہ پر رسول اللہ اے لوگو  
ہرگاہ اتحاد پیٹھے تو کہہ کیجئے ماریں جعلیہ زانہ خوبیہ نہ کارہ زانہ۔ قلبے کیوں ڈھونکہ کر کران پڑھ جائی پیٹھے۔ ہے

مَنْ يَأْتِيُ بِعَذَابٍ يُخْرِجُهُ وَمَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ<sup>٦</sup>  
إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَمَنْ اهْتَدَى  
فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضْلُلُ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ  
بِوَكِيلٍ<sup>٧</sup> إِنَّ اللَّهَ يَتَوَقَّعُ الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتَهَا وَالَّتِي لَهُ  
تَعْصِمُ فِي مَنَامِهَا فَيَمْسِكُ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ وَ  
يُرِسِّلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِرَبِّ الْقَوْمِ

محس بجهوده عمل كلام يدوى في كل الأديان. وهذه المحنة التي يعيشها من يأتونه عذاباً يخزيونه ويعذبونه ملائكة  
لقيمة الله تعالى كل شخص آخر ليس بليل. واحد ينادي من المهد بذنب لم يرثه ذليل كرم الله تعالى كل شخص آخر ليس  
بليل آثره المهد بذنب لم يرثه. إنهم يحيون في وطن آخر لا يألفونه أبداً طلاق الكتب المقدسات بالآيات  
يحرثون في الأرض كفرها زلاته يكتبون في كتاب الله حرثوا زلاته أو كفرهم بالله قاتلوا خاطرهم. جهودهم  
يسخرون في وطنهم الذين افتدوا بذنبهم وتقى كل قاتل يحصل على حتفه. سرقة لهم ليس ذنبهم أنهم  
أنهم لا يألفونه. حيث ليس بهم جرائم فالماء الذي يشربونه يدخل شفاعة لهم. كفرهم يدخل شفاعة  
طريقه خاطرهم. فكل قاتل عليه بذنبه يتحقق لهم ما ينتظرون. كفرهم يدخل شفاعة لهم. كفرهم يدخل شفاعة  
لهم ينتهي. لهذا يأذن لهم جندهم كرامتهم وبه سرورهم سرورهم سرورهم سرورهم سرورهم  
والتي لم تخفي من تلوكها الله تعالى ألا يحيى كل قاتل في وطنهم. وإنهم يحيى كل قاتل في وطنهم  
آسمائهم. يحيى كل رجل في كل دولة  
الله يحيى كل قاتل على كلها الموت وتحقيق الأخرى إلى أجيال شفاعة لهم. يحيى كل دولة في كل دولة  
كل دولة مرغب  
كره آمن كل دولة مرغب  
يجبر كل دولة مرغب كل دولة مرغب

يَتَكَبَّرُونَ @ أَمْ أَخْذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ شُفَعَاءً قُلْ  
 أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئاً وَلَا يَعْقُلُونَ @ قُلْ إِنَّمَا  
 الشُّفَاعَةُ لِجِئِينَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ نَحْرَالِيَّةِ  
 تُرْجَعُونَ @ وَإِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْهَادُ الْمُنْسَكِينَ

ناظر، سام اخیر جمل کر ان آں امر القنیوں امن دُوْنِ اللَّهِ شُفَعَاءً کیا ہے، مخترک لوگوں پر بھایہ ۲۶۰  
 داریوں الجد تو چھپے قاسم تصور طالب و رائے سید عزیز ابرار و تیمور مسیح تھیں متعلق ہیں خیال بھر کر تم  
 کرن اس سندھارش میں اوتکوہا نتوں ایکیں نہیں اور لائقوں نہیں اور لائقوں نہیں فرمائیں کوئی دو سویں اشارے  
 لوگوں کیا ہے اگر گن بخوبی سیخہ انتیار و قدرت د آئی جیسے کامن جیسے اندزا انتیار و قدرت د گن زلان ہیں  
 سندھارش کر دوں۔ حالانکہ سندھارش کر لیں گے بعد اسی قدرت د علم بے جان بخوبی سیخہ مسروہ شے جیسے  
 بخوبی خالی۔ وہاں ہر کام گہوں اسی مخصوصہ سے جان بخوبی نظری زبان فناست کر دوں بلکہ بخوبی اسی گن  
 زلان شناخت کر دوں اگر بخوبی سیخہ بخوبی۔ تم بخوبی زانی دوں اگر بخوبی قدرت د علم و اللہ  
 قابل بخوبی تحریر ارباب ان اسریہ قتل بخوبی اللذان شہیدینا فہر جہاں میں داروں مکریوں کو کہ سندھارش  
 بخوبی سے انتیار و قدرت د خداوے ہے جیسے جنہوں افراد و افرادے و بخوبی کامن و کامن سندھارش  
 کر جو۔ اون ناظر و بخوبی زادہ شرط۔ اون کو بخوبی شیخی محبول آں جیسے لیں شناخت دیو کر دیں بخوبی قتل  
 سفیرت آں۔ اگر اور اجن بخوبی سیخے میں کر ان بخوبی کام اور شیخان بخوبی کامن بخوبی شے  
 شرط ملکوں ہر کام مانگو۔ بخوبی بخوبی د علم شرط ملکوں۔ لہا ایک بخوبی شناخت کرن باطل ای مونکہ  
 اسی اون ایم محبود قرار د لہا ایم جسے محبود آں باطل ای سیٹ سہی اللہ تعالیٰ سند محبود رہن آں اسی  
 شناخت اسی محبود رہن سند شان بخوبی کہ اللہ ملک الشہریت و الائحتہ آسمان د اکن بنی بخوبی سندے  
 شکست بخوبی اس ایم کوئی ایم شہریت فلوبیں ایم شہریت ایم شہریت ایم جسے اسیں ای مانگو  
 دلکش ایکو اللہ رہن ایم شہریت فلوبیں ایم شہریت ایم شہریت ایم شہریت کا ایم = شرگی نہد جمال بخوبی کر

لَا يُؤْمِنُونَ يَا الْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الْأَنْذِيرُ مِنْ دُونِهِ لَذَاهِمُ  
يَسْتَبِّهُرُونَ ⑤ قُلْ اللَّهُمَّ قَاتِلْ أَطْرَالَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عِلْمُ  
الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ أَنْتَ تَعْلَمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا  
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑥ وَلَوْا نَتَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ  
جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَرَ وَارِيهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَ الْهُرُمٌ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُنُوا يَحْتَسِبُونَ ⑦

وَبِدَّ الْهُمْ سَيَّاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ  
 يَسْتَهِزُونَ ۝ فَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرُّ دُعَائِنَ نُقَرَّ إِذَا  
 خَوَلَنَهُ نِعْمَةٌ مِّنْنَا قَالَ إِنَّمَا أَوْتَيْتَهُ عَلَى عِلْمِ الْبَلْهَى فِتْنَةٍ  
 وَلِكَنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَاتَلُوهُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 هُمْ أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيَّاتُ  
 مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ هُوَ لَهُ سَيِّدٌ بِهِ حِرَقَاتٌ  
 مَا كَسَبُوا وَبِاُهُمْ يُمْعَجِزُونَ ۝ أَوْ لَهُ يَعْلَمُ مَا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ

ثوب دايد توب سادے پچھے کھپڑے سر کو کر مڑ، آئیں۔ پچھے دلکشی کیں میں مذاب خون کیم خنکہ کران اس  
 پُلًا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرُّ دُعَائِنَ نُقَرَّ انسان نیسہ کر افسوس نوں غیرت بھر کران، غیر افسوس بہ اس  
 سید، جو دل جھیں خواں سر سادہ اسکے نیز ک انسان کافر انسان خنیا، ایمان، جو آن مذاب خون کیم سادہ ہائی  
 ساری تراویح اُسے ہاروویں نُقَرَّ إِذَا خَوَلَنَهُ نِعْمَةٌ مِّنْنَا قَاتَلُوهُ الْفِتْنَةَ غَلَبَهُمْ سر پہ مذاب خون اس  
 نیز کافر افسوس مٹا کر اس پر جگہ تبر سادہ بھری، لوت خدا اسکیں مٹوپ کرن لئوں فوج کر کران۔ دید بھر  
 کیاں کر جو لوت ہے یہ سر پہ مذاب خونیہ سیت اسکے انسان نہ ہے زانیں مذاب خون ملیں ہیں فتنہ کوئی  
 الْفِتْنَةَ لَا يَعْلَمُونَ بلکہ بھری لوت آنا کافل دامغان کر آیاں فتنہ شر اویلہ انسان اس پر  
 نہ سچی خر گزاری کر، گمراہ کے بھری پر کر زانیں قَدْ قَاتَلُوهُ الْكُفَّارَ مِنْ كَلْمَرَتْ فَالْأَعْنَى عَنْهُمْ  
 نَّا كَلْمَرَتْ بِكَلْمَرَتْ خَلْقَنَ الْأَعْنَى بَخْرَدَلْمَوَهُ كَوَلَوْ كَوَمْ سِمْ کیں بروہ نیا اس (کاروانہ غیر ماہیں زیست  
 نے کافر فاید، کیں تھوڑی دیم تھوڑا حاصل کرست اس فی اصل ایتھر میتھا اسکے ناکشیاں اولیئے کلمہوں  
 میں مَنْوَلَةٌ سَيِّدٌ بِهِ حِرَقَاتٌ مَا كَسَبُوا لَهُمْ يُمْعَجِزُونَ۔ یہ سوچوں کو علم کو رسموں کی کیوں لو کوں اکھر دے  
 کیں جو دا تو غتریب کیں پچھے غلن جو دلچھے نیجہ یہ سوکرہ مڑ جو مٹ۔ کیم جان میں خدا اس میا جو محروم تھے۔

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ قُلْ يَعْبَادُونِي الَّذِينَ آسَرُ قُوَّاعِدَ الْفُسُومِ  
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا  
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٧﴾ وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا إِلَيْهِ مِنْ  
مَيْلٍ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ لَمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٨﴾ وَالْمُعْوَذُ أَحْسَنُ

چنانچہ بجگہ بدوس خوش بخوبی سزا اولوں سکتوں ان لفظہ پیش کیا تھا تو یقیناً ایں  
نے ذلیک لآیاتِ لغتیہ لغتیہ میں سے ایک کی وزیر اعلیٰ کرہ افس اندر بھرہ داریاہ نکالے خدا یہ  
سے وہ قدر تک بھر افس انہوں ناطرہ سے سوچ دیکھ رہا ہے ایمان دون سیمور بر جس فلیں پیغمبر اپنی الفاظی  
آسٹر قواعِدِ الکتبیہ میں لآپنے کیا تھے  
اس اسلام اک انسانیں کو جنم کیا ہے۔ اے میانہ بندہ حسدا گرد سیست پہ تکمیل ہائی زیادتی کم کر کے  
پس پیدا ہو دا اللہ تعالیٰ سندور جنت بھر ایق اللہ یغفر الذنوب پیغمبر ایش تعالیٰ کرہ جسکے دین ممارنے  
بڑھ گئی کوئی بخواہن۔ اور اس تھی کہ جو کہا، خرک = کمرے۔ یہ آئی کریمہ جس اعلان کر ان  
حضرت امام الرحمہن سندور بے شکر جنگ جو دودھ گزر کر جس کو خدا شناگ۔ یہ جو کہ کاش  
خندیج اس العلاج کو خس بھیجا رہا تھا شیوه و حدیث یہ آئی کریمہ بھر کے ختم قدوں۔ خرک،  
بلد، زندوق، مردمی، اصرائیل، بھوس، بد می، فاس، فاجر، آس تھی یہ آئی کریمہ بوز تھے کو صد  
نجم خدا یہ سندور جنت بخوبی اس پہن۔ کیا زادا اللہ تعالیٰ کسی جو کس کرو مفترس سامنے کو خس۔  
سندور اور کس کا نہ ہو بخوبی رنجو ایذہ هر المخلوقاتی جیغتی واقعیت سندور جنگ خدا، سیخوار جنت  
دول، چوہا جس سماںی = بخوبی، بخوبی، بخوبی، ایذہ سلطان سہن دل کی وجہ والی رنجو دل سیخوار دل من  
فیکیں ایذہ کو العذاب کو لا متصفحون۔ لہذا فر جو کسی = توبہ پہ افس سندور دکارس اگر یہ کرہ  
جسرا تابع داری، توہہ پیغہ خذاب آئی ہازل سہن دیہ کو خذاب ہازل سہن دیہ کو خذاب ہازل سہن دیہ کا نہ دا

مَا أَنْزَلَ لِلّٰيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ  
يَغْسِلُهُ وَأَنْهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ لَمْ يُحْسِنْ إِلَيْهِ عَلَىٰ  
مَا فَرَطَتْ فِي جَنَاحِهِ وَأَنْ كُنْتُ لِيْمَنَ السَّخِرِيْنَ ﴿٧﴾  
أَوْ تَقُولَ لَوْاْنَ اللّٰهَ هَدَيْنِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٨﴾ أَوْ  
تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْاْنَ لِيْلَةَ كُوْنَةَ فَإِنْ كُوْنَ مِنَ  
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩﴾ بَلْ قَدْ جَاءَكُمْ اِيْمَانِيْ فَلَكُمْ بَهْرَمَةُ اِسْلَامِيْتَ  
وَكُنْتَ مِنَ الْكَفِرِيْنَ ﴿١٠﴾ وَيَوْمَ الْقِيْمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوا

کرن کافر ہو طرف دیکھو لاتھن مٹائیں الکھریں دیکھو میں قلیں اُنْ یا لایٹل العذاب بنتے  
فَإِنَّمَا لَا يَشْعُرُونَ جو کروہ دی تمیں دیکھی مگن سم قبرگی ہازل آئے کرنے خیبر س پروردگارہ  
سروہ طرف بھر جو خدا ہاس کر فارسہ بہ دے بھر توہب اسیک دیکھی دیم و گانے بھر لس۔ اُنْ  
تَقُولَ نَفْسٌ لَمْ يُحْسِنْ إِلَيْهِ عَلَىٰ مَا فَرَطَتْ فِي جَنَاحِهِ اللّٰهُو فَإِنْ كُنْتُ لِيْمَنَ السَّخِيرِيْنَ خَدْ بِلَام و ہادیکو کر  
توہب اکھرہ دنک کافر تھساہا فرس س تھے بیان کو ہاتھ پیچے بھس س بیان طرف آئی خداوہ سزہ فربس برداری  
اندر داتھی جو لوئس خپڑ کر دیکھو دنکو دنکو اس اندر اُنْتَقُولَ لَوْاْنَ اللّٰهَ هَدَيْنِي  
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ یا ہون کافر تھساہ کر برگاہ اش تعالیٰ اُنْ سے جایتے کوہنے کسی بابے ہو آسے با  
پے بیزار دنکو دنکو اُنْتَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْاْنَ لِيْلَةَ كُوْنَةَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فِيمَ  
کافر تھساہ سارے نظر خیس ہدایس پیچے کاٹ کر سی بھے دنکو دنکو اس گل و الہم و فی کو بعد اور دہ دہ بھو  
کاڑو دنکو دنکو بیکل قند جاہ اٹک ایکی قلکنستیہ اونٹکرتو وکنست میں الکھریں اُنْ یا لایٹل العذاب  
ڈیکھو داتھ سیان کیلت سیان تھھو ڈیکھو اپنے ڈیکھو کو ز تھم بھو بھو خیز ہ فردہ ڈیکھو ڈیکھو

عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ سُوَاهُ الَّذِينَ قِيْ جَهَنَّمَ مَشْوِي  
لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَإِنَّمَا يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقُوا إِيمَانَهُمْ لَا  
يَمْسِحُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَعْزِزُونَ ۝ أَللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ  
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَوِيلٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ  
اَفَغَيْرُ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيْمَانَ الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ

بیش کافر نے سیت و سیور القیادہ تو شری اللہ یعنی نگذیراً علی الاطو فیما تھے ۱۰۰۰ صور بھی تو کہ حکم اپنے نور و دل اش تعالیٰ اس پنجھے۔ یہ کہ خداوند فرمودے ہے لا اله الا یہاں یہ کہ حکم فردہ میں کا ذکر کئے۔ **وَلَوْلَهُمْ فَتَوَكَّلُوا** نوح جبھی آئیں کرنے سے۔ اللہ تعالیٰ جن مکانوں میتوںی بالمشکلہین کیا ہے جنم چھارہ زندگی جانے کی سمجھنے ہے وہ خاطرہ، **وَيَسْأَلُنَّ اللَّهَ الَّذِينَ أَعْلَمُ بِهِنَّ** جو دو اللہ تعالیٰ بھائے دست گاری = کامیابی سیت کی تو کی سمجھو رہا تھا فرک دکھنے لگا تو یہ دو دھم جائز ہے فرمائی یعنی **لَا يَعْلَمُنَّ إِلَّا مَا هُنَّ بِهِ** میتوں کی دامن کا فر کیا تھیں۔ اس کی حکم اللہ تعالیٰ خداشی قبول ہی لامکو عمل فیق شیعی قریبین اس کی وجہ پر ہو جیز ک بیوہ کرہا ان۔ یہ وجہ اسی پر ہو جیز ک دست دار **لَمْ يَعْلَمْ لِذَلِكَ شَوَّافٌ** والا اپنی یہاں کو زہر آسمان = زمکن ہندیں خواہی بخڑا۔ سی وحد سوچوہ سار گوئی۔ ہاتھی قدوہاں = حافظ پر ہو جیز ک۔ سی وحد حسرف پر ہو جیز ک آسمان = زمکن ہندیں خواہی بخڑا کو زہر طبق تسلی اتفاق۔ ایسا لمحہ کا لک مفتہ آس و نہ شوہا شریک **وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَأْتِيَنَّهُمُ الْأَطْوَافُ لِكُلِّ فُرُّ الْحَسَرَاتِ** سم تو کہ بدجود اس الکارہ حصر کران خدا یہ سندھیں کیا ان ٹیو لو کہ یعنی ہمان زندہ سیخدا نہسان اعلیٰ دن۔ سمجھو کے اس پانے فر کس بختا کفر سمجھو حصر افسوس کے چیز کے لیے یعنی قبور = فرمائش کر ان نبود باطل پس لیں طریقہ خود مغل کر جی فیں **أَفَتَرَكُهُنَّ يَأْسُرُونَ** افہمدا آیہ الجہلوں قرب فربلاج کو یاد سول اللہ کیا ہے تو یہ دلت سو تھے =

أَوْرُحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ  
لِيَعْبَثُنَّ عَمَلَكَ وَلَتَكُونُنَّ مِنَ الْخَرَقِيرِينَ ۝ بِلِ اللَّهِ  
فَاعْبُدْهُ وَلَا يُنَزَّلُنَّ مِنَ الشَّيْكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ  
كَدْرِهِ ۝ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْأَمْوَالُ  
مَطْوَيَّاتٍ بِسَيِّئَتِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنِ ابْتِرَكُونَ ۝

**وَنَفَرَّغَ فِي الصُّورِ فَصَعَقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ**

فرک باشی سود تو چهار غوبه سه دهان سه درجه حریص در این بجز هدایت کرن. اے هادا د  
چالو، ای تکبر بر این تو به رفع اینجا خوب نموده بظا فرک. بفر ساره به تو سلک آن این دلیل جم  
توون کیا زه، و لکن این دلیل اینکه قاتل آنهاست من فهمیکه لئین اکثر ایلک لیختنک عینک  
و لکن شویتی و من الطویلیتی شخین دلی تو سوزانه تو همگی سم تو به بود خوش آس که پید نمی ایشی که  
تو به پر سو و دکس فرد از راه ایک برگاه شده فرک بنهاد ایک چنان سدای کام گویید خانی. یه سه کوه شده  
خرود انسان مل و نهاد آندره لند بکار کافر مل و باد باد دست بسته ملادی به تو فرک آن مالی بهد  
بیک الله فالخیلد و لئن قاتل الشیکرین بلکه کره خدایه خریے باز هدایت به آیه ایش هنرو پ  
و نهاده و مقاقد ردو الله هیچ قندیمه و الارضی جمیعًا قاضتله یومن القيمة و الشیخوت مطیویتی  
پیجیلیه سیخنه و تعلی عدایلیزیر کون. الفوس کولو کو کرت خدا به سز قدره ملکت چوچه شده  
آس شخونه باد حالا هم کسره شنک بطرک سوزن ایس ایس جزء همچو خیز قیامک ده سدای آیان  
آن و دلخواه جیوس و مخلص ایس  
کر ای کو ای فرمادان بجه و نیخنی فی الطوریه طبقیه ممن فی الشیخوت و متن فی الکافر (الامن شاگردانه  
قیامک داده) پا غلس هنر بچو کو ایس. تعب سیست سهان بے بوش آیم سدای سم آیان = زنکل هنر  
آن. بجز نده آیس آیم هرزن. یه سهست آیس ایس ایس هنر بچو درون ایشان بے بوش. بگر ایک هنر ایش

إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى نُفَخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يُنْظَرُونَ ⑤  
وَأَشَرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رِبَّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجَاءَنِي بِالْتَّبَّاعِينَ  
وَالشُّهَدَاءِ وَقِصْرِي بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑥ وَوَقَيْتُ  
لِلْفَقِيرِ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ⑦ وَسَيَقَنَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّهِ جَهَنَّمُ زَمَانٌ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهَا وَهَا فُتُحَتْ  
آبَوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزِنَتْهَا الْحُرِّ يَا يَكُونُ رُسُلٌ مِّنْكُمْ  
يَتَلَوَّنَ عَلَيْكُمْ أَيْتَ رَبِّكُمْ وَيَقِنَّ رُونَكُمْ لِيَقَاءَ يَوْمَكُمْ

تعالیٰ ہے کم روزانہ اُنہیں بے ہوشی میں سر نظر سکھو گا لئے بلطفہ ہنو انہی کی لذاتم میں البتھلوقن ۷  
بے ہوش ہے اُس سخریا کو بچو کر دے۔ سب بچو کو ہی ان دن بھی ہائی سیاری ہو شد خودہ میں مدد تعلق نہ ہو  
بدشیت۔ آپ ۸۰۰ گن قبر و حزیر، تھوڑے پر جو طرف تکن وہ محدود۔ حق پاٹھوں جادو خود و تو انسان مدد  
مادرت مدد و المفریقۃ الاڑاض پتوہریتھا آپ کے کروادہ تعالیٰ حساب خاطرہ میں تخلی نزول زیستیں  
پیشہ زمین سہ ۹۰۰ شش پند اُس پر درود کارہ سیدہ فخرہ سیحت۔ وظیفہ الائمه توجہ الائمه و الائمه  
و ائمۃ توجہ عرش و معلمۃ القلمون جو یہ پر جو اُس پر جو تھے کہ تھوڑے میں ہنڑہ کتاب سینی ہے  
مال۔ جو این قتل کرد جنگیری جسد گواہ آپ پڑھنے پڑھ کر دھنڈ کر دیں جس میں مدد اُس کسر غلام  
کرد وہیتہ میں قلب شالمیت و مہو اعلوہ بیانلکھوں۔ جو یہ پر درود پر جو اُس تکہ جار  
یہ تم کو رہتے آپ۔ اللہ تعالیٰ جس نیزہ داداں تم سر سارے کامیاب ہے اُو کو کہ کران مدد۔ تھوڑہ لگ ہیان  
جس خدا پاٹھ کر وہ سینیں النیت گلہ کوں ای جھہل مژا اصرام حقی اذاجاً اوقافاً پیختہ ابوابها و قلائل  
اہم سخنیں اکثر نایا کہاں میں پیشکش پیشوں ملینکوں ایت زریلیو ہائیک طب اُسکیں لادہ والی  
سادہ بیان نمود اونہ سکپ درود نوبی و بگل غرم سادہ احمد شفیعیت دامت ہمیں کہ داروں کیہے آپ بے اُس

هذا قالوا بلى ول لكن حفظت بكلمة العذاب على الكافرين ⑦  
قيل ادخلوا أبواب جهنم خلدين رفيقا قيس مشوي  
الملائكة ⑧ ويسيق الذين انقوار بهم إلى الجنة زمرة  
حتى إذا جاءوه ها فتحت أبوابها وقال لهم خزنتها  
سلام عليكم طيئتم فادخلوها خلدين ⑨ ورقا قالوا  
الحمد لله الذي صدقت وعدة وأورثت الأرض

وائزے ہائیکورس تو یہ مزید آئے۔ یہ پرہ فلی ہادیہ، ان تھے جمیں یہ دروداگہ خد گیات  
و تینیز دن کلیتیں: ایک پہنچ ملنا فالاں ان وکن حکت پیغمبر ﷺ کی احادیث تعلیماتی ہے کہ ان یہم تو یہ سب  
زخمیں لے لے۔ گم جانی بے ایک آئے ہائیکورس بلو گم ہادیہ، اس قدر یہ خد گیات۔ یہم اس نام خیر دیکھ یہم  
کرن۔ لیکن ملائک مدد مدد کارزان یہی ہے، سب خراص یہاں اپنے اصل پر ہے۔ یقیناً اٹھاؤ ایک جھگٹو جلیدین  
و ہذا پیش متعوکی الشفایہ، وہ پڑھو اکہ تمام کو دروازہ خر۔ اکھر جھلس خر بھل تو یہ بھلو  
روزان خرض خدیلے سندع الخاتم بلو خر کرن، وکن ہندو خاطر، کارڈو پکھے ہانی، خر یہ بھرم۔ وہ مصنوع  
الیکن القواریع تعالیٰ الحکومات، یہ ملی بکال خرست پکھا دم کو کھا سم پڑے اس نام دروداگاہ  
کھوڑاں آس۔ جھلس لی، حملک گوہیک مرچے ایمان گوہ عماشہ عماشہ، سخنی ریا لاجا کیونقا اونچھت  
آیو ایها جیسے ملم تم تھے نر کیہ ماں، سیگی جسدا، آکن نیوران ایمت بر ہتھے خد، اسی پیازتا یہ وکال  
لہجہ خریتیا، ہو، ان گئی جنک ہا ٹوان سلسلہ علیہ السلام، سلام ہوئی تو یہ آئے جھنم۔ اور بے  
روزہ، بیش و کراس خر۔ یا اٹھاؤ اخیلیدین نہیں اکھو بھرے ہیں جنک اندر بھر روزہ خاطر  
وَإِلَّا الصَّدَقُ يَلْوُ الْأَذْنَى صَدَقَ أَوْدَهُ وَأَرْدَلَهُ الْأَرْزَهُ نَبْيَوْا مِنَ الْمَكَّةَ حَفَظَ لَهُمْ  
لِيَمْ لَهُمُ الْغَبَرَانَی

نَبِيُّاً مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَ فَتَعْمَلُ أَجْرًا عَظِيمًا ⑤  
وَتَرَى النَّلَيْكَ حَاقِقَةً مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَمِّحُونَ بِمَحْمِدٍ  
كَلَامٍ وَفِصْلٍ يَهْدِيُهُمْ إِلَى الْحَقِّ وَقِيلَ لِلْجَنَّةِ لِهِ رَتَبَ الْعَلِيَّينَ ⑥



卷之三

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
حَمْرٌ تَزِيلُ الْكِتَابَ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ  
غَافِرُ الذَّنَبِ وَقَائِلُ التَّوْبَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الظُّولِ لِذَلِكَ الْأَمْوَاءِ  
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ هَمَا يَجِدُونَ فِي أَيْتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَلَا  
يَغُرِّكُنَّ تَقْلِيَّهُمْ فِي الْبَلَادِ كَذَّ بَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحُ وَ  
الْأَخْرَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمْتَ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

لَيَاخْدُوْهُ وَجَادَ لَوْا يَأْطِلُ لِيُدْحِسُوا يَهُ الْعَقِيقَ فَلَمْ يَكُنْ  
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابٌ ۝ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَكُلُّتْ رَيْكَ عَلَى الَّذِينَ  
كَفَرُوا وَالَّذِينَ أَصْبَحُوا كَارِهًَ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ  
حَوْلَهُ يُسَيِّدُونَ ۝ مُحَمَّدٌ رَّبُّهُمْ وَرَبُّ الْمُؤْمِنِينَ يَهُ وَيُسَيِّدُ  
لِلَّذِينَ آمَنُوا إِذَا وَرَبَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعَلِمَهُمْ قَاتِلُهُ  
لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَرَقِيمُ عَذَابَ الْجَحَنَّمِ ۝

اراده چیزی که نمود کو که تم از آن پدید بیشتر میگردید که قتل کر نگیرد که تو بازی خود  
بسته باشد و خود تم شر اپوزیت بسیار بطل کردن. اراده دست سیم تلکت میان چشیب از پایه خبر  
میان سر اینکه اوس جنوب هست. هر یا خواستگی دنیاه اس خواسترا آوردن و متناسب حکمت گفته شده برای خل  
الذین فی قرآن ائمه اخیوب اخیوب اللہ علیهم السلام نے کافران را به دعوه خشم خواهی سی پروردگاره نمایند خدم  
از پیش بابت نهاد که تم آن خود را آخوند اندور هر کس اندور واقع دران یعنی آن سیم دسته خود را باید خود  
آفسن گفتن ابدي سر ایشان اخیوب اخیوب اسی میگویند و حق کیمی اندور حال احمد بدیل کمی باشان داشته باشد. هر گاهی هر  
مد افسن را فرمی خواهی خدم و خدم که ملاصمه مکرر میگن. هر چند مولا و مددی اس اخیوب اخیوب اس سیم دسته خلیفه خلیفه خدم  
آنست قیود باشان مدد و خاطره داده استغفار کردن. سه سیت خابر مدهد پدید آن باشان گفتم خدم  
امش تعالی اس نظر گیریم و مغرب داشت. چنانچه امش تعالی مختار فربه ایان اکنین یقیناً میگفتوان اعریش و قفقن خوله  
یقیناً میگفتوان ایقیناً میگفتوان پنهانیم. سیم مایک مرضیه ایشان اخیوب اخیوب سیم مایک سیم خواهی خود را  
روز خود پیش ای طرف کردن. هر چشم هم هر چشم: محمد پادان پدید نشود و مادر و مادر و مادر و هر چشم پیش پار پیش  
کر خود و میگفتوان ایکنین ایمنیاً بیهوده خدم کم مایک مختار میان گفتن او کسی مدد و خاطره داده ایان  
لوان. دهان پدر ریچیا لایفت میگن دلیل ریسته ریچیا لایفت ایکنین ایمنیاً او را ایقیناً میگفتوان ایکنین ایمنیاً و قیصر  
مذکوب ایکنین ایمنیاً اس سالم بیور دگاره پرسته چیز سیم دلیل دلیلیان راست دیگران علم پیش کر شد

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّتَ عَدِينَ إِلَيْنَى وَعَذَابَهُمْ وَمَنْ صَلَّمَ  
مِنْ أَيْمَانِهِمْ وَأَزْدَادُهُمْ وَذَرْتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ۝ وَرَقِيمُ السَّيَّاتِ ۝ وَمَنْ تَقَرَّ السَّيَّاتِ يَوْمَئِنَ  
فَقَدْ رَحْمَتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمْ قَتُّ اللَّهُ أَلِيَّ بِرُّونَ مَقْتَلُكُمْ أَنْفُسُكُمْ  
إِذْ تُدْعَونَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا

الثَّتَّيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا الْثَّتَّيْنِ فَأَعْرَفُنَا يَدُكُّ لَوْبَنَا فَهُلْ رَأَى  
خُرُوجَ حِنْ سَبِيلٍ ④ ذَلِكُمْ بَأْتُهُ إِذَا دُعَى اللَّهُ وَحْدَهُ  
كُفَّرُوا هُنَّ دَلَانٌ يَتَرَكَّبُونَ ⑤ بِهِ شَوَّهُ مُنْوًا فِي الْحُكْمِ بِلِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ⑥  
هُوَ الَّذِي يُرِيدُنَا كُفَّرًا إِلَيْهِ وَيُنْزَلُ الْحُكْمُ مِنْ أَنْسَابَهُ رَزْقًا  
وَمَا يَتَذَكَّرُ الْأَمَانُ يُتَبَيَّنُ ⑦ فَإِذَا دُعَوا إِلَيْهِ مُخْلُصِينَ لَهُ  
الَّذِينَ وَلَوْكَرَةُ الْكُفَّارُونَ ⑧ لِرَفِيعِ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ

ثوبہ اک کرن پالٹو اپنی آئندہ اطلاعی و ایجتہادی اطلاعی فاعلیت کا بدلتوجہ اعمال ان محرریوں  
میں سمجھیں۔ تم دین اسے سامنے پورا کر دیا تو اسی پر بھرہ اکھی پڑھ دیوں تھے جو دنیا پر  
زندگی پڑھ دیجہ تو تم تھے زندگی اسی پر بھرہ اکھی دنیا کی زندگی دیسیں اگرچہ زندگی۔ جسم کیوں  
ذوق میلو۔ سمو کوئروں اسیں اسیں اکار کرن اگرچہ جانشی کو مرد پڑھ دیوں زندگی نہیں۔ بلکہ جانشی  
افریز کرن پڑھ دیں اگرچہ۔ جوں پہنچ کر بھرہ اسے جانشی خواہ نہیں۔ دنیا اس اخور، الگھو گردناہ اس  
کی سامنے آگئی زندگی خدا کے ہر گز۔ جبکہ خاطر محدث نہیں کیوں کہ مصور تھے۔  
جیسے خاطر محدث پیش کیا تھا کہ حکم پڑھی تکست کرتے۔ دل المعنی کا تائید ایضاً محقق اللہ وحدۃ اللہ علیک  
یافت گئی یہ شیوه میتوں فی الحکایۃ العلیۃ اللیفیۃ۔ جو سزا خود قبیر اسی سوکھ دنیاہ اس خوبی کیوں سے خداں  
ہدایوں بخان دیں تو اسے تھے اکار کرن پر گاٹھیں خریک لہر لون اس بخان نہیں اسے کرن پر خداوں  
تلہیم۔ تو پھر اس خدا کی سزا کی وجہ نہیں تھوڑی بودا بھر لش قصصیں مخدوں کا نہیں بلکہ جنہوں میں  
مکاروں۔ خواہ الذین یہ تو نہیں دیکھیں لکھوں اس کھسا اور یہاں وعایت کیا لیا اسی فہیمیں۔ سو گوئی  
لش قبیر بخان مختصر پڑھ دیکھ دیکھ سوزان آسماں کی طرف رہ جبکہ خاطر محدث۔ سوزان پر مدد فرمد  
قدرت دیکھ کر اکھر کا بخان۔ یہ بخان وہ جسد سیت زندگی کی محنت کرنی لش خدا میں اُلیٰ درجیں کر لگ  
راہوں اسے تھان۔ جوں علم تو میڈس پیچہ دلکھیں جس پر ماذکووۃ اللہ مظلومین لہ الفقیرین و لذکریۃ

**يُلْقَى الرُّوحُ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ الْمُتَّدَرِ  
يَوْمَ الْحِلَاقِ ⑤ يَوْمَ هُمْ يَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ  
مِنْهُمْ شَيْءٌ ۖ إِنَّ الْمُلْكَ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْعَظَمَ ⑥  
الْيَوْمَ نُجَزِّي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ مِنَ اللَّهِ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑦ وَإِنَّ رَبَّهُمْ يَوْمَ الْأَزْقَةِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى  
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۗ مَا الظَّلَمُ إِنَّ اللَّهَ حَمِيقٌ وَلَا شَفِيفٌ ⑧**

الكفرة اے لوکو گروہ مرک تراویح میوں توہ سبودا ہو جس، تکیا یا اپنے گی خصوصی زندو  
اگر پہ کھر تی = ہا کو گزر تی مخون = کافرن نکھنُ الدَّارِجَاتِ فِي الْعَرْضِ بِئْلِ الْوَعْدِ وَنَعْمَانِ الْيَوْمِ  
خُلَّ مَنْ يَلْتَهِي مِنْ وَهْلَكَةِ الْمُتَّدَرِ يَوْمَ الْحِلَاقِ تی بھو تھو در جو بھو بھو  
کر داں۔ عرش بھو کیاں کیاں بھو بھو۔ سچی بھو سوزان ڈالی بھو بھو سیست۔ پہ نوکھدا اندر وہ کس پہنچ  
نہ ہے عمان بھو۔ نوکھدا بند اخاس لوکن کرم کرہ تی بھو تیک۔ سب وہ ساری مٹتیوں تیک تھیں  
ہالیوڑو تی ایک غسل علی اللہ مختفی مختفی یہم وہ کم ساری لوکو گروہ مخواہیں نہیں، تو پہ تھیں  
بیچنے خدا بھو بھو کس بھو بھو نہیں نہیں بھو کار کھاہیا تھا تعالیٰ اس بھو بھو کار کا کس پیچا اے اللہ تعالیٰ فریدہ  
لیعنی اللذِ الْيَوْمَ أَكْبَرُ سَاعَةً حَوْلَ الْأَرْضِ۔ کاش یو  
الْوَاحِدِ الْعَظَمِ ایک بھو بھو اسکی خدا پی سڑ۔ لکھ تر ۱۹۷۰ مل = غلب ۱۹۷۰ مل = ہد اکیوہ نجائزی مل لکھیں  
یہ مالکتیت لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ لِلَّهِ تَعَالَى الْحِسَابِ ایک بھو بھو اسکی بدلت تھی ساری کچھ یہ تم کو دھتے  
آئے ایسا ہے اندر۔ ایک بھو بھو نسبت میو قمر سلم کر دے۔ ویک بھو بھو اسکی تھا تعالیٰ جلد حساب یو یو  
وہ۔ جو پا خدا سائے تھیں گوں کو حکم کر دے کیا تھے ذیک بھر دوکن کرم ٹھیک بھو بھو تھے حکم کر دے  
یو یو وَإِنَّ رَبَّهُمْ يَوْمَ الْأَزْقَةِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى  
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۗ مَا الظَّلَمُ إِنَّ اللَّهَ حَمِيقٌ وَلَا شَفِيفٌ ۸

يُطَاعُ<sup>٦</sup> يَعْلَمُ خَلِيلَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تَحْفَى الصُّدُورُ<sup>٧</sup>  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا  
يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ<sup>٨</sup> أَوْلَمْ  
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْتَظِرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ  
كَانُوا إِيمَانَهُمْ كَانُوا هُرَاسِهِ مِنْهُمْ قُوَّةٌ وَّاَثَارٌ فِي  
الْأَرْضِ فَأَخْدَهُمُ اللَّهُ يَدُّ نُوَيْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ  
مِنْ وَاقِعٍ<sup>٩</sup> ذَلِكَ بِمَا نَهَمُ كَانَتْ شَارِبَهُمْ رَسُلُهُمْ بِالْبَيْتِ

فَلَكْرُ فَوَّا خَذَهُمْ أَنَّهُ إِنَّهُ قَوْمٌ شَّدِيدُ الْعَقَابِ @ وَلَقَدْ  
أَرْسَلْنَا مُوسَى بِإِيمَانًا وَسُلْطَنًا مُبِينًا ﴿١٦﴾ إِلَيْ فِرْعَوْنَ وَ  
هَامَنَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ @ فَلَمَّا جَاءُهُمْ  
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوهُ أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
وَاسْتَحْيِوْ أَنْسَاءَهُمْ وَمَا يَكِيدُ الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ @  
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرْنِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَمْهُ عَرَبَهُ هَذِهِ  
أَعْ

أَخَافُ أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ يَنْكُحُوا وَأَنْ يُظَاهِرَ فِي الْأَرْضِ  
الْفَسَادَ ④ وَقَالَ مُوسَىٰ لِلَّهِ عَزَّ ذُرَّتْ بِرَبِّنِي وَرَبِّكُمْ  
مَنْ كُلَّ مُتَكَبِّرًا لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ⑤ وَقَالَ رَجُلٌ  
مُؤْمِنٌ مَّنْ أَلِيَ فِرْعَوْنَ يَكْتُرُ إِيمَانَهُ أَتَقْتَلُونَ رَجُلًا  
أَنْ يَقُولَ رَبِّنِي اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ  
وَلَمْ يَكُنْ كَذَّابًا فَعَلَيْهِ كَذِبَتْ يُمْلِئَ الْأَرْضَ  
بَعْضُ الَّذِي يَعْدُ كُفَّارُنَا اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسِرِّفٌ

سے۔ مگر ملکہ گھان کو نہ بدلادہ دیا تھا۔ یہاں ہمارے ساتھ ملکہ میر جاہی ہے جو سنت مان ملخت کرو  
تم و قالَ نُونَتِي إِنِّي مُذَمَّدٌ بِرَبِّي فَرَدِيَّكُمْ فَقَنْ عَلَى مُتَكَبِّرِي الْأَنْوَافِينَ بِتَوْرَةِ الْجَاهِلِيَّةِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي لَوْلَمْ يَدْلُوْكُمْ مُؤْمِنٌ بِهِ وَلَمْ يَكُنْ بِهِ مُؤْمِنٌ فَرَمَّيْتُ مَعْنَى طَوْفِ الْأَنْسِ۔  
سے۔ مگر پہلا بحث نہ تھا۔ پس دو قسموں خدا ہیں۔ ستر در خلق سند و شر و خش نہیں۔ پس  
خدا مسلمان اور کال تعلیل ملکیں ہیں الی فرزخون یا کھنجر ایمان اکٹھلیوں رچلاؤں کی گئیں رہیں  
اکٹھے و کھنجر کا کھنجر ایمان رچلاؤں اک بائیان فرداں نہیں اس تو مشورہ چلے گا۔  
خداوں فرمودے۔ میر خانوں میر۔ پس میں ایمان کی خوشی کی داداں اوس اسے لوگوں کا ہے جسے محمود اکٹھا  
گھن سس اکٹھا طردہ ان کو سے پھر دیاں۔ میر خان۔ میر ایمان کا کہہ سند و خلق تو یہ نہیں دیکھ دیجے  
تھیں کر ان پس مدد و مدد سند و طرف۔ میں یا کھنڈا پا ایمان کی نہیں۔ اگر ہماری خدمت دیوں دیں  
کس سے۔ میر میک دیوال پاس قیان یا کھنڈا صلواتی ایمان کی نہیں۔ یا کھنڈا کو۔ یا کھنڈا کو۔ یا کھنڈا کو۔  
کس سے۔ میر قیام قدر خدا میر کیہے۔ میک سے توبہ و مید مدد کر ان یا کھنڈا کی نہیں۔ میر میک  
تیوپ ایمان کی نہیں۔ ایمان کی نہیں۔ میک دیوال پاس کس شخص نہیں مدد دیاں۔ میک دیوال پاس کسے۔ یا کھنڈا کی

كَذَابٌ ۝ يَقُولُ لِكُوْنُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهِيرَتِنَ فِي الْأَرْضِ  
 فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَإِنْ إِنْ جَاءَنَا ۝ قَالَ فِرْعَوْنَ  
 مَا أُرِيدُ كُفَّرَ الْأَمَانَةِ وَمَا أَهْدِيَنِكُمُ الْأَسَيْئَلَ الرَّشَادِ ۝  
 وَقَالَ الَّذِي قَاتَلَنِي لِيَقُولُ مِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ  
 يَوْمِ الْأَخْرَابِ ۝ مِثْلَ دَابٍ قَوْمُهُ نُوحٌ وَعَادٌ وَثَوْدٌ  
 وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَبَادِ ۝  
 وَيَقُولُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝

الآيات العقيدة ظهيرت في الآيات اے قوم ایک توہین ملکت = حکومت۔ توہہ جھوہ دا بخ  
 سلطان اور ملکت = پھرنا امن اپنیں انفوں جاؤنا ہر کوہ کوہ حضرت موسیٰ شیعہ کریم۔ توہہ  
 پہنچاں کوہ طرق کا سپ مایا وہ کوہ پیسے سادا کبہ اگر واسیں دعویٰ کری۔ آئیہ: بجاوہ افسوس کوہ بایاں کوہ  
 قاں فتوحون مالکین کوہ الامانی و مَا أَهْدِيَنِكُمُ الْأَسَيْئَلَ الرَّشَادِ یہ یاد تھوڑاں فتوحون ب  
 ملکت توہہ شہزادیوں کوہ بھر کی توہہ بندوں میں بائیں جان آئی بخدا نہ کوہ میں اعلیٰ کریں پا توہہ  
 بیان کوہ سوی و تھوڑے بیز پھر سوی خر میں مصلحت پھر وَقَالَ الَّذِي قَاتَلَنِي لِيَقُولُ مِنْ أَخَافُ  
 عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَخْرَابِ ملکت بایاں محسن اپنے کر فرم ایک توہہ سیست دھوڈ کیہے۔ قوم رہوت  
 زور دار تقریر کریں۔ توہہ دا بخ تھا بایاں فرداں اے قوم بھر کوہ خطر و لاعان جیدہ و دھن توہہ پیجھے  
 بھوں ٹھوڑا سوچوہ دھنگی لوکی پیچے آئی۔ توہہ میل دا بخ توہہ نوچ و مکون ڈھنڈوہ واللہ زین  
 یقین دھنروہ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَبَادِ بخ ماں دیتے۔ توہہ قوم نوٹس، قوم نادس، قوم نہودس،  
 یہ تھن لوکی نہیں کیجیے آس۔ اللہ تعالیٰ بحمد بدن پیچے نظم کریں جے جھان وَلِيَقُولُ مِنْ أَخَافُ

يَوْمَ تُولَوْنَ مُذَبِّرِينَ مَا الْكَوْنَ إِنَّ اللَّهَ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلُ  
إِنَّ اللَّهَ فِيمَا أَعْلَمْ هَذِهِ @ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلِ  
رِبَالْبَيْتِ فَهَذِهِ لَهُ فِي شَيْءٍ مَمْأَاجِهَ كُوْرِبَهُ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قَلْمَنْ  
لَئِنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا دُكْنَلَكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مِنْ هُوَ  
مُرِفَّ غَرَابَهُ لَهُ الَّذِينَ يُجَاهِدُونَ فِي أَيْمَانِ اللَّهِ يَعِيشُ سُلْطَنِ  
أَتَهُمْ لَكُورْ مَقْتَلُعَنْدَ اللَّهِ وَعَنْدَ الَّذِينَ اصْنَوْا دُكْنَلَكَ يَطْبَعُ

اللهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُّسِكِنٌ جَبَابٌ وَقَالَ فَرْعَوْنُ إِنَّمَا نُ أَيْنِ  
إِنْ صَرَحَ الْعَلِيُّ أَبْلَغَ الْأَسْبَابَ أَبْلَغَ الْمَوْتَ فَأَطْلِمَ  
إِلَيْهِ الْهُمُوسِيَّ وَأَفِي كَلَاطِنَةِ كَادِبَا وَكَذِلِكَ زِينَ لِفَرْعَوْنَ سُوءَ  
عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ الْبَيْلِ وَمَا يَدُ فَرْعَوْنَ إِلَّا فِي بَيْلٍ  
وَقَالَ الَّذِي أَمَنَ يَقُولُ إِنِّي عَوْنَ أَهْبِطُ كَحْسِنَ الرَّشَادَ  
يَقُولُ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ

القرآن④ من عمل سيدة فلاريجري الأمثلها ومن  
عمل صالحات ذكر أو انتقى وهو مؤمن فأولئك  
يدخلون الجنة يرثون فيها بغير حساب⑤  
ويقعون ملائكة دعوك إلى التجوة وتدعوك إلى النار  
قد عويني لا كفر بالله وأشرك به مالبس في به علو  
وأن أدعوك إلى العذاب الغدار⑥ لأحرمه أهانت عويني  
إليه ليس له دعوة في الدنيا ولأفي الآخرة وأن مردنا

إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُرِيفَيْنَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ فَسَعَى لِرَوْقَنَ  
مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَقُولُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِزْيَزٍ  
بِالْعِبَادِ فَوْلَادُهُمُ الْجَنَّةُ سَيِّدُنَا مَامَكُورُ وَاحَادِي  
بِإِلَى فِرْعَوْنَ سُوْرَةُ الْعَذَابِ الْمُشَارِ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا  
عَذَابًا وَعَشِيَّاً وَيَوْمَ تَغُورُ السَّاعَةُ ثَمَّ دُخُلُوا إِلَى  
فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ وَإِذْ يَتَحَاجُونَ فِي النَّارِ

يَقُولُ الْمُصَفِّحُ إِلَيْنَاهُ أَسْكِنْنَاكُمْ أَكْمَمْ  
تَبَعَّا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْنَوْنَ عَنِ اتِّصِيبَةٍ مِنَ النَّارِ ④  
قَالَ الَّذِينَ أَسْكِنُوا إِلَيْهِمْ فِيهَا كُلُّ اللَّهُوْدُ حَكْمٌ  
بَيْنَ الْعِبَادِ ⑤ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِمَ حَرَّنَنَّهُ جَهَنَّمُ  
أَدْخُلُوهُ كُلُّهُ يُحْقِفُ عَنِّي يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ⑥  
قَالُوا أَوْلَئِكُمُ الظَّالِمُونَ رَسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلْ  
قَالُوا فَإِذْ عَوَّا وَمَا دُعَوْا إِلَيْنَاهُ كُلُّهُمْ ضَلَّلُ ⑦

إِنَّا لَنَصْرُ رَسُولَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَلَيَوْمٍ يَقُولُ الْأَشْهَادُ لَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ  
مَعَذَرٌ لَهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارُ<sup>٦٠</sup> وَلَقَدْ  
أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا يَابِقَ إِنْرَاءِنَ الْكِتَبَ<sup>٦١</sup>  
هُدًىٰ وَذِكْرًا لِأُفْلِي الْأَلْبَابِ<sup>٦٢</sup> فَإِنْصِبِرْ إِنْ وَعْدَ  
اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَيَّرْ بِهِ حَمْدًا سَرِّيْكَ

كرهها من بعد. كفرت به ملائكة نجاشي، ثم كفر بها قارون، ثم كل من يحيى عليه السلام كفر به كفر يكابر به انتقامه.  
إِنَّا لَنَصْرُ رَسُولَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَيَوْمٍ يَقُولُ الْأَشْهَادُ أَنْ هُمْ يَرَوْنَ  
مَا كَرَانَ يَدَنَ يَعْنَى تَخْبِيرَنَ تَوْبَةَ الْمُنْكَرِ وَنَجْاهَةَ الْمُنْكَرِ سَمِّيَّهُ  
عَوْنَى كَرَانَ يَدَنَ دَيْنَاهُ زَلْكَى الْمُنْكَرِ سَمِّيَّهُ كَوَافِدَنَ كَوَافِدَنَ تَمَّ طَانِيكَ، سَمِّيَّهُ  
الْمَالَ يَكْسَانَ آنَ كَوَافِدَنَ خَاطِرَهُ تَحْرِرَهُ حَسَنَ، كَمْ دَرَنَ كَوَافِدَنَ تَمَّ طَانِيكَ، سَمِّيَّهُ  
لَيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرٌ لَهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارُ سَمِّيَّهُ  
فَاجِهَهُ خَاطِرَهُ خَاطِرَهُ كَمْ كَارِنَ عَذَرَهُ بَهَادَهُ كَرَنَ كَرَنَ جَهَدَهُ خَاطِرَهُ بَهَادَهُ لَعْنَتُ (أَنْ) خَلِيلَهُ سَمِّيَّهُ  
رَحْمَتُ نَفْرَوْرِي بَاهِرَهُ مَحْمَدَهُ دَرَنَ دَرَنَ طَرَهُ بَاهِرَهُ مَكَانَ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا يَابِقَ  
إِنْرَاءِنَ الْكِتَبَ هُدًىٰ وَذِكْرًا لِأُفْلِي الْأَلْبَابِ خَلِيلَهُ بَاهِرَهُ كَرَنَ كَرَنَ عَطَا مُوسَى الْكِتَبَ  
الْمَسَّ بَاهِرَهُ بَاهِرَهُ كَرَنَ كَرَنَ أَنْسَهُ بَاهِرَهُ كَلْمَهُ بَهَادَهُ فَلَقَنَ كَرَنَ كَرَنَ لَعْنَتُ بَاهِرَهُ  
الْمَسَّ بَاهِرَهُ بَاهِرَهُ دَاهِلَهُ بَاهِرَهُ خَاطِرَهُ بَهَادَهُ مَلَكَ سَمِّيَّهُ كَمْ دَاهِلَهُ كَاهِنَ فَاهِدَهُ بَاهِرَهُ  
يَمْهُودَهُ مُوسَى عَلَيَّ السَّلَامَ خَدْبَانَهُ صَاحِبَهُ سَالَاتَهُ فَاهِيَّ، جَهَدَنَ يَمْهُودَهُ كَاهِنَ يَمْهُودَهُ فَاهِدَهُ  
كَرَنَ كَرَنَ كَلْمَهُ بَاهِرَهُ تَوْبَهُ طَاهِرَهُ آيَهُ حَدَّمَتَهُ ثَانَاتَهُ بَهَادَهُ سَمِّيَّهُ كَرَنَ كَرَنَ كَلْمَهُ بَاهِرَهُ  
فَالْمُسَيْزِيَّهُ وَلَعْدَهُ لَهُمُ حَقٌّ لَا يَسْتَغْفِلُ لَذَنْبِكَ وَسَيَّرْ بَهَادَهُ سَرِّيْكَ الْمُعْتَقِيَّهُ وَالْإِنْتَكَارَ كَرَجَدَ  
كَرَهَ كَهْكَهَ كَهْكَهَ سَهِيدَهُ سَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ شَهِيدَهُ

بِالْعُثُرِ وَالْأَبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَاهِدُونَ فِي أَلْيَاتِ  
اللَّهِ بِعَيْرِ سُلْطَنٍ أَتَهُمْ لَا يَرَوْنَ فِي صُدُورِهِمُ الْأَكْبَرُ  
مَا هُمْ بِبَالِغِيَهُ ۝ فَإِنْ شَاءُوا لَمْ يَرَوْهُ ۝ هُوَ السَّمِيمُ  
الْبَصِيرُ ۝ لَخَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ  
النَّاسِ وَالْكِنَفُ أَكْبَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا  
يَسْتَوْيُ الْأَغْنَى وَالْبَصِيرَةُ وَالَّذِينَ امْتَنَوا وَ

عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَلَا الْمُنْكَرُ • قَلِيلٌ لَا مَا تَنَزَّلَ كُرُونٌ ⑤  
إِنَّ السَّاعَةَ لِذَيْهِ لَا رَيْبٌ فِيهَا • وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ وَقَالَ رَبُّكُمْ إِذْ عُورُونَ أَسْتَجِبْ لَكُمْ  
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكِنُونَ فِي رُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيِّدُ الْخَلُوَنَ جَهَنَّمَ  
ذُرْخَوْنَ ⑦ أَنَّهُ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَوْمَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ  
وَالثَّهَارْ مُبَصِّرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ  
لِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ⑧ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ

كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنْ تُؤْمِنْ فَكُونْ @ كَذَلِكَ  
 يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا يَأْتِيُّنَا اللَّهُ يَعْلَمُ  
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالشَّمَاءَ بَنَاءً وَصَوْرَكُمْ  
 فَأَخْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الظَّلَيْبَتِ ذَلِكُمْ  
 اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ @ هُوَ  
 الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لِهِ الَّذِينَ  
 أَحْمَدُوا لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ @ قُلْ إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

جیز کپاہ کر داں کافے سیدوں احمد تیار آئے۔ تو یہ ڈاٹ پہنچنے کا تہ بھروسہ شرک کر تھے  
 ہے تہ بھروسہ **كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا يَأْتِيُّنَا اللَّهُ يَعْلَمُ** تھے باہر اسیہ ان  
 دن تھوڑا درود آئیں ہم سائیں آیاں آس ایکہ کردن اکٹھا یوئی جعل لکھا ارضی قرار اوقات  
 بنائے و مصور کلھا خشن صور کلھا و مردہ رکھ لختنے کلھیتے سیدوں تھے گوئی ہم جلدہ خاطرہ  
 کر دو زندگی د ترا کر کوئی جای نہیں۔ یہ کوئی آسان بھروسہ طرف پہلا ہے۔ یہ کروہ وطا توہہ سوہ تھہ  
 سوی سوہت کر دن رہ سوہ تھہ سوی کوئی رہاں توہہ رہاں حلہ۔ وہت وہت پھر کند خاطرہ۔ **ذَلِكُمْ**  
**الْحَقُّ** یہ ہے گوئی خدا دو دا، **فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ** اسی حمدہ تعلیٰ سینہ مل مانے  
 نیں حمد مالکیں خدا رب **هُوَ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لِهِ الَّذِينَ** احمد دھلوتے  
**الْعَلَمِينَ** نے جو ازیز ابدی زندگوی داں کافے سیدوں احمد تیار آئے۔ اے لوکاں سوہنے  
 سدی ہیں نیاں امداد کر تھے، شرک کئے سفر دو اسیں بھروسہ جس اس امر دھمکی نہیں سزا دلخواہی  
 نہ کاہے۔ سدی یوں تھوڑا تھا سداے طوبیہ جو تھی سیدوں رہ جس مزدار تھی رب العالمین جو ڈلن لیتی  
 پھیٹاں اخْبَدَ الَّذِينَ تَذَلَّلُونَ وَمِنْ دُوْنِ الْهُوَ ثُبُرٌ فَرَا وَجْهَ كَيْدَ رَسُولِ اللَّهِ بَنْ شَرْكَ

کر میہ تو سچ کرد پ کیہ کرہ پ سچ تھی سیدوں ہاٹلی بند نہیں تھی

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا جَاءُنَّ الْبَيِّنَاتُ  
مِنْ رَبِّيْنَ وَأُمْرُتُ أَنْ أَشْرِكَ لِرَبِّ الْعَلَمِيْنَ ⑤  
هُوَ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ سَبَّابَةِ نُورٍ مِنْ عَلْقَةٍ  
نُورٌ يُجْزِي جَهَنَّمَ طَفْلًا شَرَّاهُ يَتَبَلَّغُوا أَسْدًا كَمْ نُورٌ لَتَكُونُوا بِمُحْسِنِيْا  
وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلِ وَلَيَتَبَلَّغُوا أَجْلَامُكُمْ وَلَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ⑥ هُوَ الَّذِي يُعْلِمُ وَرُؤْيَايَتُ فَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَانْهَا  
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ⑦ الْحُكْمُ إِلَى الَّذِينَ يَعْجَلُونَ فَقَ

اَيُّتِ الْلَّهُمَّ اَلٰٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦﴾ اَلَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَهُمَا  
أَرْسَلْنَا لَهُ رُسُلًا شَفَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ إِذَا الْأَخْلَلُ فِي  
أَعْنَانِ أَهْمَهُ وَالسَّلِيلُ يُسْجِبُونَ ﴿٨﴾ فِي الْحَمِيمِ وَدُشْقَنَ  
الثَّالِرِ يُسْجِرُونَ ﴿٩﴾ تَحْرِيفُهُ مِنْ لَهُمَا يَنْهَا مَا كُنْتُمْ تَشْرِكُونَ ﴿١٠﴾  
مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَىٰ وَالْوَاضْلُّ عَنِّيْلَ لَعْنَكُنْ لَذْ عُوَايْنَ  
قَبْلُ شَيْئًا مَكَذِّبًا لَكَ يُضْلِلُ اللَّهُ الْكَفَرُونَ ﴿١١﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کس زندہ کرانے والے ان بھروسے۔ ملکہ کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے اور ادا کرانے بھروسے۔ ملکہ تھے جو سے اگلے  
فریدان نہیں آئی۔ بعد سے بہانہ اکثر تراں ہیئت کیلئے کیا توں فی ایک اعلیٰ اعلیٰ الیٰ مفتخر طوفان نہیں۔ ملکہ جو  
بہ پھر ان ہیں تو کسی بھروسے حاصل کیا۔ یہ بھروسے پھر کرانے اکثر تعالیٰ حسوسیں آیا توں حزر کوں کوں بھر  
کر پھر رہ جائیں۔ ایک دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے اور ایک دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو جو  
کتاب پیش کر کیں تو کامبیڈھو جو سے اسی مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے اور ایک دن مفتخر طوفان  
کیا۔ اسی سے معلوم ہو دیکھو میں یعنی قیامت کی طرف میں رہو کیے جائیں۔ ایک دن مفتخر طوفان کیلئے  
واثقیل مفتخر طوفان۔ فی الحینِ کششِ الشَّارِیْتِ مُخْتَفِیْنَ ملکہ میں اکنہ خیزون گردانی خیزی  
پاکھے۔ اکنہ خیزون جیتے دلخواہ کر جو تھے۔ ملکہ پاکھے اکنہ اکنہ اکنہ ملکہ میں اکنہ اکنہ اکنہ اکنہ۔ جسمے پاکھے  
یہتے اکنہ اکنہ کھڑکی دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو  
لهمہ ایک دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے اسی دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے  
تو وہ خدا پر مند شریک اکنہ کو کھڑکی دیکھو دیکھو۔ کامبیڈھو جو رہ کرہ گئے اسی دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو  
نہیں مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو۔ تھیں ایک دن مفتخر طوفان کیلئے کامبیڈھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ کامبیڈھو  
کامبیڈھو۔ کامبیڈھو۔ کامبیڈھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔  
کامبیڈھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔ ملکہ دیکھو دیکھو۔

نَفَرَ حُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِعَيْنِهِ الْحَقِّ وَبِمَا كَانُوا تَرْجُونَ  
أَدْخُلُوا بَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا قِبْلَتَ مَشْوِيَّ  
الْمُتَكَبِّرِينَ @ قَاصِرُ لَعْنَ وَعْدِ اللَّهِ وَحْدَهُ فَإِنَّا نَذِيرٌ  
بَعْضَ الَّذِي نَعْدُ هُوَ أَوْ نَوْسِيَّنَكَ فِي الْيَمَنِ رَجُونَ @  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ بُشِّرَى مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكُمْ  
وَرِهْمُهُمْ مَنْ لَمْ نُنَفِّصْ عَلَيْكُمْ وَمَا كَانَ لِرَسُولِنَا أَنْ يَأْتِيَ  
بِالْيَوْمِ لَا يَأْذِنُ اللَّهُ فَإِذَا جَاءَهُ أَمْرًا مِنَ اللَّهِ قُطِّعَ  
بِالْحَقِّ وَخَيْرٌ

هُنَّا لِكَ الْمُبْطَلُونَ ۝ أَللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لِكُمُ الْأَنْعَامَ  
لِتَرْكِبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلِكُفْرِ فِيهَا مَنَّا فُرُّ وَ  
لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةَ فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفَلَكِ  
تَعْمَلُونَ ۝ وَرُرُرُ يَكُفُّ إِلَيْهِ شَفَاعَيْ إِيمَانِ اللَّهِ شَفَاعَهُونَ ۝  
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرُهُمْ وَأَشَدُهُمْ فُوَّهُ

وَأَثَارٌ فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَتْ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْبِرُونَ ۝  
فَلَمَّا جَاءَهُنَّا تَهْرُبُ إِلَيْنَا بِالْبَيْتِ فَرُحْرُبًا عَنْهُمْ مِنَ الْعِلْمِ  
وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَهْرُبُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا إِذَا أَبْشَرْنَا  
قَالُوا إِنَّا مُسْتَأْنِدُونَ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَلَكُمْ دِيْنُكُمْ وَنَا دِيْنُنَا  
فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا إِذَا أَبْشَرْنَا سُدْنَةَ اللَّهِ  
إِلَيْهِ قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادَةِ وَخَسِرَهُنَا إِلَكَ الْكُفَّارُونَ ۝

سیاست و اقتصاد

فَالْسَّمِعُ مِنْهُ لِلَّهِ وَالصَّغِيرُ كُلُّهُ عِنْهُ وَرَبُّ الْمُتَكَبِّرِ كَيْفَ يُكَيِّنُ<sup>٦</sup> الَّذِينَ  
لَا يُؤْتُونَ الرُّكُوَّةَ وَهُمْ بِالْأَجْرِ رَهُوكُفِرُونَ<sup>٧</sup> إِنَّ الَّذِينَ  
أَمْنَوْا وَغَلُوَ الظَّلَاحِتَ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ<sup>٨</sup> قُلْ إِنَّكُمْ  
لَتَكْفُرُونَ<sup>٩</sup> يَا الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَجَعَلَوْنَ لَهُ  
أَنْدَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمَيْنَ<sup>١٠</sup> وَجَعَلَ فِيهَا رَوَابِطَ مِنْ فَوْقِهَا

وَبِرَأْكُ فِيهَا وَقَدْ رَفِيْهَا أَفْوَاتِهَا فِي أَرْبَعَةِ آيَاتِ مِنْ سَوَاءِ  
اللَّسَانِ الْمُبَلِّغِينَ ۝ تُحَمَّلُ أَسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ  
لَهَا قَالَ لَكُمْ أَطْوَعُكُمْ أَوْ كُرْهُكُمْ أَقَالَتْ آتَيْنَاكُمْ أَطْبَاعِينَ ۝  
فَقَضَيْنَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَآوْجَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا  
وَزَيَّنَاهَا اللَّهُ يَعْلَمُ مَصَارِيهِ وَجَعَلَهَا ذِيلَتْ تَقْدِيرُ الرَّعَيْتِ  
الْعَلِيِّينَ ۝ قَالَ أَغْرِضْتُمْ أَفْقُلَنِ آنذَرْتُكُمْ ضَيْقَةً مِثْلَ ضَيْقَةِ

عَادُ وَنَوْدٌ إِذْ جَاءُهُمُ الرَّسُولُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ  
خَلْفِهِمْ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَكًا  
قَائِمًا إِمَّا أَرْسَلْنَا يَهُ كُفَّارُونَ قَاتَلَهُمْ عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي  
الْأَرْضِ يُغَيِّرُونَ الْحَقَّ وَقَاتَلُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَ أَنفُسِهِمْ أَوْ كَثُرُوا إِنَّ اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ فَلَا يُؤْمِنُوا بِآيَاتِنَا يَجْعَلُونَ  
قَارُونَ عَلَيْهِمْ رِثْقًا حَصْرًا فَإِنَّمَا إِرْمَانُ مَحْسَانَاتِ  
لِئَنَّهُنْ يُفَهُمُ

عَذَابَ الْخَزْنِي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَخْرَى وَهُم  
الْأَيْنَصِرُونَ ۝ وَإِمَانُهُمْ بِهِ دِيَنُهُمْ فَإِنْ سَجَدُوا لَعْنَهُ عَلَى الْهُدَى  
فَلَا يَخْذَلُنَّهُمْ ۝ صِيقَةُ الْعَذَابِ الْهُوَنُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَوْ  
لَعْنَهُمُ الَّذِينَ أَمْتَأْنُوا كَمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَوْمٌ حَسْنٌ أَدَاءٌ  
لِلَّهِ إِلَى الْقَارِفَهُمْ بُؤْزُعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَاجَأُوهُمْ شَهَدَ  
عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجَلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝  
وَقَالُوا إِنَّا جُلُوذٌ هُمْ لَمْ شَهَدُوا لَمْ عَلَيْنَا ۝ قَالُوا أَنْطَقَتِ اللَّهُ

الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَنِي أَوَّلَ مَرَّةً وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا أَنْتُ بِمُؤْمِنٍ تُسْتَأْتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ  
سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُنُودُكُمْ وَلَكُمْ طَنَّتْرَانَ اللَّهُ  
لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا أَعْمَلُونَ ۝ وَذَلِكُمْ قَاتِلُوكُمُ الَّذِي  
ظَنَّتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْذَلُكُمْ فَاصْبِرُوا مِنَ الْخَيْرِيْنَ ۝ قَاتَنْ  
يَصْبِرُ وَإِنَّ الْأَرْضَ مُتْوَمِي لِهُرْقَانٍ يَسْتَعْيِيْوَا فَمَا هُرْقَانٌ  
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَمَيْضَنَا الْهُرْقَانُ فَرَنَاءٌ فَرَنَاءٌ وَالْهُرْقَانُ مَابَيْنَ

تمہد پس مسلسل دیند ہیں تاں توہہ کیا ہو اڑو گوئی انہر خلاف۔ ایسی تجھبی خاطرہ زناہ س خر  
سوے کیجہ کران آس ریجو یہت اوکس پر سارے کو ٹھنڈا کران۔ توہہ گس مشینیت اور قبیہ  
ہو ہو ٹھو کرہ۔ اکرید کہ کرد کہ بھدا کوہ توہہ۔ تم روپک جواب اس کرو ہو کوہ تم خداں نس  
سارے کوہ کرو ہی کی جچان کو کر کرہاں بھو ۝ وَهُوَ خَلَقَنِي أَوَّلَ مَرَّةً ذَلِكَ الْوَعْدُ لِلَّهِ  
نَوْرٌ بِهِ وَهُوَ كَوَافِرُ الْمُجْرِمِينَ ۝ بھو ہو بھو خدا کوہ توہہ اس وَمَا أَنْتُ بِمُؤْمِنٍ تُسْتَأْتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ  
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُنُودُكُمْ ۝ توہہ اکرہ زناہ س خادر فیر نیوچی شیدہ زدن توہہ کوہ  
کران۔ یہ اسہد خفر ک توہہ پیچہ کیا ہوں گوئی گی جھوہ پیچہ خبرہ دنلہ جھوہ دنلہ وَلَكُمْ طَنَّتْرَانَ اللَّهُ  
لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا أَعْمَلُونَ ۝ یعنی توہہ اس کوہ اکہ خانی اس بھو خفرے والرخن جچان  
ہو ہو خیر اور نکرہ سم توہہ کران تھہ وَذَلِكُمْ قَاتِلُوكُمُ الَّذِي ظَنَّتْرَانَ اللَّهُ قَاتِلُوكُمْ قَاتِلُوكُمْ  
الْخَيْرِيْنَ ایک جھد خیاں نس توہہ پر اس پر وہاگس حملن دوس کیا ہو کرہو توہہ جھوہ رہا ہس  
ہو ہو توہہ جوان اڑو اکرہ۔ قاتل نیجیہ تھا اس اڑاٹنگوی لھنڈ نس برگاہ گم سیر کران توہہ بھو جھوہ  
جائے ہو جنم قاتل نیجیہ تھا اس اڑاٹنگوی المعتدیہن۔ یہ برگاہ گم کیجہ بڑو مادرت کرن۔

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلَفُهُمْ وَحَقٌّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أَمْرٍ  
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ رِقَنَ الْجِنِّ وَالْإِلَائِنُ إِنَّهُمْ كَانُوا  
خَلِيلِينَ ﴿١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا الْهُدَىٰ الْقُرْآنَ  
وَالْغُواصِيَّةِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢﴾ فَلَكُنْذِيَّقَنَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا عَدَابًا شَدِيدًا وَلَا نَجِزِّي لَهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ﴿٣﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ التَّارِكِ لَهُ حُرْفِيهَا  
دَارُ الْخُلُلِيُّ طَرَازُهُ إِيمَانُهُمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٤﴾

سمايٰ ملٰی ز الرؤوفه کران گئي جو شير گز معانی دن گئي صور حش اندوه و فیضت الهمه فریاد فریض الهمه  
ڈالینی پنهان نہ ہو و میا غلطھم ہے اُس لسر ذہناءں اندر گئی سیت رو اون ڈل شیطان سفر رکر  
مت تو وس حزاں بجهے میں برداشت کیلئے نہ دلت تھی کامیں پڑے اُس گم ڈال تو غرس پڑے  
اصل رہ ڈال کرن موکھ و حقی طبیعت القول فی اُمسیہ فد خلکت من فیض عرقن الجنت واللہیں  
اللہ تعالیٰ الطیور نہیں نہیں تھیں پیغام خدا یہ سند و دعہ ڈال بخرا گئی لوگ سیت سم گئی برداشت  
گزدے مت مھر جو اس سالم اندر ہے لیکھ تم ساری آئیں جوان رزو اکھر وہ فکال الیعنی تکریزا  
لَا تَقْسِمُ الْأَنْذَارَ الْفَرَلَنَ وَالْقَوَافِلَ وَلَا تَكُونُ طَلَبِيَّوْنَ یہ مھر سم کافر پاہ وان وہاں بخو تر ان  
ایدیں سر تھا وہ اگنی سما سادہ تثیر قرآن میں اُسے زیاد نہیں اُسے شور اکھاں۔ شایع لسر طریق سیدہ  
نہیں غالب فلکتیہ نقیق الہنسی تکرو اعدا ایشیدنا و تجیزی ہم راستو الیعنی چانوا ایتملوں  
لہیں نہیں ڈالنیں حرکت موکھ ڈالہو کہ اُس سم کافر سخت ڈالہیں ہر جو دی وہ اُس گئی سیت سرا اگن پر  
کامیں مدد سبھ ہم کران اُس ڈالکھ جزا ام احتداء اللہواللار یہ مھو سر اخباری خدیں وہ شیخ مدد یعنی  
۸ لعنتیہ قاتل ایشیدی جزا بیعاۃ اللہو یہ ایتھنا بیجا محدثی ختم و ماطرہ ختم اتحاد ڈالس اندر

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرْبَنَا الَّذِينَ أَخْسَلْنَا مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِلَيْسَ نَجْعَلُهُمَا سَاحِرُّونَ أَقْدَمْ إِمْرَانًا لِيَكُونُوا مِنَ الْأَسْفَلِينَ<sup>١٥</sup>  
إِنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ إِنَّ اللَّهَ تُحِبُّ أَسْتَقْنَاعًا مُوَاتَنَّا عَلَيْهِمُ  
الْمَلِكَةُ إِلَّا قَغَافِلُوا وَلَا يَحْزُنُوا وَابْتَشِرُوا بِالْجُنُونِ الَّتِي كُنْتُمْ  
تُوعَدُونَ<sup>١٦</sup> تَحْنُنُ أَفَلَيَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ  
وَلَكُمْ فِيهَا مَا أَنْتُمْ تَرْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا أَنْتُمْ تَعْوَنُونَ<sup>١٧</sup> تَرْكَمَنْ

بیش رو زنگ گمره هزار امداد کر تم اس کران ساینی گلائی اکار و قال الیقین لکن زناریکی آنها  
اللذین اصلیاً میں الجین واللذی تجعلهمها افتخاراً هدایتیکی لذوت امن الاستفادة چون دن کاره اے  
سلام پروردگار نسبه بدی محظی هم نه شخص موسی اس گرد کری جو خود انسان اکنہ درد اس قدر ہو کہ تم پڑ گئے  
پھر غل بختم ساری مل گی دادن چون تکه گمراہ کر دیجیں پیغام گیں غلت مدد دلکھ لیت  
اللذین قاتلوریکی اکار لذوت انتقام ایستگی علیکم اللذین الراحت اکتو اولاً لذخروا و ایشروا بالحقوق ایشیان  
لکشم تو مندوشیں ہے ملک تم او کو سمودل سیست افراد کو رکسان علی پروردگار بخصرف افسد قابل  
تو پڑ کر کوئی نہیں پیدا استحکام کر دی کہ پر اتحاد افراد شکوہ تردا کہ کندو خیال نامہ صور اس اکنہ گئی  
پیدا ہوں ملائیکہ اکھ مرصد ایشیہ قبرن خزیرہ فرمہ انکو یہ بدر ڈھنی دیکھ ٹو یہ س مکھوڑا اکرہ  
کیجن ہولائک حالاتیں پیدا ہوں تھم دیوارہ بکس تراویس پیدا کیا زادہ توہینہ تمہ خود ددشت چیز  
بیشتر بولنی توہینہ تمہ پیشی سمجھک اٹھہ بھیجیں ہو اس طبق اس طبق اس قدراند لذخنی ایکی لذخنی  
اللذین اللذین اکاری اکاریا اس بھر جندہ ملن ڈیپھر زندگی اندھر چہرہ روزاک جندہ دلش اکر اس  
اندر د ولذخنی اکاری  
سوکنور نہیں ایک ٹواہل گیو حسپی بخود قبیر گیو حسپی بخود قبیر گیو حسپی بخود قبیر گیو حسپی  
شہما لذخنی لذخنی لذخنی لذخنی یہ بخود اکاری ایشیہ جنمہ خاطرہ خودر ۱۰۰ یہ بخود اکاری ایشیہ بخود قبیر

غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَمَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا مَّهِنْ دَعَى إِلَيْهِ اللَّهُ وَعَمِلَ  
صَالِحًا وَقَالَ إِنَّمَا مِنَ الْمُسِلِمِينَ وَلَا يَتَبَوَّى الْحَسَنَةُ وَ  
لَا التَّسْكِنَةُ إِذْ فَعَلَ بِالْأَقْرَبِ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي يَبْيَنُكَ وَبَيْتَهُ  
عَدَّا وَهُوَ كَانَهُ وَلِيْ حِيمَوْ وَمَا يَلْفَهُمْ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا  
يُلْقَهُمْ إِلَّا ذُرْعَةٌ عَظِيمٌ وَمَا يَأْتِي بِرَغْبَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ تَرْبَعُ  
فَاسْتَوْدِيْ بِالْمُؤْمَنَةِ هُوَ الْتَّبَعِيمُ الْعَلِيمُ وَمَنْ يَرِهِ الْيَمْلُ وَالْمَهَارُ  
وَالثَّمْنُ وَالقُرْلَا نَبِعْدُ وَالشَّمْسُ وَلَا لِلْقَمَرِ وَأَبْجُدُ وَاللَّهُ

تمدن توبہ عطا کرد بکمال غزہ اخراج میں کن مفر زخمیں بھر دئے کیں انہیں ان و من اخشن  
لیل و میش دعائیں اللہ و مخلیل صالح اور قال ایشی عن اشیلین چہرہ احمد بن زید اور زید کا سر  
کن تباہ خود بیگانہ بادھت مسجد وہ عس اگن پڑھ کر یعنی پادھ رہا مدد یعنی الحکم الماءع  
کر ان کے پیش فرماده اور آندرہ بیگن پیش فرماده خوبی کرن فرماداں مکرمون ہمہ ہم  
پیش فرماداں و لذتی کی انتہا و لذتی کی انتہا لذتی بیگن فی اللہ فی اللہ فی اللہ فی اللہ فی  
بھر جو کنک اڑاں اگلے بھر کو کنک بیگداں کر دوں کو بھر سے اچان بدی بھر دافع فرم طریقہ لیں  
بھر آس فیا ایشی بیتک و بیتکہ عدای ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ عدای ایلہ ایلہ ایلہ کر ش پیش لیں بھر  
توہم بھر دادھدہ بھنی کسہ شد ملکے بھوڑاں دوست جاتی آس و مایلکہ لالا ایلہ ایلہ ضعیفہ ایلہ  
پیشکہ لالا ایلہ ایلہ ضعیفہ چھ کھ بھنی لوکن انصب نہاں سام و ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ  
یک بھت آکن دلایا بیتکہ ایلہ  
بر کا و توبہ شیخانہ سبہ طرف بھٹک کا کاں و سوس بیڈہ نہاں بھر سادہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ  
اکھ تعالیٰ آس۔ یک بھٹک سوزے بیڑا جان سوزے زاداں دفعہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ ایلہ

الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَانِهِمْ بَعْدُ وَنَوْسَرَةٌ فَإِنْ أَنْكِرُوا فَإِنَّهُمْ  
يُعْنَدُونَ رَبِّكَ يُسْتَحْيُونَ لَهُ بِاللَّيلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَشْهُدُونَ ۝  
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاسِعَةً فَإِذَا أَزْلَمْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ  
افْتَرَطَ وَرَبَطَ زَارَقَ الَّذِي أَحْيَا هَا النَّجْمَ الْمُوْلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا الْأَغْفَقُونَ حَسِينَاتٍ

أَفَمَنْ يَلْقَى فِي الْكَارَبَرَخِيرُ أَمْ مَنْ يَلْقَى أَمْنًا كُوْمَ الرَّقِيمَةِ أَعْلَمُ أَمَا  
شَدَّدَهُ إِنَّهُ يَمْأُلُونَ بِصِيَرُوتِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالَّذِي كُرِّكَ لَهُ  
جَاءَهُمْ هُمْ وَلَائِهَ لَكِتَبٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدِيهِ  
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَبَرِّزُونَ مِنْ حَيْكِهِ حَمِيدٌ لَا يُقَالُ لَكَ إِلَامًا  
قَدْ قِيلَ لِلرَّسُولِ مِنْ كُلِّكُ أَنَّ رَبِّكَ لَذُورٌ مَغْفِرَةٌ وَذُوقَابٌ

ہمدرد افسان پھریں ہلن الحمد روح دنا کا و تجو۔ آگئی دو بارہ زندگی کر تھے۔ کیا ہے تو، مظلومین پر جسم  
پھر تھیں اولیں زندگی کر تھے پھر نورِ توحید سے سبب ہے تھے۔ لیکن سریزی کیا کر تھے۔ تو مدد پر بخوبی  
چھ س پہنچے تقدیروں میں اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کی تعلیمات میں تھے کہ مدد حضرت مسیح = شہ  
پادہ کر ان۔ آگئی دو کو مدد فرمائی کھجور۔ لیکن بعد جسد سریزی مال معلوم۔ آگئی دو مٹاں سریزی پر اگتھے  
پھلیں لالہ تعالیٰ کی تعلیمات  
کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات  
لیکن اللہ تعالیٰ مدد سریزی پر اگتھے توہہ کر ان۔ حجۃ مسلمی مصلن مدد و یہ مسرایق اللہ تعالیٰ کی تعلیمات  
پا لالہ تعالیٰ کی تعلیمات  
و مخفی جسد انجام کیا۔ آگئی دو شخص کے کیا اس الحمد۔ وہ قرآن مجید سے علم کر کے آگئی دو کیا مدد۔ یہ  
قرآن مجید مطہر بازست و بدقت تباہ، لالہ تعالیٰ کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات  
جیتنہا احمد و سید نبیز = غیر واقعی کو کہا کر کے بخوبی پر بخوبی کے قرآن مجید ہازل تھے کرنے مدد  
و اکیں دو مدد پر اکیں خدا یہ دو مدد میکھال لالہ تعالیٰ کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات کی تعلیمات  
و دو مدد کر لے تو ہم دو دو آگزہ مدد اکیں دو خیران یہم قبیلہ یہ دو تھے اکیں۔ یہ دو کھانہ کافر مدد۔ تو مدد پر  
کر اکیں آگئی پہنچے میر۔ پھر دو کھانہ میر۔ سب کے کو سیدھو کر دو تھے۔ اکیں ماحصل میر۔ لالہ تعالیٰ کی تعلیمات و معلمتو

اللَّیْلَ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قِرَاءَةً أَجْمَعِیَّا لِقَالُوا لَا فِصْلَتْ أَیْتُهُ  
وَأَغْجَبَیْنِ وَعَرَیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِینَ امْتَوَاهُدُی وَشَعَارُهُ  
الَّذِینَ لَا يُؤْمِنُونَ فِی أَذَا نِصْرَهُ وَقُرْوَهُ عَلَیْهِمْ حَمْیٌ اُولَئِكَ  
يُقَاتَدُونَ مِنْ مَکَانٍ يَعِیْدُ ۝ وَلَقَدْ اتَیْنَا مُوسَیَ الْكِتَابَ  
فَآخْتِلَفَ رِفَیْهُ وَلَوْلَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ زَبَرٍ کَتَبَ لَفْضَی

لَفْضَی کتابِ الفہرست بے تک نہیں پورا ہاگہ بھی سخنریہ دوں = خست خذاب کرہاں = بلں اگر سم  
نا ہمیں ہالت کرنے نہیں ہو سخت سخترت پہنچانے طلبیں گئیں ضرور سزاون اخذ الیہ بہ کو کہ جو  
تو پہنچے یہاں روزانہ وَلَوْ جَعَلَنَاهُ قِرَاءَةً أَجْمَعِیَّا لِقَالُوا لَا فِصْلَتْ ایَتُهُ ۝ چہرے کاں کرو ہوں یہ ترکی  
بھیہ بھی زخم و اندر تو ہو وہ ان ہمہ ایک ایک کوئی آئے والدہ پانچ دشمن ہوئے عربی زخم و اندر  
وَأَغْجَبَیْنِ وَعَرَیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِینَ امْتَوَاهُدُی وَشَعَارُهُ کیا کتاب پھر بھی زخم و اندر، خیبر دلو کو کہ جرم  
عربی یہ قرآن بھیہ بھی عربی۔ پہنچاں مھری یہ کوئی بھی۔ چہرے کاہ بھی آسیاں پہنچاں یہ کوئی بھی عربی۔ کم  
ماں پہنچاں مھر سخت کی قرار لو کی مہڑا ہمیں بھڑک جائے۔ توہ فریاد کیا یہ سول اللہ۔ یہ قرآن بھیہ بھی  
باہیاں ہمہ عاطرہ رہے کاسر کر گئے کوہ ہدایت یہ دلیں بخزان ہمہ عاطرہ، شنا وَ الْقَنْی  
لَنَظَمَنَیْنِ لَنَلَأْنَهُوَ وَلَرَوْ قَطْرَعَنَیْهِ سخت ۝ ستم تو کو اتحاد قرآن بھیہ کس پنجوں مھر کو اتحاد قرآن جوہر یہ  
کلیں بھڑک جائے۔ یہ قرآن بھیہ بھی عاطرہ، انتہی دہاکلی الیکٹن یہ نکلوں میں نکلنیں ایکیں سیں  
اوکی زان بھڑک کلای ان دہاکلرو جلو پیچے نہیں سو تم روزانہ بھر وَلَقَدْ اتَیْنَا مُوسَیَ الْكِتَابَ قائلیں  
سختہ سختیں نہیں کر چہ عطا سخترت میں کسی اس سوچ کتاب۔ تھے ضرر اُو اتفاق کرد کاسر مان = کاسر  
سالی نہ توی سپہ و مسلم ہو کو کچھ بھند وَلَوْلَا هَمْهَمَةً سبکتُمْ میں زیستہ لفظیہ سختہ سختہ  
سختریں پھر جیتے سختیں خذاب کر چہا، سو کہ آسانی سے جنم کی پورا ہاگہ بھند، طرف برداخت مقرر  
کرد آئڑ بھند کے بیچ رہا سزاونہ کافران اور اگر اس اندر بھندیاں کافران خر قسمی کا حل کرد دنیا سے

بِيَنْهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرْسَلٌ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا  
فَلَنْفَتِيهِ ۝ وَمَنْ أَسَأَ فَعَلَيْهَا ۝ وَمَا رَبَّكَ بِظَلَامٍ لِّلْعَيْنِ ۝  
إِلَيْكُو يُرْدَعُ عَلَى السَّاعَةِ ۝ وَمَا خَرَجَ مِنْ ثَمَرَاتِ مِنْ  
الْهَامِهَا وَمَا يَحْصُلُ مِنْ أَنْثَى ۝ وَلَا تَضَعُرُ الْأَيْلُونَ ۝ وَيَوْمَ  
يُنَادَىٰ هُمْ أَئِنْ شَرِكُوا مِنْ قَالُوا إِذْنَكَ لَا مِنْنَا مِنْ شَهِيدٍ ۝

وَضَلَّ عَنْهُمْ نَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلٍ وَظَلَّوْا مَا لَهُمْ مِنْ  
بُحْرَىٰ فَيُنَزَّلُ إِلَيْهِمْ الْأَيْمَانُ مِنْ دُعَاءِ الْغَيْرِ وَإِنْ مَنَّ الْغُرُّ  
فَيُؤْتَشْ فَلَوْطٌ وَلَهُنَّ أَذْقَنَهُ رَحْمَةٌ مِنْنَا مِنْ يَعْدِ ضَرَّاهُ  
مَسْتَهُ لَمْ يَقُولُنَّ هَذَا إِلَىٰ وَمَا أَظْنَنَّ السَّاعَةَ قَلَمَةً عَوْلَهُنَّ  
رَجَعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَكَلْحُنَّ فَكَلَّتِي عَنَّ الَّذِينَ  
كَفَرُوا وَإِيمَانَهُمْ أَعْمَلُوا وَلَكُنْ يُقْتَلُهُمْ مِنْ عَذَابٍ عَلَيْهِمْ وَرَادُّا

کریں کے اپنے حرم خدا کا نام نہیں تھا بلکہ کشمکش تھا۔ اس سماں اور جنم کے  
سوزے وکھلی خاتمہ کا کام کیا تو ایڈھ لئوں میں بیکھر لیکھ دیتی تھیں۔ جو سہل نائب اگنی کا شہر  
تم ساری گنی پر سُٹھ کر ان اسی دنیا کا امور کم بردا نہ کرو زانیں تم تھیں جاگہ جوہر، خاطر، مدد  
کافر، سوچی = تھیں صور تھے۔ اسی پر جو اللہ تعالیٰ فرمادیں لَإِنَّكُمْ لِلنَّاسِ مِنْ دُعَاءِ الْغَرِّ كَر  
فرک و کفر کا اثر بھو انسانی طبع خس بینے یوں کہ نہیں شخص توحید ایجاد لیوے ہے بہر و بہر آسان،  
تھے اخلاق، اعمال = مقایہ بھر گئی غرب آسان کر گرام، اگلی بندس ماحش خرم خود اسی اسی  
ترقبہ خرم خود بھر یہ یوں ان کمال خرس مونک فلان کشکھڑا کیٹھوں تھیٹھیں ہے۔ اسی کافر تھیڈہ  
ہے، ایکان گلی، غیر، اسیں آئی بندھ دل = ہائی سپر ان کوئیں آذقہ رفعہ کہتیں ہیں ابھی کھل کر آئے مسٹھ  
لکھلائی ملٹالی۔ جو بدلے اسیں اسیں بھر کلی یہ چھو سر بالی، نہ ہے خرم خود اسیں جو اوس  
سیاںی خاطر، کیا تو، یعنی خرم خور، بیافت = تھیڈہ اوس اگھے ملکاں۔ یعنی یا مسٹھ دھری، خحری = خرم  
وَالْأَقْرَنَ الْأَنَّاءَ الْأَلَّاءَ۔ یہ خرم دیاں سیہ بھو بھو گلاد کر قیامت کیا ہے، ڈالیں ڈھوٹے دل  
پیکاریں لیں ہفتہ لکھنی ہر کام بھر میں عالم بھر و تیاند توبہ سر = پیدا کیں خداں اسیں داکھنے دیں  
و وکھ سیاں خاطر، اسیں خس بھو خرور نتے ملکتیہ کی ایکیں ایکرہ لے لیا کیھلو اولکھو چھوٹھو  
مٹھیں بھوٹھیں اسیں خرم گردہ اسیں ضرور کا لیاں پید نہیں کروں کامیں بھر دیں۔ دیتا ہو کہ اسیں تم حت

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانَ أَغْرَصَ وَنَالَ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ  
فَدَوْدَعَهُ عَرَيْضٌ ④ فَلَمَّا رَأَهُ يَتَحَمَّلُ كَانَ مِنْ عَنْدِ اللَّهِ  
كُفْرٌ كُفْرٌ تُهْرِيهُ مَنْ أَقْلَى مِنْ هُوَ فِي شَقَاقٍ أَبْعَيْدَاهُ ⑤  
سَرِّيْهُمْ أَيْتَنَا فِي الْأَقَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَعْلَمُنَّ لَهُمْ

أَنَّهُ الْحَقُّ أَوْ لَمْ يَكُنْ بِرَبِّكَ أَكْثَرُهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِلَّا  
إِنَّهُ مُعْرِفٌ بِمَرْيَةٍ قَدْ لَقَاءَ رَبِّهِمْ إِلَّا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ فَمُعْجِزٌ

---

پر جھوڑا تھی چیز س پہنچ گواہ اک اتفاقی نہیں بلکہ اور ترہ اک اتفاقی تھی اس طبق دارہ بوزہ کر  
تم لوکوں کے پھر بندے اس بندوقداری سیت ملا ہات کرہ اس اندر مخفی خوبصورتی ملک محمد ولن ملک کافر  
ٹوپ رہے سے تم بند کی طلب بگار آئیں ہے یعنی کہ شہزاد پر جھوڑا چیز س یعنی عذر سیت احادیث  
کر تھے۔ مذہبی جہنم کی شکنہ اس کی وجہ نہیں تھی بلکہ اس کی وجہ نہیں تھی کہ اس کی وجہ نہیں تھی۔



الكتاب المقدس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
حَمْدُكَ عَسْقٌ لَكَ يُوحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ  
اللَّهُ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ كُلُّ السَّمَاوَاتِ يَتَفَقَّدُ مِنْ فُوقِهِنَّ وَالْمَلِكَةُ  
يُسَيْخُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِوَمَّا فِي الْأَرْضِ الْأَرَانِ  
اللَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ بُشِّرَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بُوَكِيلٌ ۝ وَكَذَلِكَ أَوْجَيْنَا  
إِلَيْكَ قُرْآنًا أَعْرَبْتُ إِلَيْكَ الْمُنْذِرَ أَمْرَ الْقُرْآنِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتَنْذِيرَ يَوْمِ  
الْجَمْعِ لَأَرِيَتَ فِيهِ فَرِيقَ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقَ فِي السَّعْيِ ۝ وَلَوْ  
كَانَ اللَّهُ أَرْسَاهُمْ أُمَّةً وَلَا حَدَّةً ۝ وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

تحفظ و كر كر گو من کیا زہ تھے خز ملدو اس گیس بر احمد جائی خالی یعنی اس نہ کو اکھ ملک ملک نہ کو  
ترام تو اونٹ تقابل اس سید و داداں بخدا۔ گم ملکیک سحر ٹھیک ڈھنپیں پر در داگارہ مدد نہ کریں بھر رائے  
کیجن لوکن دیکھو، خاطرہ مختار سناکت دار، بے دوزنے پر در داگارہ بخدا مختار کر دا ان سچاہا، تم  
گریبان و ٹھیکن خلندواں داؤنیں لایدا کافی تھے خلیفہ علیہم بونکنل جو سو لوک سفر فی  
ست سڑک رائے دوست داد داگارہ شفیعی تھے خز و سارے کامیں اور دا ان نے دیوارے، تکس  
پیٹھ گئی سراہ، تو پردہ حمل مخون دید سول لٹھ گئی لوکن پیٹھ کافی انتیارا اوکر سب سادھ خوش کروپا  
تمہ سادھ کرو ڈیکی بخ گئی پیٹھ ڈاپ نازل، ایک انتیار بھر خدا ی سے د توبہ نہ پڑہ لکھن  
تمہ کیں ایمان کیں افس پیٹھ، کیا زہ، خز کام بھر سرف تباخ اکریں د تھم و اخداں، چانپہ و ٹکلیف  
اویسیاں لیک، قرآن اکثر بیان کنندر ام القراءی و مَنْ حَوْلَهَا وَتَنْذِيرَ يَوْمِ الْجَمْعِ لَأَرِيَتَ فِيهِ  
قویہ گئی ترکن ہیجہ حنپاٹھ تو بدہ پیمان مجاہد، عربی زیج و اندور، خنچ ٹوبہ، یعنی کر دا سارے بیداریوں کو  
کیجن لوکن ہیجہ گئی لوکن سم جھو اندور بسان سحر دار زان بھر یعنی کر دا جھو و ٹکر بیکن قیاد  
کر دا بک سب دا بہ ساری اویسیں د آخریں جس کر دیں ہو خرد ٹھیک ہو جھو سب دا بہ، یہ ماحصل کرنے سو  
کر ٹھیکنیں المکمل و ٹھیکنیں الشیفی، سب دا بہ گئی ہیں لوکن دو جھو کو جھو جھو خز، یا کو جھو  
جھو خز، خز کام بھر جھوں اس دا بہ لیو کو کھو دا بہان، ہاتی لوکن دیکھو ایمان اسکے بیدار  
گئی، الحی سیت کیا، بھر تو ہیو سوزے، بھر خدا پر سب سچے جھوں تک دلکشی ایک دلکشی لجھنے کا  
لکھنہا، لکھن دیکھن پیدھیں یکاں تھیں، دلکشیں مالکھیں تھیں، دلکشیں یکاں تھیں، دلکشیں یکاں تھیں

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّلِيمُونَ مَا لَهُمْ بِقِنْ قَبِيلٍ وَلَا يُصْبِيْنِ<sup>ۚ</sup> كَمْ اخْتَذَلُوا  
مِنْ دُونِهِ أَوْ لِيَاَءَ<sup>ۖ</sup> قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُعْلِمُ الْهُوَنَ<sup>ۖ</sup> وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>ۖ</sup> وَمَا اخْتَلَفُتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَقَرْلِمَةٌ<sup>ۖ</sup>  
إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ الْأَكْمَلُ<sup>ۖ</sup> عَلَيْهِ تَوَكِّلُوا وَإِلَيْهِ اِنْتِبُ<sup>ۖ</sup>  
فَإِطْرِالَمُوتُ وَالْأَرْضُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا<sup>ۖ</sup>  
مِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَدْرُجُونَ رَوْحِيَّةً<sup>ۖ</sup> لَمَّا نَسِيَ كَعْلِلِهِ شَيْءٍ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١﴾ لَهُ مَقْدِيلُ الْمَوْتِ وَالْأَرْضِ يُبْسِطُ  
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ يَحْلِ شَيْءٍ عَلَيْهِ ﴿٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ  
مِّنَ الدِّينِ مَا وَطَئَ يَدُهُ نُوحًا وَالَّذِي أَوْجَبْنَا لَكُمْ وَمَا  
وَصَبَّنَا لَهُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَقْبَلُوا إِلَيْنَا وَ  
لَا تَعْفَرُ قُوافِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُ عَوْهُمْ إِلَيْنَا اللَّهُ  
يَعْلَمُ إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يَنْهَا ﴿٣﴾ وَمَا

جورہ پذیراً تحریف و لئےں کمیلہ مکنی و خواں تھیں الجیزرا نے بخوبی اتحاد میں حصہ مختروں ان  
جید اسلیں جو اپنے نئی بخوبی کافی۔ تین ہفت سو زمانے کے زمانے، سورے وچوں لئے مقالیں التصریف  
والآخریں تھیں اسکے بخوبی آسانی میں تکلیں بخوبی فرمائیں بخوبی کوئی۔ یقیناً ملکیتِ الیزابیتیں  
تھیں بخوبی روزگار کرناں کیں جو اسکے بعد بخوبی بخوبی کم کرناں کیں جو اسکے بعد  
بخوبی خلیفہ بے قل شی بخوبی بخوبی بخوبی زانوں میں ملکیتِ قبائلِ بخوبی ملکیتیں  
اویسیں ملکیت و ملکیتیں ایسا بخوبی و ملکیتیں و ملکیتیں ایسا بخوبی و ملکیتیں و ملکیتیں  
ان کو تو بخوبی اونکی بخوبی خاطر رکھیں ملکیت کم فرمودن فوج علیہ السلام کیں اس  
تو بخوبی کوئی بخوبی بخوبی ملکیت اسے ایراں ملے اسلاخ واللماں کر دیں ملکیت علیہ السلام  
بی بخوبی علیہ السلام۔ جبکہ انھیں دفعہ موسمِ الخود میں پہنچنے والے روز و قایمِ الحجہ خوبی کر دیں  
مردوں پر بخوبی اندھوں دین یعنی سارے اندر ملٹریک پر پھٹا تو حیدر دامت عالم۔ میں  
لوگ اونکی بخوبی کر دیں تو عالم گرافوس کلیکلِ الفیکی کیفیت ملکیت خوبی کیوں سیخا، شور  
پھٹا گذاں شرکن پہنچنے سکتے ہو گئے تو بخوبی تین ہزار پھٹوں دن بخوبی تو بخوبی اتحاد پھٹا کو دک  
کہ کافیں بخوبی ایک ہوتیں بخوبی ایک اتحاد تعلیم بخوبی درس دوں پالیں کیں جو خاطر رکھیں بخوبی ایک  
دین تین ہزار کرکے تین ملکوں دوں و پہنچنیں ایک ہوتیں بخوبی۔ یہ بخوبی بخوبی پالیں اُن تین  
سمیں کیں بخوبی اونکے درجنے کرناں دھر دعماً للعزیز فی الْمُرْسَلِ میں بخوبی ملکیت ایک اتحاد بخوبی بخوبی سارے

نَفَرَ قُوَّا لَا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْدَ ابْيَانِهِمْ وَلَوْلَا  
كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَفُضِّيَ بَيْنَهُمْ وَ  
إِنَّ الَّذِينَ أَوْرَثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرْتَبٌ  
فَلَدَلِكَ كَادِعٌ وَاسْتَفْعَمُ كَمَا أُمْرَتْ وَلَا يَتَبَعَّمُ أَهْوَاهُهُمْ  
وَقُلْ أَمْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمْرُتُ لِأَعْدِلَ  
بِيَنْكُمْ أَنَّ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَكُمْ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا

حُكْمُ لِمَنْ يَرِدُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْتَ وَلَا لِكُلُّ إِلَهٍ إِلَّا مِنْ حُكْمِ يَنْزَهُ عَنْهُ  
سَبَقَتْ إِلَيْهِمْ نُورُهُ الْجِنْ مُكْبَرٌ بِهِ مِنْ دُونِهِ تَرْكُ كَيْدَهُمْ لَمْ يَمْلِمْهُمْ بِأَنْ يَوْمَ  
مُلْكِيَّةِ الْجِنْ أَكْبَرُ مِنْهُمْ مُؤْمِنُونَ وَلَوْلَا كَيْدَهُمْ لَسَقَتْ مِنْ دُونِهِ  
الْجِنْ بِيَنْكُمْ بِرَبِّهِ لَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ مِنْ خَرْقَةٍ طَرِيقٌ إِلَيْكُمْ (جِنْ حُكْمُ دِنْ حُكْمُ)  
وَحُكْمُ آنِيَّةِ دُنْخَلِهِ جَارِيَّةٌ نَهْجَةٌ أَسْبَلَهُمْ حَرْقَادَهُ كَرْنَهُ لَهُمْ بَعْدَهُمْ  
هُدَى الْمُرْسَلِينَ لَمْ يَمْلِمْهُمْ بِأَنْ يَوْمَ مُوْلَيْهِمْ كَانَ حَنْنَهُ دَلِيلُ الْكِتَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِيَقْنُدُ  
يَقْنُدُهُمْ بِإِنْكَهْرَهُ كَمِنْ بَكَابِهِ أَيْهُ دُنْ بَرِّهُ حُكْمُ أَمْنَهُ (أَنَّ أَمْرَهُ بِهِ شَرِكَيْنَ  
وَرَبَّهُ كَيْنَهُ كَيْلَهُ بَرِّهُ كَيْلَهُ بَرِّهُ طَرِيقَهُ بَرِّهُ مُسْلِمَهُ مَهَارَكَنَهُ) لَهُمْ حُكْمُ  
خَرْقَادَهُ تَبَهُ كَلَبَهُ بَهَدَهُ حُكْمُ اخْدَهُ بَهَدَهُ حُكْمُ اَمْنَهُ (أَنَّ اَمْنَهُ بَهَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ  
فَلَدَلِكَ كَادِعٌ وَاسْتَفْعَمُ كَمَا أُمْرَتْ وَلَا يَتَبَعَّمُ أَهْوَاهُهُمْ لَهُمْ بَهَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ  
كَرْنَهُ بَهَهُ اَمْنَهُ قَوْبَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ  
بَهَهُ قَوْبَهُ حُكْمُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ  
تَوْبَهُ تَرَأْدَهُ قَوْبَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ  
وَلَمْرُتُ لِلْأَعْدِلِينَ بَهَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ اَمْنَهُ

حجَّةٌ بَيْتٌ وَبِيَنَكُمُ اللهُ يَجْعَلُ بَيْتَنَا وَرَأْيَهُ الْمُصِيرُ<sup>٥</sup>  
وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ فِي اللَّهِ مِنْ أَعْدِيَّهُمْ أَشْجَبُ لَهُ حَجَّهُمْ  
دَاهِضَةٌ عَنْ دَارِيَهُ وَعَلَيْهِمْ خَضْبٌ وَلَمْ يَمْعَدْ شَدِيدٌ  
اللهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْعِزَّانَ وَمَا يُدْرِكُ

کن توبہ ہو ملکس ۱۰۰ ان بو ملکس پانچ تھے عمل کرن۔ چنانچہ یہ کرچڑھ گئی سارے کتابیں یہ اپنے  
تحالی آن ہازل بخڑ کر دیا گواہ۔ یہ کوئی ملک کرن کہ توبہ خواہ کرنا یعنی اختلافاتی صعل و انسان  
مولہب نہیں تھے لیس جیز و توبہ پڑھنا ایک سفر رکھنے کی زندگی پڑھنے وہ توبہ ہے۔ یہ کہ مخدوہ کر  
توبہ تزویہ کیجیس اور دیگر روزوں تو کوئی سبھ کو اس سلیم اللہ علیہ وسلم و خاطر رہ فرمت = شون دیو دیو  
برگا، اگر سو کتو سید دیکھے، دن حملہ دنکو کو آخری توبہ سیمود بر جن جوں ملک = جن  
مالک دن دن بخڑ سامنے ہو جا کم سلم تلا مخدو اپنائیں، خواہ ملک ملک توبہ پائیں لا انجھٹے کیجیتنا  
و بینکلکو افہم پیش کاویں الیو الیچیڈا اسے خڑ د توبہ خواہ کافی بخشے۔ اسی تعالیٰ لیس اسے  
سد لے گئے مالک بخڑ سے سیر لو اسے سامنے قائم کر دے اسے خواہ مخدو کافی شکھو گئیں اُن بخڑ  
اسے سامنے آئیں کرو سامنے اسے فاصلہ حملہ مولہب داں کلیں توبہ سیدت بخت کرمان ملک نسلول  
گر تبلیغ دلو اس توبہ کرن = مکنہن فلکیں گھونٹیں المدد من ایقونہ ماں ایکیب لکھجھیم دا جھٹہ  
بھندری تھوڑا علیہ ہو ملکب ایکم ملکب ملکب ملکب دیہ سیم لو کو بخت پر لامگاں خدا یہ سیم دشیں اخور  
مسلمان یہت سر کتھ پڑھ کر دیں او سلیم کرن کیا زادہ واریاء ماقبل دو ایک دی مسلمان توبہ کو  
افرادیں اسلامیں تھے اسکے دوں سیم لہبہ دی خفت لائیں خواہ دیل ملک جھوپس پر در دگار س لیو  
باںکل باطل۔ اگر پیچھے بخڑ دیں سبھ داعی نہیں داں۔ جہنمی خاطر رہ بخڑ قائمک ۱۰۰ سنت  
ذکاب پیدا ہاں۔ توبہ ڈاہر لیو جیک داریہ، مقدار اس تھے کرن۔ جہنمیں پیدا ہاں گوہ قرآن  
بیوہ خواہ حقیق اسٹھ = عقوب العبد و عذاب تھے دیاں کرد آست سبھ ایک اصل زان کیا زادہ لکھا  
اللہی اسٹھ ایکیب یا الحنی و المیزان سیمود بر جن کوئی یہ میں با غصی اکلب ہازل کر۔ فحوسا

الْعَلَى السَّاعَةِ فَرِيبٌ ⑩ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِهَا وَالَّذِينَ أَمْتَوْا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَهْمَانَ الْحَقِيقَةِ  
الْكَرَانَ الَّذِينَ يُمَارِونَ فِي السَّاعَةِ لِفَنِيَّ ضَلَالٍ أَبْعَيْدُ ⑪  
اللَّهُ أَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيعُ الْعَزِيزُ ⑫

لکھ حکم تو خزانیاں بھی کر سب سب عمل و انساف کرنے والے و معاونینہ فاعل  
اثانہ فوجوں سم او کو سم تباہی و اتفاقات ہوئے تو قبہ نبیر کعبہ و علیؑ تھیں جو عمان بھر تھے کیا  
بھر پا گئے بھر کفر خدا آئے سب سب فوج کرد سب سب مخدود ازرمیں ان سو کیا آسی نہ بھر بھر لیکے قیام  
والله سب سب اب تھیں وہ مخلق بھر اپنے کام کر جب مخدود سو قیامت تاکہ زندگی میتھیں  
وہماں الیوقن الیوقن بھیا کن او کی دیکھی چڑھو بھر تم بھر پا چڑھو بھر تھیں وہ زندگی کئی کھو دیں  
بلکہ بھر بھر احمد و اکابر تھے وہ اگر قضا کرن و الیوقن الیوقن امشیقتوں میں ہوا وعینکوں الیوقن  
سو لوگوں ایں ان کی بھر کھو دیں تھیں بھر احمد و احمد کر کے تھیں وہ بھر ان ہوں الیوقن الیوقن  
یہاں تھیں ایشانیاں تھیں تھیں بھر احمد و احمد کر کے تھیں کیا بھر بھر بھر وہ احمد  
بھر احمد کر کے بھر بھر بھر بھر تھیں پہلے ۲۰۰۰ m، اگر اسی اور جو لفہ لیٹھٹی بھیکلہ بھر بھر  
من یہاں کو وکولوچیٹی تھیں تھیں سم بھر سم و بیان بھر ان بھر تھے بھر بھر بھر بھر بھر بھر  
ایک مائل و بے فرشتے سوت۔ اسی بھر  
نسلک بھر  
کراں اندھے ہو جھر علات کیا ہے وہ بھر  
لیٹھٹی بھیکلہ اللہ تعالیٰ بھر  
بھر  
بھر  
من یہاں کیسی بھر  
لکھ فی اللہ یا ائمہ و محدث ازرمیں ان کے جد سلک کیا ہے وہ بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَوْثَ الْأُخْرَىٰ نَزَّلَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ  
كَانَ يُرِيدُ حَوْثَ الدُّنْيَا نُورَتْهُ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْأُخْرَىٰ  
مِنْ تُصِيبٍ ⑤ أَمْ لَهُ شَرٌّ كُوَا شَرُّ خُواهُمْ مِنَ الدُّنْيَا  
مَا لَهُ يَا ذَنْبٍ بِهِ وَاللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضَىٰ بِيَهُمْ  
وَلَمَّا قَاتَ الظَّلَمَيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ أَكِيدُوهُ ⑥ تَرَى الظَّلَمَيْنَ

لطف و مربیان عطا کردند. بگذارید آسیم آنچه این احمد بود را بخوبیم باطل پنجه گذاش طلبش گرفته  
و نیایه س اندوند. تم طلبش گرفته کردن محدود بکسره مثلث کفاه کیا زده و تخلیقیان خیزش  
آورده دل. سیخاه زبردست گم مارانه فراخان بدهد و بخ دنیاه بیت گوییم. اوسی چون در  
دنیاه بیت مفرود گذاش بخوبیز و با گم اگر داشتم این گم بجهاده از دنیان که من چنان بخوبیز خوبی  
الکفره بخواهد که لذتیست و من چنان بخوبیز خوبیکه ایشانه و مهیا و مالانی الکفره ایشان تیپی  
لئن انسانه بجهان اگر اگر نمی‌دانست که این بخوبیز خوبیکه شاید خاطره کرده بشه غلط  
پایه دلاب اس و بورتی اس جهنه س بخوار ایش اندوند یعنی دنیان عمل پنهانه ایش اس زست دلاب.  
بلکه اگر و ای بخواهیم اندوندیش زندانی. اگر عملم کروی داده باشد گن دلاب عطا. یعنی لئن اکاه  
بجهان آس و نیلاک زد اعانت اس و نه ایک یعنی اگر اس بخوبیکه شاید نیاده اندوند اگر ایش اس  
شی بیکت کامن جنت. کیا زده بخ شرط ایه ایش بیت حاصل بخ لئن اکاه عمل کرده بیانی مطلب  
حاصل کرد خاطره ایش بخ دنیا عطا کرد مگر بخوبی بیات اس بخ خوبی پوچه بخوبی ایش خودم.  
دین ایش که ایش تعالی ایش مژده و مطرد مگر تم ایکه اگر دنیان بخداش امر لکه هر شرکه کیا ایش خواه  
لکه همین ایشی مالک و ایش ایش الله و لکه همین ایشی مالک و ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک  
لکه همین ایشی کیا بخداش ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک  
لکه همین ایشی کیا بخداش ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک و ایش ایشی مالک

**مُشْفِقِينَ مَنَاكَبِيُوا وَهُوَ أَقْعُبُهُمْ وَالَّذِينَ  
أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا  
يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ** ⑩  
**ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَةُ الَّذِينَ أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ  
فَلَمَّا آتَيْنَاكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمُؤْمِنَةُ فِي الْقُرْآنِ وَمَنْ يَقْرَئُ**

آنساد کرد آنست که ای زاده اصل خذاب نہد و گن پیغام برداشد بعد از بازیابی اندرونی خود کل  
پنهان کرد. پیکن گانی بده و خاطر بده آخر تی اندروندان خذاب شری الطیبین  
**مُشْفِقِينَ مَنَاكَبِيُوا وَهُوَ أَقْعُبُهُمْ** شب و درد و بارگاه که قبر آن فران = کالم سیده کهودان  
کهودان سیده بیره توکر و مژه آن کله تم گن کاشن بند خذاب مطن لش خذاب گن پیغام برداشدهان  
خد و الْذِينَ أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ یعندهم ریحی  
سموان کو ایمان اولان در راه تمل کر کیم تم آن جو گن بافن اندرو دهل خدمه و خاطر بده جویس  
خدا و گارس بجهیز و سوزے چم بمن ذلیک **مُوَالَهُمُ الْكَبِيرُ** یا به کو خدا به خد برا مغلی. پس  
ایس اتحد مقابله بخدا زینیاک میش و عرض کی ذلیک توفی یتیم ایمهه بیان ایکتیان **الْكَوَافِرُ** خدا  
طیبیت پیغمبر خوشگذری بس فریاد ایش تعالی پد گن بدن سموان ایمان اولان در راه تمل کر کیه  
چو خدا کار ایس خسروان پر بیان کرد بده تحسنه و پیغام خلیل را ترکه ته بخون کام ته خلیل چه گو کران قی  
و خسرو بخند ایل سخروان پر بیان کرد بده ته جمل سخ خس خو خند بکران. و دک خاطر بده  
سخروان بیان کرد سب سب جهادی دل دیگر فن. بی کر کام سلی الله علیه و علیکم السلام کرد **فَلَمَّا**  
**أَتَلَّمَتُكُمْ وَأَتَيْتُ إِلَيْكُمْ مُؤْمِنَاتٍ** قبر آن کاشن او کو بخسر قبر آن کاشن سخابه ای خان  
قبر آن سیمه که هات کر ای اندرو شد اوری همه بخود ران کفته مغلی ب قبور نیزه زجاجه خان که  
سیان و خود تخلص است، شد اوری سهم بخس سهم ساری قریشی سبست دایست بخس بکه ۷۵م مرد گن او کی

حَسَنَةٌ تَزَدَّلُهُ فِيمَا حَسَنَ لِإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ شَكُورٌ أَمْ يَقُولُونَ  
 افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كُنْ يَا قَاتِلَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ عَلَيْكُمْ وَيَعْلَمُ  
 إِنَّ اللَّهَ الْبَاطِلُ وَمَنْ يَعْمَلُ الْحَقَّ يُجْلِمُهُ إِنَّهُ عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصَّدْرِ وَ  
 وَهُوَ الَّذِي يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادَةٍ وَيَعْفُوُ عَنِ النَّاسِ

بیت پیغمبر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم علی عدویں عدویں مدد خواهی تو نبھی خیال۔ تم سخت  
 جھوٹ مخفی حکایت کر تے تو میاں خالص اندر جکدی گرن۔ بوڈن ہوئے شور اُلیٰ ہبھوڑم  
 تعلقات میاں کے نامیت الطیباں دسان۔ سو اے یہ زندگی کوہاں کوہاں کوہاں کوہاں تو پیدا تو یعنی  
 سہیان کوہ حکیمیہ، گردانہ توبہ پر کھادیان داروں داروں کوہو جاندے ہستہ ہر کاہ کوہ اُخُور کاہ شہزاد  
 دا ۱۸۷۰ء گلہ محمدنگر دسال۔ ہر کاہ سہیان کوہ خدا اُسے جنم تاریخی دارو، گردانہ ہر کاہ اُسے اسے دے  
 آئے ہے سکر، دفعہ پیغہ فرش بخسر کہہ ساگن خیر طائفی پیغہ، یہ مخدود سخوار کے میہ دیجہ توبہ دن  
 نے د فوراً توبہ شور دنی لائی۔ اکٹھائی ہبھوڑن علقات ہر کاہ توبہ نیوں کاہ اخراجہ، ہبھوڑن دن  
 تو یعنی کوہ حکیم خدا طرہ سچھا فاکہ، وہ **وَمَنْ يَتَقْبِلْ حَسَنَةً تُبَدِّلْ لَهُنَّقَبَّاتِ** لائھنے ایں اُنہے  
 غلوبیتکاری پر لیں اکھاں ملیں کروں گیں یعنی اُخُور زندگوی دوز و لوپی معاشریں اُس دن میہ زیادہ توبہ  
 پے لیک اُنہے تعالیٰ ہد فریض ہو رہی ہبھوڑن کو سُن سچھا غلبہ۔ جھوڑن ہیجن سچھا تقدیرہ ایں دن راست  
 ڈواب ھا کر، ان امریکتوں اُنکی خلیل اللہ گئیاں ہیں ایک اللہ یعْلَمُ عَلَيْكُمْ وَيَعْلَمُ اللَّهُ الْعَلِیُّ  
 وَلَمْ يَعْلَمُ الْكَلَّ يَعْلَمُهُ إِلَّا مَنْ يَعْلَمُ الْأَيَّاتِ الظَّاهِرَاتِ کیا ہس کوہ توبہ نسبت ہاں دو گوہ ہے تے آن  
 بید خدا اُس پیغہ اپنے اصر و میثت نو (باشیت نو) مجھ دھکیٹ خلاف و اقدار خاکہ کوہ نست۔ اتحہ سورہ اس  
 اُخُور بھوڑنہ اُسی نقدت کے ہر کاہت یعنی جنم و اُس پیغہ کرو من نہ۔ پہ جو اُنہے تعالیٰ نہ یہ  
 طریق اپنے انتہی کے سچھوڑنہ بھی ان اپنے پیغہ بھی پر ایاں نااب دن ڈابت پے نہ اکھاں نہ سیت پیگی باخو  
 نہ بھوڑن، لہن کوں بھر جان پر خر قداں دھکوں کوئی یقینی توبہ نہ عن بھیجا دا، دیکھو تو اُنکی ایکیاں  
 دیکھو تو باقفلن۔ پہ جھوٹی توبہ رکھ کے پتے نہیں مدد نہیں توبہ جھوڑ کے شرط میان تو جوں کر ان

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٥﴾ وَتَسْجِدُ الَّذِينَ امْنَأُوا وَعَلُوا الصِّلْحَاتِ  
 فَرَبِّنِيدُ هُوَ مِنْ قَصْلَاهُ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٦﴾ وَلَوْ  
 بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادَةِ الْأَرْضِ وَلِكُنْ يُنْزَلُ بِقَدَرِ  
 مَا يَشَاءُ لَمْ يَرَهُ بِعِبَادَةِ حَيْثُ أَبْصَرَ ﴿٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزَلُ الْغَيْثَ  
 مِنْ آيَهٍ بَعْدِ مَا فَنَطَوْا وَيَسِّرْ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الرَّوِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٨﴾

لئن ابرىءت بکل قب کر حق سلطان نہیں۔ وہ خدمت ایمان ان توہل کر دیجے۔ وہ حق توبہ کرنے پر  
 نہیں بدلنے بدھیں گوئیں خود کرانے۔ وہ کسی کام سے زلاتاً توہ کرانے بخوبی، اس بخوبی  
 کم کر دے توہ خلاص دل دکھم کر توہ خلوس رائے و تسلیمیت ایمان کتوہ خلول اضیغفیت و توبہ کرنے  
 قبیل کھلیا۔ وہ بخوبی کسی لوگی بندس نہ مارا اس ایجادت کران سمو ایمان اور درڑہ ملدا کر کچھی  
 بخوبی کسی نزدیکہ عطا کران ملن خصل و الکافر کو اپنے کھلائی تشویہ حسم کا فخر ہے۔ صراحت کران اسلام  
 ان نے گئی بخوبی خاطرہ بخوبی مقرر، خست مذکوب۔ اللہ تعالیٰ سمع، صفت، رحیق اڑ بخوبی کرنے بخوبی  
 سدے توکن بخوبی مل عطا کران کیا رہ۔ وہ بخوبی اللہ الرزق لیے تاکم البقول الارض بر کام، اللہ تعالیٰ  
 پر نہیں بدلنے دو زمان اندر ۲۰ سوت کروہ جا اپنے کرہ بخوبی کم ز بخوبی اخود فرگئی = شرازت۔ ۳۰ام طبعی  
 بخوبی اقتدار بخوبی لوگی بخوبی بخوبی سب اک اکیں کی جتناج آئن۔ مل دلان بخوبی حرمہ دھاصل  
 کرنے خاطرہ حرمہ ان دکاری اگر ان گی جانانہ۔ فتحیں بخوبی ز ماضی کرنے خاطرہ مال دلان ایمان  
 میجادت۔ سخن بخوبی بخوبی دیا کے کار خانہ بیان فلکیں بخوبی بخوبی دیکھتا گا۔ سخن بخوبی بخوبی دیا  
 تیر اخوازہ موہبہ لئی سخن بخوبی پھر ایک بخوبی و جیسا بخوبی ہے۔ شک نہ بخوبی پڑے نہیں بدلنے بخوبی  
 ۳۰ زمان، ۳۰ زمان، ۳۰ زمان دھکوں کوئی بخوبی لیتیں۔ میں بخوبی مل ملکو و بخوبی رحمتہ دھکوں کوئی  
 تھیجیہ نہ پھر دکاری بخوبی بخوبی حسم کر نہ بخوبی دوڑ رہا ان لوگیں بخوبی دنیا نہ لکھ دیتے۔ وہ بخوبی  
 دھکی آئید مالیں خود ایجاد ایمان بخوبی دوڑ پر بخوبی جایہ ایجاد ایمان۔ پر بخوبی بخوبی نہیں سر بزر کران پر

وَمِنْ أَيْتَهُ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَكُونُ فِيهِ مِنْ دَلَائِلٍ  
وَهُوَ عَلَى جَمِيعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَا أَصَابَكُوْمِنْ مُصِيبَةٌ فَمَا  
كَبَثَتْ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كُثُرَتِ ۝ وَمَا أَنْدَرَ بِمُغْرِزِيْنَ  
فِي الْأَرْضِ ۝ وَمَا لَكُوْمِنْ دُونَ اللَّهِ مِنْ قُرْبَىٰ ۝ وَلَا نَصِيرٌ ۝  
وَمِنْ أَيْتَهُ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنْ يَشَاءُ يُنَكِّنُ الرِّيحَ  
فَيَظْلَلُنَّ رَوَادِدَ عَلَى ظَهِيرَةٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

شُكُورٌ أَوْ يُوْقِنُ بِهَا كَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ وَيَعْلَمُ  
الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا الْهُرُمُونَ تَحْيِصُ فَهَا وَيَعْلَمُ  
مِنْ شَيْءٍ فِي سَاعَةِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا يَعْنَدُ اللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى  
لِلَّذِينَ امْتَنَعُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ  
كَبَرَ الْإِثْمُ وَالْقَوْاحِشُ وَرَأْذًا مَا غَضِبُوا هُرِيَّغَفُونَ

بھر جملوں کا لئے ذلیل اچھائی مٹکا ہے اسکے لئے اس خوبصورت اور باریہ اور تک نہیں۔ پھر  
سچھاہ سیر کر دیم سیدہ = شکر اپنے دم سیدہ خاطرہ۔ لئے، ایمان وہی، خاطرہ، ایک یونیورسٹی یعنی انتہی  
ویفیت حقیقیت ہے اس کے خاتمہ ختم ہے اور تاریخ اگر جملان اخیر سادے سولان کا ہے جسرا، پھر  
عمل سے۔ لئے، پھر اس کی وجہ اس اخیر دل ریختن کو اس کی طرف اور گذر یعنی اگر کی پیغاموں کے ساتھ گز آڑس  
اخور یعنی اگر طلب کر۔ ویکھو الہیتِ نجاحاتِ ایکوں فی ایکتا مالکوں فی عینی فیض و فی حرم  
زان اگر اس کی طرف کر ان سالیں آیاں اندھکم جنمہ، خاطرہ، طرد کافر ڈکن جیسا مسلم طلب  
لیکر چھوڑ خاطرہ، فیکر و فیض و فیں مکی فیکر اخالتیہ الدینیہ و فیکر اخالتیہ الطویلیہ و فیکر اسراء اندھوں  
معلوم کر طلب ہو اس کا حل بھت زیادا بلکہ بھت آخرت طلب مقدس ہو اس قائل۔ «اں یہ  
کیوں حادث نیا کہ پیچ و آنہ وہ توہی طبا کر کے کوئی بھت نکلن پڑھو زدہ و نیا کہ زندگی کی کوئی کمی  
پیچ اس طریقہ کو حصل پہنچنے کیم گو۔ یا کہ کوئی کیوں حادث تعالیٰ اس لیکر جنمہ، خاطرہ، طرد و فیض  
زست دیں فی وہی، اندھا جو دنیا ملی تراویح کو اگر تک طلب ہے ان۔ گرشہہ و حاصل ایمان و احوال  
صالح یعنی شرک و کفر و لیکر پیچ روز دن سیت چانپی سے تو اس نہ کو بھت بلکہ لشکر اسٹاؤ و بلکہ زیستہ  
یعنی پیغام فیض و خاطرہ، سماں ایمان اور سیت کو رکھ بھت اس پر دگاڑیں پیغام ایکہ = سیروس و ملتوی  
یعنی پیغام کلچہ الائچہ و القوچیش و لذات امالمیصہ و افسوسیتیہ فیض و فیض و فیض  
روز ایمان یہ پیچ کا موڑ نہیں ہے اس کو کہہ دیں گے وہی معاشر ایمان پر و الیمنی شکنی ایمان پر

وَالَّذِينَ اسْجَابُوا الرَّبَّهُمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى  
بِدِينِهِمْ وَمِنَارَزِ قَنْهُومِ يَنْفَعُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ  
الْبَيْعُ هُمْ يَتَّهِّرُونَ ۝ وَجَرَّ وَاسْتِئْنَةٌ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا  
قَهْنٌ عَقَاءً وَأَصْلَحَ فَاجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَرَبُ الظَّالِمِينَ ۝  
وَلَمَّا نَكَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأَوْلَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ حِقٌّ  
سَيِّئَلٌ ۝ إِنَّهَا السَّيِّئَلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ  
يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

الكتاب

أَلْتَهُرُ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمَنْ عَزَمَ الْأَمْوَارَ  
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا أَلَّهُ مِنْ قَلْبٍ إِنَّمَا يَعْدُ بِهِ وَرَقِ الظَّالِمِينَ  
لَهَا رَاوِيَ الْعَذَابِ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرْجُونَ سَيِّئِلُ وَتَرَاهُمْ  
يُعْرِضُونَ عَلَيْهِمَا الْخَيْرَيْنَ مِنَ الدُّنْيَا يَنْظَرُونَ مِنْ طَرِفِ حَقِيقَتِهِ  
وَقَالَ الَّذِينَ امْتَوَلُوا إِنَّ الْخَيْرَيْنَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلَهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقْتَبِيْوْ وَمَا كَانُ لَهُمْ

قَنْ أَوْلِيَاً وَيَعْرُونَهُمْ قَنْ دُونَ اللَّهِ وَمَنْ يَصْبِلِ اللَّهَ فَإِنَّهُ  
مِنْ سَيِّئِينَ ﴿١٣﴾ إِسْتَجْبِيْوَالرِّبُّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ الْأَمْرَكَةِ  
مِنَ اللَّهِ وَمَا الْحُرْمَنْ مَلْجَائِيْوَمِيزِدَ وَمَا الْكُوْمَنْ لِكِبِيْرَقَانْ أَعْرَضُوا  
فَهَا أَرْسَلَنَا عَلَيْهِمْ حَفِيْظَاً لَّمْ عَلِيْكُمْ إِلَّا يَلْبَعُو وَإِنَّا ذَآذَ مَنْ  
الْإِنْسَانَ مَتَارِحَهُ فَرَحَ بِهَا وَلَمْ يَصْبِهُمْ سَيِّئَهُ يَهَا قَدَّ مَتَّ  
آيَيْدِيْرِمْ قَانْ إِلَّا إِنَّ إِنْسَانَ كُفُورُ ﴿١٤﴾ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَعْلَمُ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ لَمَنْ يَشَاءُ مِنَ الْأَنْوَارِ وَيَهْبِطُ لِمَنْ يَشَاءُ الْذِي كُوَفَّ  
أَوْ يَرِجُهُمْ ذَكْرًا نَّاقِلًا وَيَعْلَمُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيقَةً إِنَّهُ عَلَيْهِ  
قُدْرَةٌ وَمَا كَانَ لِشَرِّ إِنْ تَحْلِمَهُ اللَّهُ أَكْلَ وَحْيًا وَمِنْ وَرَائِي  
جَاهَ أَوْ رَسَلَ رَسُولًا مُّبِينًا بِإِذْنِهِ يَأْتِي أَمْرًا لَهُ عَلَىٰ حِكْمَةٍ  
وَكَذَلِكَ أَوْحَيْتَ إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي نَالَ الْكِبَرَ

لکھنا و ایکاں بھول گو پچھے کامیاب ہے۔ سب سے تجھے کو پڑنے اتھو کرو جڑاہ آسمان بخشنے ساتھ خدا ہے۔ سر  
لکھتے ہے گر تو کران بے لفک انسان بخشنے سینہ احسان فراہوش ہے۔ شکر گزار پلٹوں لئے اکتوپت  
والا لذتیں خدا ہے۔ سب پا شہرت آسمان ہے۔ نسلیں بخشنے یعنی ملکتائیں ہے۔ پار پر بخشنے کران ہے۔ جس انسان بخشنے  
کرنے والیں لیکھاں کا اکتھے بننے یعنی ملکتائیں ہے۔ دوں بخشنے کیں جس انسان بخشنے کر رہا ہے۔ پہ دوں کیں  
دھمکان، بخشنے کر اپنے خشم کیلئے اپنے کیا بخشنے کیں عطا کر انہی کو تھم کرو جو۔۔۔ وغیرہ منیں یعنی اکتوپتیں ہیں  
بخشنے کران کیں جس انسان بخشنے کرنے بے اولاد، اولادوں نیچے کر رہا۔ اکتوپتیہ تھیورتے ہے لفک سے بخشنے  
سوزے زان والے، بخشنے کر رہا۔ وغیراں لیکھنے اپنے لفک اکتوپتیا اونھنیں قرآنی ہمایپ ہے۔ بخشنے  
کامنہ انسان یہ جسم غصہ کیا تو تم موجود تو اُن ہندو اخیرہ یہ طائفہ کیا تو ان کو دنیاہ س مز کیا کرو  
اس پر وحی کو کہا اکتوپتیا اونھنیں سو روٹو اکنہ دہلی صورتیں دیا جاؤ اس سطہ پا  
جواب بطریق الہام کا کسی بھروسہ کیس مزرا داد دیاں کامنہ رہ کھوا، بیداری مزرا طوابیں مزرا۔ بیداری دامت  
گھر پر وہ اُن اکتوپتیلیں ملکتائیں ہے۔ ملکتائیں ہے۔ بخشنے کو زان کا کسر پیغام دانکہ اُن سی بخشنے دانکہ اون  
خدا ہے۔ بخشنے کو کہی کوئی نہ یہ انسان بخشنے کامنہ بخشنے خاص لیکھنے ملکتائیں ہے۔ لفک سے بخشنے  
سینہ دا بیٹاں دے سینہ دا تھوڑا، سینہ دا حکم دوں۔ وغیراں اونھنے اکتوپتیا اونھنے اونھنے اونھنے اونھنے اونھنے  
تو ہم اُنیا، سوں اکتوپتیا بخشنے کی قرآنی بھیجیدے طرف سے۔ ماں وہ اُنہیں جو تدبیر خاص لوگ کو بخشنے خاص  
خاص اُنکی بخشنے۔ سان کام کر کیوں صورت پڑھنے ترہ صورت پڑھنے توبہ بخشنے ملکا میت ہے۔

**فَلَا إِلَهَ مِنْدُّوْنَ وَلِكُنْ جَعَلَنَهُ تُورَّا تَهْبَيْ بِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادَتِهِ  
وَلِكُنْ لَّتَهْبَيْ إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ لَّمَحَّرَاطَ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا  
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِلَى اللَّهِ يَصِيرُ الْأُمُورُ**

صلسلہ جادی بھروسی باقی دام تو کن سیت کچ پا خود رکھ دیں بطریق مثلاً دعا یا کام۔ مخفی بالہ دی  
سوزن سیت سہے تو یہ بے مثل طور حاصل ہو رہا مالکت شفیعی ناگفت قولاً ایضاً وَلِكُنْ جَعَلَنَهُ  
تُورَّا تَهْبَيْ بِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادَتِهِ جملہ کی اس کار توبہ عطا ہے قرآن۔ یہ قرآن بھید کو رسم اول  
خہجہ خاطر ہو دوں توبہ دراگی ہیں اونکی وجہ خاطرہ اکھ لورا حسر سیت اس کار توبہ بھروسی دن ان کیں کیں  
ہے اس کی وجہ بھروسی پر خہجہ اندرہ طور دیا گی ان قیادت لکھنیں ایں جو زلماً لشکپڑے جہنم جو  
یک کتب قرآن بھید سیت دندہ ان دام تو کن دلہرا حسر اس کی جعلوا اللہو اکتفی لہ تعالیٰ الشوت وَمَا  
فِي الْأَقْطَى اس نہایت سزا ہے اگلے لمحہ سوزنے بھروسی اسماں دزائلی خرمدہ الالل اللہو یصیر  
الْأُمُورُ اے لوگو دارو بیز کم سارے کامیں بھوں الجنم = مریخ بھوٹ تعالیٰ نہ دیو سارے  
عملن بخوبی ٹھوڑو ٹھوڑو ۔



卷之三

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خَمْرٌ وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِي الْكِتَابِ لِذِيَّنَا عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضَرُّ  
عَنْكُمُ الَّذِي كُرِصَفَهُ أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُشْرِقَيْنَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا  
مِنْ بَيْنِ أَنفُسِ الْأَنْوَارِ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا يَهْدِي

حضر سرم و حضر حروف مقطوعات کن نکد سگ زاره باد الله تعالیٰ واللہ کتب الشفیعی حضر سرم  
قرآن پیدا کر میک سعی بالکل و ایسی بھر لائجھلے فیض ناقریع اللعلکو تھیعن ائمہ کریمہ کتاب  
مری پایا گھر قرآن سخن قسم اے عرب کیوں کو کوہ سبل خبر و خبر و خبر و خبر و خبر  
مقدس کتاب فلکنی اللہ کتب الدین تعالیٰ حضرت یکھی یہ قرآن بھیہ مدد لوچ حکم حکم حکم حکم  
حکم و حکم  
کسن سو کو سیخا، حکم د مظہورا۔ ایک احکام بھر ساری میں ہے جوست۔ ایک سذائن بھر اصلاح  
سماش و معادہ خاطر، اعلیٰ ترین بدیاں پڑھ مٹھل لوچ حکم حکم حکم حکم حکم  
کسانی کتنی پیغام کو نکھر آئند۔ جو شہ محل القدر، کتاب گوہ خود رہا۔ یعنی اگر جس سماش و قمع بھر  
اکی یہ کتاب تو یہ بہزادہ خاطر، ضرورتا ازال کرن۔ جس مانی تو یہ مسان فو انتظیر بختی اللہ  
ختی اللہ کتھو تو موتیشیعی اے حضر ذکریا، قبہ پچھا میال ہو اس زمانوں یہ صحت ہے۔ قرآن بھی  
قریب لیکو، بھر سرم حکم سو کو کبھی قبہ کیا ہے، جو صدور نے با فرمائی اگر وہاں لباس خیال نہیں برد، و لگو ایسکی  
من تھیقیں الائیں ائمہ سوزنا کیوں، و خیر بر حکم دو کن حضر۔ جو شہ ایکار نکھر یہ کہ پا جو جو گورن  
اسیں بھی جو شہ کنہ یہ سو کا گز دنہ اسیں و خیر سوزنگ سلسلہ بند۔ حضر پایا اسے جو شہ، نکھر یہ کرہ گی

يَسْتَهِزُونَ ۝ فَأَهْلَكَ أَشَدَّ مِنْهُ بَطْشًا وَمَضِيًّا مَثْلَ  
الْأَقْلَيْنَ ۝ وَلَهُنْ سَأْلٌ مِمَّا كَانُوا يَفْعَلُونَ  
خَلَقُوهُنَّ الْعَنْزِيرُ الْعَلِيُّوْنَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ  
جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُّلًا لِعِلْمِكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ  
السَّمَاءِ وَمَا عِنْ قَدَرِهِ فَإِنْ شَرَنَّ بِهِ بَهْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ مُخْرِجُونَ ۝  
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَنْوَابَ لِكُلِّهَا وَجَعَلَ لِكُلِّ مِنَ الْفَلْكِ وَالْأَنْعَامِ

کا نہ بند اکور دستیخانہ کو جنہے کافر نہ کہا تو تم کیا زدہ سُم لو کہ اس جنہے حال ہے اس  
جسے دعا ہے لیکن ختنہ بچھا لے اپنے گئے یعنی تھیر گئے گئے لو کہ نیبے اس نہ اہان کا نہ جلیں گے تو نہ  
تم غصہ اس کر ان فائلت کا تکمیل مکمل اس غصہ مثقل الارکان نہیں کاں نہیں تم لو کہ سُم اور  
کین کا لان بندہ طور پر اسے ماقور آس۔ چنانچہ اسی لو کہ نیبے جادہ بر بار بخوبی دعائات  
آئی ہیان کرنے آیا ہے کہ اس امر پر جنہے حال پڑے تی شہزادی خیز نہیں بندہ حال ہے وہیں سالکہمہن  
کلیں غصہ کا لذت لیکن خلکہن اللعنة العلیم جو ہر کوہ جنہے سُم لو کہ پر حمودہ آسان ہے  
ذمین کم کوہ بادہ ضرور نہیں کہ کہا وہ کہ تم اسی خدا ہیں اسی سلطنت ہے وہ دست، سوزی زدن اہن بھی  
الذین جعل اللہ الکریم مہمنا اوجعل اللہ عزیز مہمنا اللعنة العلیم ہم ملکتیں لیں خدا ہیں جنمہ و خاطرہ ذمین  
کوہ لشکر مخفیہ نہیں نہ اگرام مخفیہ کر ان پر کران جنمہ و اور وہ بدر بھیرن خاطرہ، خزل مخصوص اہن  
واحر خاطرہ تھے خزو و خوچہ تھے تھوڑا تو بھی مغلیس و مکھس و مکھس سے اہان آہو و قلبی سُریں من المعلم  
ما و مفتیجہ جس سُم خدا ہیں تروہ آسمان طرف رروہ اندرازہ کر تھے حسب میہت دعست فالقریبہ  
پذکر ہمیٹا لیں کوہ اسی پر رودہ سیت زندہ موست ذمین لکھلائی خیز خونی خیپاٹو کیا ہے لگرے  
اندرہ جس قریبہ زندہ کر تھے بھر کئے تیکنک ۱۰۰ و اللہ عزیز خلق اندرازہ طلبہ جس لیں خدا ہیں پارہ کر  
ناف سُرک جز وجعل اللہ عزیز اللہ عزیز والاعلام بالاعلام جس جنمہ خاطرہ ۲۰۰ جمالیج چار بیانو

مَا ترَكُونَ ﴿١﴾ لِتَسْتَوِيَ الْأَطْهَارُ كُلُّهُنَّ لَرْجُلٌ وَإِنْهُ مَرْتَبٌ إِذَا  
أَسْتَوِيَتْهُ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سَبِّحْنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا أَوْمَالُهَا  
أَلَهُ مُشْرِقُنَّ ﴿٢﴾ وَأَنَّا إِلَى رَبِّنَا الْمُنْقَلَّمُونَ ﴿٣﴾ وَجَعَلُوا اللَّهَ مِنْ  
عِبَادِهِ جُزَءًا مِّنَ الْإِنْسَانِ لِكُفُورِهِنَّ لَمْ اتَّخِذْهُمْ بَنِيَّاً فَلَمْ يَخْلُقُ  
بَنِيَّاً وَأَصْنَعْكُمْ بِالْبَنِيَّاً ﴿٤﴾ وَإِذَا أُبْشِرُ أَحَدُهُمْ بِسَاطَرَبَ

لِرَحْمَنِ مَثَلًا لَّا يَلَى وَجْهَهُ مُسَوِّدٌ وَهُوَ كَظِيمٌ<sup>٥</sup> وَمَنْ يَنْتَهِ  
فِي الْحَلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخَصَالِ رَعِيْرٌ مُبِينٌ<sup>٦</sup> وَجَعَلُوا الْمَلِكَةَ  
الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا يَأْتِي مَاءٌ مَسِيدٌ وَالْخَلْقُ هُمْ سَائِكُونُ  
شَهَادَتِهِمْ وَرَبُّهُمْ يَوْمَئِنَ<sup>٧</sup> وَقَالُوا أَوْسَأَ الرَّحْمَنُ مَلَعِيدَ زَمْ

نکو تو اندر پڑھ خاطر کو رے کو رہ زندگی تھے تھر کا، ماں کیلئے سیت حالاں تھے جس کو جس کو  
جنہیں کر فیلا جانکر احمد اُنھیں مُثلا لفظ وَجْهَهُ مُسَوِّدٌ وَهُوَ كَظِيمٌ پڑھیں گے جو انہیں  
کافی بُری بُخڑیں اور اُنہیں تھے کہ کبھی تو فرمادیور حست و اُنکی خداگی تھی کہ، تھے سادہ جو انہیں ان نے  
تجھے سایہ بھاٹھ لے کر سیت بُرے سیوں انہیں پڑھاں تھے الیٰ تھی وَجَعَلُوا الْمَلِكَةَ<sup>٦</sup> کہ اپنے ان کا  
اواد بُدھن خاطر کو رے کر دیجیں۔ سعیف مدرس لیکن وہ ملکیوں کو فرش تھیں جس کم خدا کی قدر سے  
خود کیوں فرمادیوں بے ایسے گفت پاہ سے خرم بھر دیاں تھیں بلکہ دست و آرائشے خیال آسان تھیں  
تجھے صعبہ دیکھیں گے۔ جسے ملکوں مقامات کے ذوق سے مطلب ہے کہ اپنے بیان کر جس کی صعبہ  
حد تک ملائیں گے کیا ہے، اُن کو جو قاتم تھے اُن کی خرم ضعف و شک، اُنہاں ملکوں سے خدا کی قدر کی مکمل بیان  
کے کوئی بیان کر جسے۔ یہ ملکوں کی تحریر پر کوئی کار کرنے کی اصل مطلوب سیت کا فر اعلیٰ آسمان، جو سب  
سیت مقدمہ بیان کرنے کا درد خیل دیتا ہے اُن ملکوں کی خرم فرمائی خدا تھی اور تھی وَجَعَلُوا الْمَلِكَةَ<sup>٦</sup> کیوں تھی  
ھر چیزہنہ اُنھیں کیا تھی اُنہیں تھا اُنہوں نے  
کم نظر سے دیا تھا اُنہوں نے  
کہ جو کوچھ پاہ کر لے دے تو ملکوں کو پیدا کرے کہم و پیمان جس کی کیفیت، حقیقت مرد کیسے کئے زندگی کرے  
ستھنکت پھٹھا دیکھو وہیں کیوں تھیں جس کو یہ بے بیان کر کر جس کی وجہ پر اُن سمجھو کر کے جسے اُنہوں نے اُنہوں نے  
پکڑ کر کیا کہم اُنہوں نے  
بر کر کر جس کی وجہ پر اُنہوں نے اُنہوں نے

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُوَ إِلَّا يَعْرِضُونَ ۝ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ  
بِكُتُبًا مِنْ حِلْمٍ فَهُمْ يَهْكِسُونَ ۝ بَلْ قَاتَلُوكُلَّا تَاجِدُ فَيَا  
إِنَّمَا نَأْعَلُ أَمْمَةً وَإِنَّمَا نَأْعَلُ الظَّرِيرَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَكَذَلِكَ مَا  
أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرِيبٍ وَمِنْ تَذْيِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهَا لَا  
إِنَّا وَجَدْنَا إِنَّمَا نَأْعَلُ أَمْمَةً وَإِنَّمَا نَأْعَلُ الظَّرِيرَهُمْ مُغْتَدُونَ ۝  
قُلْ أَوْ كُوْنُتُكُمْ بِآهَدِي مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ أَبَأْمَكْرُوكْيَ الْوَرَائِيَا

يَمَا أَرْسَلْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ هُوَ أَذَقَ إِبْرَاهِيمَ لَأَنَّهُ وَقَوْمَهُ أَثْقَى  
بِرَأْيِهِ وَمَا تَعْبُدُونَ إِلَّا الَّذِي قَطَرَ فِي قَلْبِهِ سَيِّدِهِنَّ وَ  
جَعَلَهَا كَلِمَةً يَا قِيمَةً فِي عَيْنِهِ كَعَلْمَهُ رَبُّ الْجَمَاعَونَ إِنِّي مَكْفُتُ  
لَهُؤُلَاءِ وَإِنِّي أَعْرَهُ حَقًّا جَاءَهُوَ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ وَلَئِنْ  
جَاءَهُوَ الْحَقُّ قَالَ الْوَاهِنُ أَيْخُرُ قَوْلًا يَهُ كَفَرُونَ وَقَالَ الْوَاهِنُ

مکہ نبی پختہ۔ جو گاہِ آنہ اور احمد اور نے ہر چیز حفظ کرنے میں شرپ مجاہد کرنے کی خلیل  
سازیم سکردا صلیم بھر سارے نہیں تھے۔ تم وہ صحیحی سنبھولے تھام آس تو ہم کس پیشہ ملکہ قلائل  
ان رفعت عالمیہ و فتحیہ اُتنی بیوائیتیں پہنچائے۔ جو ہاؤ کہ پیش قبضہ ایراکیم طی السلام حملہ فرسود  
کیوں پڑے اس پاس پڑے تھے کہ تو پس بے شک پڑے۔ مغلیں ہزار گئیں سارے نہیں مددات کرنے لگے میں ہر چیز  
پر سُن کر ان پھرے، الٰہ الٰہ نکلنی لکھنی لے لکھنی سینہ بینی کر کے مغلیں اس داشتباکس سے قلعیں قروں  
بیٹھے بیٹھے کوڑے بیٹھے کوڑے بھرے مبارک دینی و زندگی سلطنتیں اُن میں رہنالی کر دیں۔ دستخواہ پہلان  
و جعلیہ اُنہیں اُنہیں نہیں کیا۔ لکھنہ تجویختیں بے قائم رہنے والیں تھے تو کوہ بھل پیدے گئے اولادوں خر  
خر تھے تم پڑے اس اور جوں اکارن۔ لئے تو کر پیدے گئے اولادوں دستہ شرک تراہیں دے تو جید پار کس  
محصلن گرہ سرم او کو مخدوہ شرک نہیں ہارے اس میں مکنت ملکا کہ وہاں اپنے حکم حاصل ہے کہ فرماعن و موسیٰ نہیں  
بھر گئے دوسرے سرم او کو کیا جھوپ مال پہنچ دیکھو مگر وہ دیکھ رہا تھا دیکھتے تھے جو ہاتھ دلا اُن نہیں پڑے  
کتاب پر سوزی خرواداں دے صاف ہیات کر دیا۔ تھیر خدا یہ حدود طرف دے دیتا چاہئم اُنکی دلائل  
ہذا بخیگ کا ایک کلیدی تھا۔ تو پہلے دوست گئی۔ یہاں قرآن مجید گئی تھا۔ وہاں مکر دناروں تک بدل  
دیکھ دیں۔ سیکھ بھر دیکھو کر پڑھو۔ جو گزر جو جو۔ اسی۔ مگر اس کو ایکارن پڑھو۔ کوئی قرآن مجید کس  
لبست دیکھو۔ دیکھو۔ ایکارن۔ علی ہجتیں۔ علی ہجتیں۔ علی ہجتیں۔ جو گل نہیں ہی کریم ملی اسٹھ ملے

تَنْزَلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْبَاتِينَ عَظِيمٌ ۝ أَهُمْ  
يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ لَعَنْ قَبْلَةٍ يَدِيهِمْ مُعِيشَةً هُمْ فِي الْحَيَاةِ  
الْدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَسْخَدُ بَعْضُهُمْ  
بَعْضًا سُقْرِئًا وَرَحْمَتَ رَبِّكَ كَخَيْرِ صَنْا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَوْلَا أَنْ  
يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةٌ وَلَوْلَا أَنَّجَعَلَنَا لِهُنَّ يَكْفِرُ بِالرَّحْمَنِ  
لِيَوْمَ تَهْمَسُهُمْ سُفَّارًا مِّنْ فِضَّلَةٍ وَمَعَلِّمًا حَلَّهُمْ بِإِظْهَرِهِنَّ ۝ كُلُّ مُوْمِنٍ هُمْ

و علم کو خلق کر قرآن مجید کو آغاز کرت سو ۱۹۷۰ شرک مژده مک و طائف کیو لو کو مژده کافی  
بدس سوس پندت افغان پاکستان و عقیقہ پاکستان کیا جدید سند در دگاره مزدعاں رست لفظ نامہت پاها  
سمپانے تھیم کرن دیا رن جھان دی بدر نرام جھوڑا ای۔ سن کیا جن بھر انو خود غل  
دیک کیا رہ، عقیقہ لفظ نامہت پیشہ پیشہ عقیقہ لفظ نامہت اک بھر تھیم کر دیا رن سن خود جد  
وزق دی روزی دیا جو زندگی اخور دی عقیقہ لفظ نامہت پیشہ بھر تھیم اکر اسے جو  
اکمرہ اڑائیں مک دوجو جو جو اڑائیں پیشہ پیشہ لفظ نامہت ایک جو شر سیت پر مصلحت حاصل  
ہو کر تو اندر رکا جوں کوم اڑائیں بھر سیت روز بمالک قائم قائم دی عقیقہ لفظ نامہت پیشہ  
توہ بھر جو کو ظاہر دی جئی کہ جو دگاره مزدعاں رست لفظ نامہت بھر در جا بھر دا اصل سر  
ہل دیا خود نہیں ستم سو نہ اون وھم لفظ نامہت بھر دیوی صحیت لس اوی دی جگ بھر مک تھیم  
کروں اسے جھوڑ دیوی موباب کیا نہیں سلی دی دی جگ بھر تھک صدی دیوی مھر اعلیٰ دی جی تیک  
تھیم کو پاٹھو کر رہا اس جھوڑ دیوی موباب کو روز آپ سلا جھک رہا ہے بھر لب بھر بھال دیا س، زیادا ک  
ہل دی دیت جاہو لفظ نامہت بھر نہیں جھوڑ دیل تھیم دیو دلکواں دلکوں ایشان لفظ نامہ تا جدنا  
لچھتا لین پلک پا لفظ نامہت بھر سلطانیں بھر قمعکیہ جیتا لفظ نامہت دیو را گھوچ کو اسہب دی  
ک سدی ای لو کو کیا نہیں فی جیا دیت کارن سیت سو لفظ کو تھوڑا کروہ ایں حیرت دی جانہ مخونی

أَبْوَابًا وَسُرُّاً عَلَيْهَا يَكِنُونَ ﴿٢﴾ وَزَخْرُفًا وَنَحْنُ كُلُّنَا فِي لَكَ لَمَّا  
مَتَّعْنَا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ عِنْدَ رَبِّكَ الْمُتَعَقِّبِينَ ﴿٣﴾  
وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ فَقَبِضَ لَهُ شَيْطَانٌ فَهُوَ كَافُورٌ ﴿٤﴾  
وَاللَّهُمَّ لِي صَدَقَةٌ وَنَهْرٌ عَنِ السَّيِّئِاتِ وَصَبَّوْنَاهُمْ مُهْتَدِينَ ﴿٥﴾  
حَتَّىٰ إِذَا حَاجَنَا قَالَ يَكِنْتَ بِيَقِنٍ وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمُشْرِقَيْنَ

شکران، جندی گران بندی نہیں = ہالورا پر منصب تبریز و سوچنے یا خود کسان = ہان و سان بندی تبریز  
جگزاده کو رہا پڑا سے دلخیل کیا اسکے لئے اپنے انتہی کامیابی کی تلاشیں کر رہا تھا اور کہ جندی نے اسکے  
بندے دو دلخواہ پارپاؤ سن پڑی تھی اسکے کام کو جہاں تک کام کر ان بھروسے سندھ میں پیچ کر رہا اس اس  
میں ملتوی تھے مظاہر اسی طبقہ میں زبانے امتحان کے قدر ہان فلی لیک لیٹا میکل اعیینہ اللہ  
والا ایضاً ہندو ریاستیں کی تلاشیں کر رہے تھے اسے سازدہ سامان بندھ جندی س نہیں کیا تھا اسکے سامانوں پا کیوں اور  
اکٹے ہی آخر تک یا فری دان سازدہ سامان بندھ جندی س نہیں کیا تھا اسکے سامانوں پا کیوں اور  
کوئی ہان شرکر نہیں بندھ رہا زدن و متن بندھل میں دلکشی لیکیا تھی اسکی لیکیا تھیں اس کی وجہ  
ر جان بندھ رکھنے کی وجہ تھی کہ آن بھروسے دلکشی بندھ رکھنے کے لئے ہان بانہ پا نہیں سامن کا فر بھر شائیں دلید  
کوئی سو سیت علم ضروری ماحصل ہے ان بھر تباہی = تباہی کر ان اسی میں اسیں اسی پیغام تقدیر کر ان اسکو  
شیوه کا اسیں اسیں سیت سیت روز تھا کہ جسے جو کام کیا گی اس کو اتحاد کو ملکو دو دان دلکشی لیکھنے و پھر میں  
الشیعی و مصونون اللہ تعالیٰ میں ہوئے ہیں بے شک اسی شیوه کا اسیں سیت سیت روز تھا کہ جو کام کیا گی  
بندھ جاؤ گا کس کم کم سیز ہزار پیڈھ سن بھر اگر اسی ہزار پیڈھ صورت اس کے بعد دو دان پیڈھ کے بھی کیا  
اسی پیڈھ کرنے کے لئے کیا بندھ کھوں حقیقت ایسا کہنا افغان یا لیکتے یا بیتی و بیٹک بعد الشیرقی غیر پیڈھ  
اللہ تعالیٰ ہوتا ہم تباہی ۱۰۰٪ بندھ میں اسی نہیں دلکشی دلوں میں آئیں سیت اس کے بعد دو دان پیڈھ  
اصحاء۔ اسی شیوه کیں اسی کھو دنم کاٹے ہے خر دو ڈی خر آسازیاں اس ملتوی تھے دو دان پیڈھ

فِيْنَ الْقَرِينِ ۝ وَلَنْ يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ تَلْهُمُ الْأَكْرَافُ فِيْ النَّعَابِ  
مُشْتَرِئُونَ ۝ إِنْ كُنْتُمْ شَيْءًا إِلَّا مَا أَوْتَهُنِي الْعُقْيٌ وَمَنْ كَانَ  
فِيْ ضَلَالٍ فَإِنَّهُنَّ بَعْدَ يُلْكَ قَاتِلُوهُمْ مُتَنَاهِرُونَ ۝ لَمْ  
أُغْرِيْكُكَ الَّذِي وَعَدَنَهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْبِرُونَ ۝ قَاتِلُكَ  
بِالَّذِي أَوْحَى إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى حِرَاطٍ مُسَيَّرٍ ۝ وَإِنْ قُلْنَ كُنْ

شرق و مغرب خود را کیا زد و بچ سخن پرداخت و چه کور حس پر گرفت. هر کسی نماید و این نهاد  
اکس نمایم باشد که دلیل پیغامبر اسلام است که این کتاب مشتمل بر حقیقت می‌باشد و نیاه از  
اخوند کفر کرد. سیستم علم کوچک و خوب پا خود را تقویت می‌کند و حضرت کریم کاظم فرموده بود: خوب پا خود  
بخدمت خود شکر و خدمت خود کافش نماید و اگر تو به کیهان پیغام برداشته باشی اندی شریک خود خوب پا خود  
نیاه اس اخوند را که خوب پا خود اگر قدر کیم خود بسته باشی آس نماید این دفعه کسر نه خوب پا خود  
اگر خوب خود از این شدت نمایم که این خوب خود باشی از این امور کاری نماید و این کار این اتفاقات داد  
تو بزم. پر خود اکماله اگر پر خود نمایم اخوند نهاد: **اللهم آرثه قبوری العقول و من میان** فی **تسلی**  
پیغمبری اے پیغمبر قریطه سخن و مصالحت معلوم بیز کیا چه نیوک که نزد خود تحویل گیرید و این دفعه با خود  
پر خود داشت شخص نمایم که این خوب خود نماید که نزد خود تحویل گیرد. پسند خود داشت. خود خوب خود و انتیه و این  
هر لذت را کجوا جدی نمیگذرد. اگر خوب خود را کشی کند از این شدت نظر اخوند اگر کشی کنند آنکه  
ضرور اتفاق نماید. این دفعه خوب خود ای اخوند ای که این خوب خود را کشیده باشی ای ای **فی الائمه** خوب خود  
پر خود از این شدت نمایند. خوب خود ای ای جنیه ماله نموده تو بزم خود ای ای خوب خود اتفاق نماید  
اویزیک ای ای و مقدمة همانها ای ای خوب خود از این شدت نمایند. تهدیده تو بزم خود از این شدت نمایند  
نه خود ای ای کیم جنل خوب خود ای ای خوب خود  
قدرت قوه ای ای خوب خود ای ای خوب خود

لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسُوقَ تَعْكُلُونَ @ وَسَلَّمَ مَنْ أَرْسَلْنَا  
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولَنَا الْجَعْلَنَارِمَنْ دُونَ الرَّحْمَنِ الْهَمَّةَ  
يَعْبُدُونَ @ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِالْبَيْتِ إِلَى فَرْعَوْنَ وَهَامَانَ  
فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ @ فَلَمَّا جَاءَهُ حَرَرَ بِالْبَيْتِ إِذَا هُمْ

فَنَهَا يَضْحِكُونَ ۝ وَمَا تُرِيَهُمْ قُنْ أَلِهٰ إِلَهٰ أَكْبَرٌ مِنْ أَخْتَهَا ۝  
أَخْذَ نَهْرٍ بِالْعَدَابِ لِعَكْهُمْ يَرْجُونَ ۝ وَقَالُوا يَا آتُهُ  
الشَّاجِرَادُ غُلَمٌ رَبِّكَ بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ فَإِنَّ الْمُهَتَّدِينَ ۝  
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَدَابَ إِذَا هُمْ بَلَّغُونَ ۝ وَنَلَدِي قَرْعَونَ  
فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَرُ  
بَعْرَنِي مِنْ هَنْقُوقٍ أَفَلَا يَبْهَرُونَ ۝ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ

مَهِينٌ فَوْلَادِيَّنْ ۝ فَلَوْلَا أَلْقَى عَلَيْهِ أَسْوَرَةً مِنْ ذَهَبٍ  
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْبَلِكَهُ مَغْتَرِينْ ۝ فَاسْتَخَفَ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ  
إِنْهُرَكَانُوا أَقْوَمَ فَسِيقَينْ ۝ فَلَمَّا أَسْفَعَنَا النَّقْمَنَ إِذْ هُمْ كَمُرْقَفَنَهُمْ  
أَجْمَعِينَ ۝ فَجَعَلَنَهُرَ سَلْفًا وَمَثَلًا لِلْأَخْرَيْنَ هُوَ لَنَا ضَرِبٌ

أَبْنَ قَرِيرٍ مَثَلًا إِذَا قَوْلَكَ مِنْهُ يَعْدُونَ وَقَالَ الْهَنَّاحُ  
أَمْ هُوَ مَا يَضْرِبُ بِهِ لَكَ الْأَجَدُ لَا يَلِمُ هُمْ قَوْمٌ خَيْرٌ مُؤْمِنُونَ إِنْ هُوَ  
إِلَّا عِبْدٌ أَتَعْمَنَا عَلَيْهِ وَجَعَلَنَا مَثَلًا لِيَنْقِي إِسْرَائِيلَ وَلَوْ  
شَاءَ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ وَلَهُ لَعْنَ  
السَّاعَةِ قَلَّا مُتَهَرِّبُونَ بِهَا وَلَيَعُونَ هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مودودی دین کی تین احمد بعثت میں فون الٹو پہلو سترہ شرک لگب دید کیا  
صلی اللہ علیہ السلام مزدوج ملحد کا نام غیر یہ کھو بھڑ کا ہر کر آئے کر سمجھ دنی کریں خدیں یعنی  
الا انہ بخ خطلب و خل اُن چیزوں میں جیوں جیزو سئی کردیں ان بھڑ کم بخ خدیں ہنرے سئی  
کروں یعنی تیرے لیوں بخ رہنے کے معاشرت کر ان۔ مگر یعنی اعزاز اپن کروں یعنی بخ خطلب و خل اُنکے  
کروں = لفہ اُن تی موکہ بخ خدمت میں پیدا کرنے سے بخ خدمت مقصود ہے جذاب ہم آسان  
و لشائیوں کی لیے بخ خلکا لاؤں لیکے میں بخ خلکوں جو یکمیں ہیں مریم علیہ السلام مخلوق اکو  
میکب مخصوصہ آؤ کیاں کر دی خدمت سنبھلے طرف اُنیں بخ خدمت جسے قسم نہ مخصوص ہو زخم کریکے ہو کروں  
شور ملک = العبدار خوشی کر ان وفا کو ایسا لکھا خیز لکھوں پیدا گسانے مسعود پھا بخ کر میکی علیہ السلام  
و لفہ بخ خلکا لفہ اُنکا  
خاطرہ توہہ سیت یعنی بخ خلکا لفہ اُنکا  
و لفہ اُنکا  
نہ مخصوص دکالات نہ دیست ملک انسان دی  
خاطرہ بخ خلک اُنکا لفہ اُنکا  
پتا پور دلکشی اُنکا لفہ اُنکا  
لایک پیدا ہو جو چیز بخ خلک اُنکا لفہ اُنکا

وَلَا يَصُدُّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَ  
إِنَّمَا يَأْمُرُ بِالْمُبْتَدَئِنِ قَالَ قَدْ حَسِّنْتَ بِالْعِلْمِةِ وَلَا يَرِي  
كُمْ بَعْضَ الَّذِي فَخَرَقُونَ فِيهِ قَاتَلُوا اللَّهَ وَأَطْبَعُونَ ۝  
إِنَّ اللَّهَ هُوَ بِنِي وَرِبِّي فَأَعْبُدُهُ هَذَا صَراطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝  
فَالْخَتْلَفُ الْأَحْزَابُ مِنْ يَدِنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ  
عَدَائِي يَوْمَ الْيُوْمِ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ لِلَا سَاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

يَغْتَثَةَ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١﴾ إِذْ خَلَقَهُمْ يَوْمَئِنْ بَعْضُهُمْ لِيَعْصِي  
عَدُوًّا وَلَا الْمُتَعَقِّبُينَ ﴿٢﴾ يَعْبَادُ لَا يَحْوِي عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا آنَتُمْ  
مُغْرِزُونَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ امْتُوا بِأَيْمَنِنَا وَكَانُوا أُمَّالِيْمِينَ ﴿٤﴾ إِذْ خَلَوْا  
الجَمَّةَ أَتَمُّرُ وَأَزْوَاجُكُمْ هُمْ بَرُونَ ﴿٥﴾ يَحْكُمُ عَلَيْهِمْ بِعِصَافِ  
رِقْنَ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشَهِّدُهُ الْأَنْفُسُ وَتَلَدُّ  
الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٦﴾ وَرِلَكَ الجَمَّةُ الْتِيْقَ أَوْرِثَهُمْ هَا

يَمَا كُنْتُ مُهْبِطًا عَمَلُونَ ﴿١﴾ لَكُمْ فِيهَا فَارِكَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا  
تَأْكُلُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ أَبِدٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٣﴾  
لَا يُفَرِّجُنَّ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُهْلِسُونَ ﴿٤﴾ وَمَا أَلْكَمْنَاهُمْ وَ  
الَّذِينَ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾ وَنَادَوْا إِلَيْنَا رُبُّ الْيَقْضَى عَلَيْنَا  
رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكَلَّمُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَنَّكُمْ بِالْحَقِّ وَالْكَيْنَ  
أَكْثَرُكُمْ لِلْحَقِّ كَلَّاهُونَ ﴿٧﴾ أَمْ أَبْرُرُ مَا أَمْرَأَيْتُمْ مُّبِينٌ ﴿٨﴾

أَمْ يَحْسِبُونَ أَنَّا لَا نَعْلَمُ إِرْهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلْ وَرَسُلُنَا لَدَنَا يَهُمْ  
يَكْتَبُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا كَانَ لِرَءُوفٍ وَلَدَنْ فَإِنَّا أَقْلَى الْعِظَمَيْنَ ۝  
سَبَخْنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصْفُونَ ۝  
فَدَرَهُمْ بِهِمْ بِهِمْ وَلِعِبْرَا حَتَّى يُلْقَوْا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ  
وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
الْعَلِيُّ ۝ وَتَبَرُّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا

چندیوں کے دری میں پھونک جائے۔ جبکہ دشمن سپہی بادشاہ پر نیکی مقرر ان ائمہ اور تینستین اکالا  
تتمہ برغanza و ڈھونڈنہ کیا، مگر چھاگلنہ سر اس کیا، مگر بوزان جہزادہ بی شیدہ = بوجہ بوجہ  
جہزادہ جہزادہ بھرا یہ = خوبی خود کے بے شک بھر اس بوزان جہزادے پری بیتلنالادھم  
یکتھیوں مکہ بھر سالی طبقہ پر لس ملک جہزادے جس کو علی روز جو بمحکمہ قوانین قفل لان  
کان جہزادہ فلڈ کا اقلیل القیقی فریڈی کو کافی یہ دنیا شیر گاہر مرت، ملکہ قد افس اولاد آس فی  
اوس حملہ گواہیک پر علیل کرمیں اسی مگر اسٹھن خانی بھر بوجہ بوزادہ پاک نہیں بنت  
السموتوں واللذین فی العرش عطا قیلیش خروجی پاک جہزادہ آسمان = زمکن بند اسک لئے عرض  
بیک ملک بی بند، اسے ساروں سے کھو لیجیے کہ کام اسی کی ایک ایسا کام بھر فائدہ قیوں میں واقع ہوتا  
حتیٰ یہ لڑاؤ اور کام کیوں نہیں یہ ملک ترک کو تم اتحاد پر لس فلکس اخراج خانی مگر ترک اس  
اسکیک مگر دھوکہ کر دیجیں تیاگ ۱۰۰ تک بیرونی کی بیانیت جو بھر کرنا افس کر دیا کریں  
اویزی۔ جبکہ ایمان اور اس مگر دھوکہ کا اس فلم دھوکہ کی فی السماواتی فی الارض بالله و محو  
الغیریشہ العلیقیہ شہزادہ گاہر گورنے لئی آسمان اخراج میں بودھاں مالی ملا اتنی نہیں۔ زمکن اندھوں  
سیوں، بھر زندہ کیں لوکن بند بھرستے ہا جھوہ دل سیٹھہ زانی دل و تینیں اکیلیتی کے ملک  
السموتوں واللذین فی العرش عطا قیلیش

وَعِنْدَهُ عَلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٠﴾  
يَدُ عَوْنَى مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةُ لِأَكْمَنْ شَهَادَةِ الْحَقِّ وَهُمْ  
يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ وَلَيْسَ سَالِتَهُمْ مِنْ خَلْقَهُمْ لِيَقُولُنَّ إِنَّهُ فَآلٌ  
يُؤْفَكُونَ ﴿١٢﴾ وَقَبْلِهِ يَرَى أَنَّ هُوَ لَا قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾  
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

سارے تو تم خوبیں کوں حاکم ہے پڑھتا ہے۔ تم سترے سلخت بدھ قائم پر ہو جلو جو علم بدھ  
خی کامل کر دھنکنہ بولنا شائستہ۔ تیجا چھر = علم بھروسی اس کی وجہ تھی مدد کی خوب کامب اسکے  
دو حصے گے اور سڑاک اسکے فالیکوئی تھکون چنانچہ جو ساری دفعہ مرد بھروسی دخیلو تو حساب  
دن خاطر، اُس کی ایجاد دلائلیت اللذین یہ تھوڑی تھکون ہیں تھکونیۃ اللذین شہیدی الحجی و مظہر  
یتھکون یہ محمد کا نز اقتداء کیا ہے مسیح ایں بالعمل اُس کی حم خدا ہیں، اُسے مسیح زاداں، حصہ سداش  
کر کے، مگر کرن شفاعت نہیں کو کہ حسہ کوئی اور ڈھر اُس کے پیش ہیں بھی کس خدا ہیں آسکے اقرار کر کر نہ  
در حادیح سر حم اُس پر زاداں لفڑیں ان اندر کو آسکے ہی رہا۔ تیجا کرن شفعت فضلاً ایمان گزاران  
خر کن دکاراں مدد تو دکارن فائدہ، وَلَمَنْ سَأَلَهُمْ مِنْ حَلْقَمْ لَمْ يَعْلَمُنَ اللَّهُ فِي أَلَّا يُؤْتَوْنَ حِلْقَمَ یو  
بر کا، جی کیں کاراں پر ڈھو بار سول اٹھ اُس کی خر را اور ضرور دیکھو جواب کے اٹھ تھیں ان کو اُس  
پڑھو، یہ اکونہ نقد نہیں دایت جو وہ تسلیم کر دیت دیکھنے مدد بھوپل ہے۔ میاد اُس سزاوار مدد کر  
ئے نہیں تھا اور اُس پڑھو کرو اُس پیختہ۔ جو کیا ہے، جو کیا ہے سلے ہے۔ نہیں بھر حم لو کو سعدیاں میاں۔ مگر  
مطلوب ہے کہ دو خیر کا اُن بھر کو میان و قیبلہ جزیتیں اُن مٹواں مٹونہ لئے ملکہ لیجھنے تھکون سے بھر حم دلپیر  
دھن خود پر دینے لگے، ویکھ حم کو کہ جسی گھوول کہ بیہر گزاریں اُن نے فاصلہ تھکون و عقل  
سٹلاؤ تھوڑی تھکون نہیں بھر دیجے اُس کی لیکھ روی ٹلنی بھی تراوہ کی تلخی کاراں۔ اُس کی دیہ میان بھو  
سلام۔ میں مدد قیہہ بیت کا نز قصیل۔ برو تھو نہیں زانی حم پیائے اُس کیا وہم اتحاد روگروالی کرو اُس  
چیخ۔

مکتبہ الحجات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خَرَقَ وَالْكَيْتَبِ الْعَيْنِينَ ۝ إِنَّمَا أَنْزَلَنَا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ  
إِنَّمَا كُتُبُنَا مُتَذَكِّرَةٌ ۝ فِيهَا يُفَرَّقُ بَيْنَ حُكْمٍ أَمْرٍ حَرْكَاتٍ  
أَمْرًا وَقَنْ وَحْدَتٍ نَّا إِنَّمَا كُتُبُنَا مُرْسَلَاتٍ ۝ رَحْمَةٌ وَقَنْ رَبِيعٌ ۝ إِنَّهُ  
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبُّ الْمَوْتَ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا إِنَّ  
كُلَّنَا مُؤْمِنُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْكِمُ وَيُبَيِّنُ رَبِيعُهُمْ وَرَبُّ الْأَكْوَافِ

لخت سهم مهر زده از فرودگاه پور و دیگر **واليکیش الشیخ** همچنانی هستند که شنیدن آنها را بسیار خوب می‌دانند. اینها معمولاً در این طبقه قرار نمی‌گیرند و این اتفاق را می‌توان باعث شدن از این میزان احتیاط در این مورد نظر نداشت. اینها معمولاً در این طبقه قرار نمی‌گیرند و این اتفاق را می‌توان باعث شدن از این میزان احتیاط در این مورد نظر نداشت.

**الْأَقْلَيْنَ ۚ بَنْ هُمْ فِي شَلَقٍ يَلْعَكُونَ ۖ فَارْتَقَبْ يَوْمَ تَلْقَى النَّمَاءُ  
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۖ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابُ الَّذِي رَبَّنَا إِنَّهُ  
عَذَابُ الْعَذَابِ إِنَّمَا يُؤْمِنُونَ ۖ أَلَيْ لَهُمُ الْذِكْرِي وَقَدْ جَاءَهُمْ  
رَسُولٌ مُّبِينٌ ۖ لَكُمْ تَوْلِيَةُ أَعْنَهُ وَقَاتِلُوا مُعْلَظَتَنِجِنَوْنَ ۖ إِنَّا**

مددوا ما ينفعن ظاهق الظفون بكم هم قويون غير مخدودون لهم شخص مهزوز ناهي، لكن يجيء من  
دووك كل سمع نصاف، آخر قوي، حسون كاذب فكري، دوون بطرهم او كوي بذوق دوافع سمعه تجده  
ما ينفع كيده فالكتيبة تخدم كل ذلك بذوق خليبي فينتهي ليس ينواره جزء تجده، خاطره ينتهي دوافعه  
آلامهم طرف اكيد، هنا اذنهم ليس سادلے در جنحي اسر يوان ينفعن فلاش ملائكة الله يلتفت شفاعة  
ذلك لو كان لهم دعوى بذوق طلاقه داگ تل وان، ليس اخوه، بذوق فراوش قلادة خرابي كده بذاته.  
سيك سبب دوس بذوق حضرت رسول كريم صلي الله عليه و سلم شفاعة جنونه سنت تكيف بذوق دنياني  
كرسم صلي الله عليه و سلم شفاعة مسلمان، خايرى سبب سنه لم ينفع كه حضرت شفاعة ستم شفاعة  
بذاته، يعنى كل دوس بذوق فتحيته فتحيته اون، جهارى كي بيزيز بذوق شفاعة ملوك لو كوكيلين  
يعدهم سمعت مخربن قايد، بذوق حنطة بذوق بذوق دوس حاسس اندر ملوك سالم بذوق دوس دفعه اندوره بذوق  
يون آساماكه طرف دوس قران، بذوق ملوك او كوكيله حنطة ملوك بذوق سمعه تم كون عاجزى كرم تم جنون  
ذما ذركن ربيحة العذاب بذوق ملوكون اس سالم بذوق داره ملوك كرده اسر لغوري لفوك طلب.  
بس لفوك اس اهون ضرور ايمان، جنوبه يه ملوكين كولي بيزيز جهها غلي يوره كه اوس ملوك بذوق بذوق  
الملوك كرسم صلي الله عليه و سلم بذوق جه كه قردة اس سلام بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق  
الله سلام كوره سلام دوس بذوق مسلمان بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق بذوق  
دوس بذوق بذوق

**أَلَيْ لَهُمُ الْذِكْرِي وَقَدْ جَاءَهُمْ نَعْوَلٌ مُّبِينٌ ۖ**

كَاثِبُوا الْعَدَابِ كَلِيلًا لَا تَنْهَا عَلِيُّدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْأَطْشَةَ  
الْكَبِيرَى زَانَ مُنْسَقِعُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَحْنَا أَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ  
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ بَيْنِ أَنفُسِهِمْ أَذْهَلَهُمْ أَذْهَلَهُمْ أَنَّ عِبَادَ اللَّهِ أَنَّ الْمُرْسَلُونَ  
آمِينٌ ﴿١٧﴾ وَإِنْ لَا يَتَعْلَمُوا حَلَالُ اللَّهِ أَنَّ إِيمَانُ مُسْلِمٍ يُمْلِمُ  
وَإِنْ

عَذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونِي وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيْنَا فَلَا عَزَّزْتُمُونِي ①  
فَلَدَّ عَارِبَةَ أَنَّ هَذِلِّهِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ② فَلَا شَرِيكَ لِلَّهِ يَعْبُدُ دِينِي لَيْسَ لِي  
إِنَّمَا يُحِبُّ رَبِّهِ وَأَنْتُ أَكْبَرُ الْبَحْرِ هُوَ أَنَّهُمْ جَنَّ مُغْرِبُونَ ③  
كَوْتَرُوكَوْا مِنْ جَهَنَّمَ وَعَيْنُونَ ④ وَزَرْدَهُ وَمَقَامُهُ كَرْتُرُوكَ  
وَلَعْنَمَةُ كَانُوا فِيهَا فَلَكَمِينَ ⑤ لَكَنَ الْكَنْ وَأَوْشَنَهَا أَوْهَا الْحَرَبَينَ ⑥

فَهَا يَكُتُّ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ  
بَعَثْنَا لِبَقِيقٍ إِسْرَارًا يُنَزَّلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ قَرْعَوْنَ رَبِّهِ  
كَانَ عَلَيْهَا مِنَ الْمُشَرِّفِينَ ۝ وَلَقَدْ أَخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ  
الْعَلَمَيْنِ ۝ وَأَتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآياتِ مَا فِيهِ بُلْوَاءٌ أَمْبَيْنِ ۝ إِنَّ هُولَاءِ  
الْيَقُولُونَ ۝ إِنْ هُنَّ إِلَّا مُوَتَّنُونَ الْأَوَّلِيٰ وَمَا مَعْنَىٰ يُنْشَرِفِينَ ۝  
فَأَتُوْا بِاَبَاهُنَّ سَلَامٌ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ هُمْ خَيْرٌ مِنْ قَوْمٍ ثَبَّعُ لَهُ

الَّذِينَ مِنْ هَمَّلُوكُمْ أَهْلَكُوكُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٥﴾ وَمَا  
خَلَقْنَا الْمَوْتَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ مَا خَلَقْنَا إِلَّا  
بِالْحَقِّ وَإِنَّ كَثِيرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَحْشَىٰ  
يَوْمًا لَّا يَرَوُهُ أَجْمَعُونَ ﴿٨﴾ يَوْمًا لَّا يَعْيَىٰ مَرْوِيٌّ عَنْ مَوْلَىٰ كُوَنَّا وَلَا  
يَقُولُونَ لَهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٩﴾ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠﴾  
هُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١١﴾ إِلَّا مَنْ رَجَحَ لِلَّهِ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢﴾  
إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقْوُورِ ﴿١٣﴾ طَعَامُ الْأَشْجَاعِ ﴿١٤﴾ كَالْمُهْلِلِ ؛ يَغْشِي

فِي الْبَطْوَنِ كَغَلِ الْحَمِيمِ خُذْ وَأُقْعِدْ لَهُ أَسْوَاءُ  
الْحَمِيمِ ثُرَّ حَبْلَا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ  
ذُقْ هَلَكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُ تَعْرِيهِ  
يَمْرُونَ إِنَّ الْمُسْقِيَنَ فِي مَقَامِ أَمِينٍ فِي جَنَّاتِ الْعِيُونِ  
يَلْكِسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَسَتَرَقِي مُتَشَبِّلِينَ بِهِ ذَلِكَ وَرَوْجَنْمُ  
يَخُورُ عَيْنَ يَدِ عَوْنَ فِيهَا يَحْلِ فَلَاهَمَةُ أَمِينِ لَلَّهِ وَقُوَّنَ

كالقتل بخلي في الكفن • قليل العيبيه بجزء الماء توک آن بعده فران آن نهار سیک رگ  
آسی پیشنهاد - خی اسی کریمان هزار یاران خرچه با خود آب زیر پل در عرض خزر گردید کران خذفه  
دالنیکوئل مسکونه انتجهه الله تعالیٰ فریده خدا - گین ملکی رنجان یار کافر تو په ندان محمد  
زروعان خرهاگ چشم شرکتیا توپی رلیه من خندابی التهیطه تو په ترا و داکس نهار بختی  
سوز سر لوسه سیت زیاده خذاب داشک - دلی یاریک انت العینهه الکافر عذاب سلکو داد آسی پیش  
خره سمهه خدایک - بی ٹاک ژو سلکا پاپه لس تو ش خرباده زاخو پاس زاهان یار په ژو چشم  
خریم گردید یوان - چه یار چشم ژو په لس پاک سلطنه و عرم زاده سانین ایکان تغیره داده سلکو  
کران چشمیه داد ایق هذاما اسکنثونه تیستونه بے ٹاک خذاب کیله گوشی بخو تو به شخوه آسه  
کران یاریک اشیونه مکالمه اینه بیه - بے ٹاک سم خداکس کهودون آن کم آسن آسی - کر چو جایه  
خر مخوده بی چنیه تیستونه یاریک رازان خر یاشیونه هنین مسندیں ایستیکه تیستیبلونه یار  
لا آس کم زاول د موکو پاک چاره ایکه اگه سهود سداد آسی بخود - گلکل و نیزه هم رخوشیونه د  
گروآس آس کم خخر چو یعنی خوزان سیت یاره پریده د آپهه و مکفر کر تو آس یه مخونه فیضه بخل فلکه  
ایستی سخو یوان آس کم تیگن خرا طیسان سان په خود سمهه لیکه تیستونه بیهه المیوت (الا یونه  
الذل) ڈفه د حم سهونه چره گرفتی گونک سوت سیک جره تمود پیادس خر ڈتمد آسی پیش

**فِيهَا الْمَوْتُ إِلَّا الْمَوْتُ الْأُولَى وَوَقْتُهُمْ عَذَابُ الْجَحِيْثُ<sup>٦</sup>**  
**فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ فَإِنَّمَا يَتَرَكَّبُ<sup>٧</sup>**  
**بِلِسَانِكَ لَعْلَهُ مُرْتَجِعُكُوْنَ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَجِعُوْنَ<sup>٨</sup>**

مران د گم زانه و وقفهم عذاب الحجيفه چه زعفران گن اش تعالی همان سبزه خدا به لطفان  
 ژیون چه سوزه آسر گن جهود چه در داده سند فضل د مردابی ذلکه مکواهیز العظیمه که سعی  
 بدر حکایتی د کامیابی ژانهای ترکه بیکلیک تلمذت علیکون چه چه کیه کور گسر سل د  
 آسان ای سوکه خیره کند چه بزین عربی بخون گن دوکن قلم عزیز تم الحجت زان طبله د نسیم بست  
 چه گن کیمی سبزه ڈالیتیت انتہا مرتیجیون چه پیدله جهنه گن کیا بعد گم مسخر پیدا وان د جسد حال کیه  
 سپرد جهود مترسیده خدا به عذاب . جسد و خود آسر نصر ستداری



سید علی بن ابی طالب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى تَبَرُّ زِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ كَبِيرِ  
الْأَرْضِ لَا يَنْهَا إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَدْعُوكُمْ مِنْ دَائِنِ  
إِلَيْتُ الْقَوْمَ مِنْ قَبْلِكُمْ لِوَاحْدَةِ الْجَنَاحِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ  
اللَّهُ مِنَ السَّمَاوَاتِ مِنْ رِزْقٍ فَلَهُمْ أَيْمَانُهُمْ الْأَرْضُ بَعْدَ مُوْتَهَا وَ  
تَصْرِيفِ الرِّزْقِ إِلَيْتُ الْقَوْمَ يَعْقِلُونَ إِنَّكَ أَيْتُ اللَّهَ مِنْ شَيْءٍ هُوَ

لخته سمه زه حرف نهاده ام اخورد. کن بندی سی زام پاد خدا تئین کیم و میانه العینه ایشانه  
سر کلکه بند ها ل شدند بخواه طرف نس سینه ها ب. خود سینه هم دویل بخ. اخدا  
گویی من امک مخاین بوزان تو خبره سار ایقیں تئینه دلارنه لائیه لایل تئینه بے لک آهان د  
ز مکان خزیوچه کن خزیوچه تج خزیوچه داریا و خانه تقدیم کن ده خدیک با ایا آن خوده لعنه دال کرد  
حاطره قلی خلیفه و مولیده من دلکه ای خلیفه خیلی خون. ده خدمت بخیانه خیم ک پاده گره اس خزیو  
حی لاین هم س پاده کره اس خز. سم سی ز نکس خز. مختراعی کن سار نے خز جسم بدیل خانه خاله  
سده تقدیم کن او کی خوده خاطره سم بستن = پنجه قوه ای سحر و لشکر لایل ایلی و لشکر و عال ایل  
الله من اشتماه من بقیتی ملکیل و لکیل بقیتی سیه ده تئینه ای خلیفه لایل تئینه لایل تئینه شخ پا خ  
بھورانه کس = فیض کس اکه ایکس پد هیل بکوس اس خز. تھور رز د کس بدر اس خز نس آهیه طرف ایه  
تعالی ترا وان بخ رئیس رود سب سیت مرد ها کس ز بکس ز نهه گران بخ. شخ پا خود اوان بدر اس بوره بخ  
بیگر اس خز بخ بدیل خانه کن او کی خوده خاطره سم کمال بخ. کن علی سلم. خود پنکه لایل ایشانه

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ فَهَمَا يَحْدِثُ بَعْدَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ لَمُؤْمِنُونَ ⑤  
وَمَلِئَتِ الْأَرْضَ أَثْرَابُهُمْ ۖ يَعْمَلُونَ مَا تَحْبِسُونَ  
كَمْ كَمْ يَسْعُهَا فَيَتَرَكُونَ بَعْذَابَ اللَّهِ ۖ وَإِذَا عَلِمُوا مِنْ أَيْمَانِهِمْ  
لَمْ يَفْعَلُوا هُنَّا هُنُّوا ۖ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ ⑥ مِنْ فَرَأَهُمْ جَهَنَّمُ  
وَلَا يَعْرِفُونَ عَنْهُمْ تَأْكِيدُوا إِيمَانَهُمْ ۖ وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفْلَحُهُمْ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ هُنَّا هُنَّىٰ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا لَهُمْ كُلُّهُمْ

عَذَابٌ مِنْ رَبِّكُمْ إِلَيْهِمْ أَنَّهُ الَّذِي سَعَى لَهُمُ الْعَرَمَ الْجَعْدَ الْقَلْكَ  
فِيهِ يَا مِنْهُ وَلَتَبْغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَسْكُنُونَ وَسَعَى لَهُمْ مَا  
فِي السَّهْوِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَوَيْعَانِهِ لَنَّ فِي ذَلِكَ لَذَّاتٍ  
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَإِعْرِفْ لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ  
آيَاتِنَا لِيَعْزِزُ مِنْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ

فَلَنْفَسِهِ وَمَنْ أَسْأَلَ فَعَلَيْهَا الْجَزَاءُ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑯ وَلَقَدْ  
أَيَّدْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالْبَيْوَةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيْبَاتِ  
وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ ⑰ وَإِذْنَنَا لَهُمْ بِمَا تَنَزَّلَ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا خَلَفُوا  
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ هُمُ الْعُلَمَاءُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ رَبَّكَ  
يَعْصِي بَنِيهِمْ بِعِمَّ الْقِسْطَةِ فَمَا كَانُوا فِيهِ يَحْتَلِفُونَ ⑱

لَرْجَعْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةِ مِنَ الْأَمْرِ فَإِنَّهَا وَلَا تَبِغُ أَهْوَاءَ  
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑤ إِنَّمَا لَنْ يَغْنِمُنَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا مَا وَ  
إِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَفْلَامٌ بَعْضٌ وَاللَّهُ فِي الْمُعْتَقِلِينَ ⑥  
هُدَى بَصَارُ الْمَسَاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوَقِّنُونَ ⑦ أَمْ  
حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نُجْعَلَهُمُ كَالَّذِينَ أَمْنَوْا  
وَعَلَوْا الصَّلِيلَاتِ سَوَاءٌ تَحْيَا هُمْ وَمَمَّا هُمْ شَاءُ مَا يَخْلُمُونَ ⑧

وَخَلَقَ اللَّهُ الْمَوْتَ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتَعْزِيزِ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا  
كَبِيتَ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤﴾ فَرَوَيْتَ مَنْ أَنْعَدَ اللَّهُ هُوَ أَهْوَانُهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ  
عَلَى عِلْمٍ وَخَلَقَ عَلَى سَبِيعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غُشَّةً فَنَّ  
تَهْدِيهِ مَنْ يَعْدِ اللَّهَ أَقْلَاتَ زَنْجَوْنَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حِيَا  
الَّذِي أَنْهَا وَنَحْيَا وَمَا يَهْلِكُنَا إِلَّا اللَّهُ هُوَ وَمَا لَهُ بِذَلِكَ

اندر معمورت مزادرلئو کلمه و آسی بچه ای خوش کیاروزن تم مرند پرداز کنمولئے. و هر گز دست سخنها پنه  
معجزه سپک مم حکم کران بھر. کیا زده یک گد بیو سیت بھل ایک بالل آسی ذات پنه نه. جایات  
آخری بھل ای خاطر بھر بخو پر بخو اکماه پد نیک و بد عملن بند ثروه د تیج ماصل کرد رزان  
عملن در راه موزار. پچه عملن پچه موزار و تخلیق الملاطف التمیت واللائض بالتعیی و گراش تعالی ان آسمان  
په نیز پاها حکم. او همچند بھل پنه سب و بالخیزی بخیل نیخیست ایکست. په بخه بدل بخه و دنی بخه  
شخص نیک یه حکم کورنست اکبر و نیم الکلکون او کن بودن حکم کرن لئو سر ایزیت میں ایکندهله  
فیله و لفیله کل بخیل و خیل علی سیمه و قلیه و تجهیل بخیل بخیل بخیل و بخیل و بخیل  
ماشیں آن یم سیجو بنی نیونست بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل  
الله تعالی ان کورن گراو. حالا هم ش اوی زان بخیل تحویل بخیل بخیل بخیل بخیل بخیل  
رزان. گر هر چه فایده ایچای کردن سیست پنه ش گراو. حکم بوزان د بخیل بخیل بخیل بخیل  
بک گز الله تعالی ان جندی کل = حکم بوزان د لس پونه هم بر هم زان آیگن پیچه ترولان په دوچه نهور.  
ای ایچای هم ایکم شاند، چنچیچ قن قول کره گل غس کم زیاده استفاده اوه اس ش پنه د س محل =  
گز در لئی تیجینه و میون بعثیله بھو هم که اکماه بند جنیس شخص د تھیه اوه تھیه خلیه سده، گراو کرد  
په اکلا خذلکون کیله ایم پیانت بدان تھو د بخیل و تیه بھر، رزان بخه باخو بخه باخو قبیه تھا د  
فایله ایکا و ماما و دیکا لکل نیافر لایا لایا

وَمَنْ عَلِمَ إِنْ هُمْ إِلَّا يَضْطُونَ ۝ وَإِذَا مُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِمَا  
سَأَكَانَ حُكْمَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا تُؤْتُونَا يَا أَبَاهَا لَنَّا أَنْ كُنْتُمْ  
صَدِقِينَ ۝ قُلِّ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُجْرِمَوْ تَحْمِيلُكُمْ نَعْرَىٰ يَجْمَعُكُمْ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبٌ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝  
وَلَكُوْنُكُمْ مِلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَيَوْمَ نَعْوِرُ النَّاسَ عَمَّا  
بَرَأُوا ۝

الْمُبِطَّلُونَ ﴿٥﴾ وَرَأَى كُلَّ أَمْلَأَ جَاهِنَّمَ يَهْجُلُ أَمْلَأَهُ تَدْعُ إِلَيْهَا لَهَا  
الْيَوْمَ نَعْزُونَ مَا لَكُنُوكُنْ عَمَلُونَ ﴿٦﴾ هَذَا إِنَّا يَنْتَطِقُ عَلَيْكُمْ  
بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَرِيهِ مَا لَكُنُوكُنْ عَمَلُونَ ﴿٧﴾ قَاتَلَ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُلَدِّخُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ  
الْجِيْشُونَ ﴿٨﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ لَفَرَّا وَأَدْأَقْلَمُتُمْ بَلْ كُنْ لَيْقَى تَشْتِيَ عَلَيْكُمْ  
فَاسْتَكْبَرُوكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٩﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّكُمْ وَعْدَ

نہ) آسمان = زندگی ہدایتی پھر اللہ تعالیٰ نہیں۔ ساری آسمان = زندگی پھر ماتحت دنیا وغیرہ  
شانہ = حس و ہب سوکھ یعنی قیامت بہا یہو **عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمُبَارَكُ** تھے وہ کوئی کافی نہیں  
انہیں ہجڑ کرنے والیں۔ یعنی یہم تراویح کو مصلحت خاطر پر اپنے اس ساتھ روان۔ اپنے پھر ہجڑ دی  
کر جان۔ اس کو ہم جان و تیری **لَلَّهُ أَكْبَرُ** = ۱۰۰ حسن پر جو کافر آسمت ہے وہ = خراف سیت  
کو ٹکنے پڑے لمحہ **فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ الْحِلْفُ إِلَيْنَا** پر جو کافر آسمت یہ ہمارے پڑے کتاب پر یعنی اعمال ہے اس کی  
پر جو انس پر ہادرنے کا درجہ نہیں اس کو رست آس۔ اسی میں وہ **الْأَنْتَهِيَةُ إِلَيْنَا** تو ہے پا رہ  
جائزہ **مَا لَكُمْ كُلُّتُمْ** تھا سارے کا اس کی سارے کامیں یہ تو ہے دنیا اس خرز کر جان آس =  
ہذا ہکھتا یہ مدرسائی کتاب مالیہ خرز۔ پیغام علی نظم بالحق یہ بخوبی خلاف پڑیا زدہ ان  
**إِلَيْنَا الْحِلْفُ** اسی اس درج قدومن کر جو اتحور خرزی خرز جاوے **يَا إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ الْحِلْفُ** دوسرا سے  
و تو ہے کر جان اس وہ یعنی جو دس سوڑے قول و فضل اوس سب میں وہ درج ہے ان الذای از قبہ اتحور  
ہدے سے قول و فضل جزو اون۔ **يَا أَيُّهُ الرَّحْمَنُ لَكُمُوا وَهُنَّا الظَّلَمُونَ** وہن شوایں ان اون = دکھن مطاعی  
کر کچھ رواہ مولی **قَدْ يَلْهُمُ الْكُفَّارُ** تھی تھی = اس کو دل اللہ تعالیٰ پھر رست سیت **ذَلِكُمُوا الظَّلَمُونَ**  
الظیں نے پھر میں کامیابی و ایک ایکیں تھکر کا دوں رہا تم کوئی کوئی نہیں = یہ زمانہ اس اکابر کو  
آئمہ کلین **يَا إِنَّمَا تُنَزَّلُ عَلَيْكُمْ** اس کو یہ ٹوٹ کیا تو ہے آئے زمانہ ایک ایکیں تھے جو دنہ دن **لَكُمُوا الْحِلْفُ**

اللَّتِي وَالسَّاعَةُ لَارِبَ فِيهَا قُلْمُ مَانْدِرِي مَا السَّاعَةُ  
 إِنْ كُلْتُ إِلَّا فَتَأْتِيَ وَمَا لَهُ بِسُكُونٍ بِسُكُونٍ ⑩ وَبَدَ الْهُرُسِّيَّاتُ مَا  
 عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَفْسِدُونَ ⑪ وَقَيْلَ الْيَوْمَ  
 تَسْكُنُ كُلَّمَا يَنْتَهِ لِقَاءُ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا أَنْكُمُ الْئَارُ وَمَا الْكُمُ  
 مِنْ نُصُورٍ ⑫ فَلَكُمُ الْأَعْذُنْ تَعْرِيَتِ اللَّهُ هُرُزُ وَعَزَّزَكُمْ

توبہ آئے میں پہام د اکام ہو زندگی کو توبہ کو رہہ سمجھ توہ توبہ توبہ زانہ کیں و ٹکٹکتی توبہ  
 ٹکٹکتی توبہ نہ آسیں اکھی خرم کرن دل قلم اللہ تعالیٰ نہ یہاں ہو زندگی کو توبہ کر ان یک  
 آسمان، کبر د نکود سیت اتحاد اکار کران د ہو زندگیں والیں خرض د ڈال کر ان درمگر ایسا د کیف  
 د وان د ڈال د اکیلیں ہے بل د دلوں د اسی ان ایں و مذکور طیخیں زندگی تعالیٰ مدد د خدا د خدا د  
 خلاف سہ تھے یا ایک ایک لاریتی بفتہ ہے قیامت پھر پڑے اتحاد خرم جحمد کیں تسلیک د خدا  
 پر سہ د شرود رہا ٹکلٹک تھے آسیں اور وہاں ٹکلٹکی میاثکیہ اس مخدوں زانہ ہے قیامت  
 کیا ہے یہ این ٹکلٹکی ایک ایسی مخدوں زانہ صرف اکھی خیالا و ماقین بستیتیتیں ہے ایسی مخدوں زانہ  
 قیامت د ایں اس مخدوں زانہ بیچن دیں جنہیں گیان زانہ قیامت سہ بہار پھر جائے اس مخدوں زانہ قیام  
 پیش کافر بیچن د بیدا انتہیت کی تماقیل ہے یعنی بخیر میں ایں ہمارا خداوند ملکی پیچہ کار د ٹکلٹکی  
 دلہ قیام ہل دیا اپنی بیوی و متنفسیوں د دھم تم خرض آس کر ان یعنی دھو دا ایں د دھو نر اس تم  
 پڑھ د آنکھ سہ خرض آس کر ان سے عذاب د سر دل میں ہل د قیائل ہے یعنی یعنی بخیر میں د د  
 طیخہ ٹکلٹک ایس د شرود میں ٹکلٹکی ایک ایک تیجہ کیا ہے خداوند توبہ آسہ شرود سے  
 جسد دیے د بکشن دیے اسی د نہ اگی گا د سر اپنے د اخیر سہاں د ٹکلٹکی ایک ایک ہے یعنی پر جنہیں  
 جائے اسی دیگن جنم د مالکوں قیمتیوں ہے جنہیں جسد د بایقہ کافر دو گارہ خرم توہ اسہ شرود سے  
 قیامتیک د پاسہ ان اس سیت ملاقات کریں۔ عالم ہو جزا اسرا محاصل کریں۔ یہ تسلیم یہ توبہ پاٹن آیے

**الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْيَوْمِ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْبَدُونَ ⑤**  
**فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑥**  
**وَلَهُ الْكَبِيرُ يَكُونُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑦**

توه کردند اینجا پیش توئے کردند ای پردازی ای ای دار تو سیست ای پردازی در بیان این توه بخوبید  
 آن پیش کاران بخدا نیام بود چون د توبه بخوبید کافی د ایشان پیش خود کردند **ذَلِكُمْ يَأْتُوكُمْ**  
**الْقَنْطَرَاتِ الْمُهْوَنَاتِ** جمع پیش بخدا نیام پیش نیچه بر کوه بخود زده توئے آسیده باشد تعالی خدین پیشان  
 خان زمان **وَخَرَقُوا الْبَيْرَاتِ** آیا د توبه د که در بیانی د خانی بخانی و مخصوص خرسنیں د  
 خبرت توبه حاصل پیدا سیست اوگ توکه توبه که راسته زده بیش د خبرت خواکه که لند  
 زان د توبه بخوبی بروان **لَا يَأْتُوكُمْ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا** لذا چنان د لایه کلند ایش بخانه بخانی د  
 پیشکش د چون ضرور برس خرازی ده علی **ذَلِكُمْ يَأْتُوكُمْ** د خانی بخانی کافی خدر قول کرد  
**يَنْهَا الْمُتَّقُونَ** لذا شوین ساری خود شماش تعالی ایس د **رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ** لخ رب به  
 آسانی بخود لخ رب به زیک رب الشفیق لخ رب پیش ساد نے مالین بخدا **ذَلِكُمْ يَأْتُوكُمْ** پیشان  
**الْشَّفِيقُ بِكَلَّ ذِكْرٍ** د تحس پیش بگرد طالث آسانی دز پیش خز **وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** د سوی  
 پیش زیر دست طاق قبول د چند دل.



USA Today

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
حُمْرٌ ۖ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۖ  
مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَاجْهَلُ  
مَسْكَنِي ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أَنْذِرُوا وَمَغْرُضُونَ ۖ قُلْ إِنَّ رَبِّيَّنِي  
مَا أَنَّ حُكْمَنِي مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْوَقُ فِي مَا ذَادَ اخْلَقَنِي مِنَ الْأَرْضِ  
أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ إِنَّمَا يُؤْتَنِي بِكِتَابٍ قَبْلَ هَذَا ۖ وَ

أَشْرَقَتْنَاهُ عَلَيْهِنَّ كُلُّ نُورٍ مُّبِينٍ ⑦ وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ يَدْعُوا  
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَمْ يَعْنِ  
دُعَاءِهِمْ غَفِلُونَ ⑧ وَإِذَا حَشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءٌ وَ  
كَانُوا لِبَعْدَ إِذْ هُرَكُفُرْتُنَّ ⑨ وَإِذَا سُئِلُ عَلَيْهِمْ رَأْيُنَا بَيْنَتِ  
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ لَا يَأْتُونَهُ مُؤْمِنِينَ ⑩

أَمْ يَقُولُونَ أَفَتَرَنَّهُ مُطْلِقًا إِنْ أَفْتَرْيْتَهُ فَلَا تَتَكَبَّرْ  
إِنْ مِنَ الظَّالِمِينَ كُلُّهُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْصِيُونَ فِيمَا كَفَىٰ بِهِ  
شَهِيدًا إِلَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑤  
قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَائِنَ الرَّسُولِ وَمَا آذِرِي مَا يَعْقُلُ بِي وَلَا يَعْلَمُ  
إِنْ أَتَيْتُ إِلَيْمًا يُؤْخِذُهُ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبَشِّرٌ ⑥ قُلْ أَرْعَيْتُمْ

إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِنَا لَكُوْنُ وَكُفْرُهُ يَهُ وَشَهَدَ شَاهِدٌ مِنْ أَيْنَقَ  
إِنَّ رَأَهُ تِلْكَ عَلَى مِثْلِهِ فَإِنَّ وَاسْتَكْبَرُ تَحْرَكَ اللَّهُ لَا يَهُدِي الْقَوْمَ  
الظَّلَمِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ امْتَوْا لَوْكَانَ حَيْرًا مَا  
سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۝ وَإِذَا لَهُ يَهُدُ دُرَابِيْهِ قَسِيْعَيْلُونَ هَذَا إِلَكُ قَدِيرُوْ<sup>①</sup>  
وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُوْسَى إِنَّمَا أَوْرَحْمَةٌ وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ  
لِسَانًا عَرَبِيًّا لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَبِشَرِيْلِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ إِنْ

الَّذِينَ قَاتَلُوا رَبَّنَا اللَّهَ تُرَاثُكُمْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَخْزَنُونَ ﴿١٥﴾ أَوْ لَيْكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ حَلِيلُنَّ فِيهَا جَزَاءُمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْإِنْسَانِ بِوَالدِيْهِ إِحْسَانًا حَمْلَتْهُ أُمَّةٌ كُرْهًا وَضَعْفَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلَهُ وَفِصْلَهُ تَلَاقُونَ كُمْ رَاحِقٌ لِذَلِكَ

أَشَدَّهُ أَفْلَغَ أَرْبِعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّيْ أَوْزَعْتِيْ أَنْ أَشْكُرْ فِيمَا كُنْتُ  
إِلَيْهِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَعَلَى الَّذِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِيْهُ  
وَأَصْلِحُ لِيْ فِي ذُرْرَتِيْ مَا تَبَرَّأْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑤  
أُولَئِكَ الَّذِيْنَ تَسْقِيْلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا أَعْلَمُ وَأَنْجَارُهُمْ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ  
فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الْقَدِيقُ الَّذِيْ كَانُوا يُوعَدُونَ وَالَّذِيْنَ  
قَالَ لَوَالَّذِيْهِ أَفِيْ لِكُمَا أَتَعْدُنِيْ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ حَلَّتِ الْقُرْوَنُ

مِنْ قَبْلِهِ وَهَا يَسْتَعْيِثُنَّ اللَّهُ وَيَلْكَ أَمْنَانَكَ وَعَدَ اللَّوْحَقُ  
فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا سَاطِيرُ الْكَوَافِرِ<sup>١٥</sup> أُولَئِكَ الَّذِينَ حَجَّ عَلَيْهِمْ  
الْقَوْلُ فِي أَمْوَالِهِمْ كَمْلَهُمْ مِنَ الْجُنُونِ وَالْأَنْسِ إِنَّهُمْ  
كَانُوا أَخْيَرِهِمْ فَلَوْلَكُلَّ دَرْجَتٍ مَمَّا لَمْ يَعْلَمُوا وَلَيُوْقِيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ  
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ<sup>١٦</sup> وَيُوْمَ نُعَرَّضُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَلَى الشَّارِدِ

لہم مسلم آں، خصوصاً لمحمدؐ اس سلام کے تبلیغ کرنے آں، اس آس حقیق تو اکہ کہ  
داریا ذرا ایسی حاصل ہے علم لمحمدؐ اس دین حکم آں دعوت جو ان آسیں دیکھ لے تو اس پر ماجد  
جیب کہ تو اکیں کیا ہے بھروسہ یہ دیکھ لے تو اس کو ثابت کر دے تو اسے زندگی سے توبہ بخوبی کر داکھرہ  
خر، کلذ کمال اصرہ سے برد تھے گزرے یہ داریا امڑہ سن پر جو دوست ملکیں دیکھ لے تو دعویوں آسیں کر  
از تمام ہے تو دلخواہ کے عکس اسی امورہ بحق معلوم ہے ان زہ مسہ بخ کئے یادہ دیکھنے کیلئے اللہ  
ویلک این یعنی وَقْتَ الْفَوْتِ لہم دلخواہ یعنی مول ڈیون اسست، اسندہ الکارہ ڈیٹریکٹر  
خخت دلخواہ کیلے تم ایش تھا تعالیٰ اس فرید کریمؐ اسی بخیں الگ بخیں در دنہی سان دال بخخت ڈیون  
جلد ایمان بیز رات یقامت بر تیز۔ یکھ دلخواہ بخ دعویے بخ ضرور بیز زندہ  
کوئی میں سارے یقتوں مالکہ الالات بطریق الفاظیں سے بخ تورہ گئی دیکھ لے ہم یہ کس طبق بالگی ہے  
سند۔ بدھ گئی لوکن اپنی لشیں کر دیکھ لیتیں تھی یقتوں القول ایش کلختہ من یقتوں یقتوں  
الجن واللائیں الغنے یقتوں یقتوں یقتوں یعنی کے تم لوک بھی وحدت خدا گم مقرر پسند بخ دھن کیں  
اسن سیت یہ گئی برد تھے اس کے دلخواہ امورہ یکھ سیم آس ایسی دیکھنے کیتھ  
یقتوں یقتوں یعنی لریں یہ دلخواہ بخ جزو، لکھ سکلی ہے، ایجاد، الگ الگ درجہ ضرور  
کر دیسست، اس فریض ہمیں خریس لریں یعنی خر، جو کامیب سوچ بے کام کو کرو جو  
آس دیتا ہے اس اکھر فیتوں یقتوں ایکھ و ملکہ الالات یقتوں خواش تھا تعالیٰ گئی سارے جزوں ملکیں یعنی

أَذْهَبُوكُمْ كُلَّكُوْرِ فِي حَيَاةِ الدُّنْيَا وَاسْتَبْرُعُوكُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ  
تُحَزِّزُونَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْبِرُونَ فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسِدُونَ ۝ وَأُذْنَرَأْخَا  
عَلَيْكُمْ إِذَا أَنْذَرْ قَوْمًا بِالْكُفَّارِ وَقَدْ خَلَتِ التُّدْرِينِ  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَنْ خَلِقَهُ أَلَا تَعْبُدُهُ وَكَلَّا لِلَّهِ أَئْمَانُ

بدل پاره همکاری داشتند کاپر اس کو اندودان طریق علم کرد و قیومیت عرض الیست که بتواند  
الثابر پر نماید کاپر بود تا آن آمد می شد. همچنان داد که اتفاق نمی گذشت که با این ایشان  
و استعفایشها آت کافر را توبه و مخلص نموده ایشان را خود رسانید و همان جهت ماحصل کوئن مخصوص  
ب خود، گزینندگان پاره، گنج داده اند. توبه و مخلص بودند توبه کافر نموده ماحصل کلیل از مردم بخوزن خداب  
المؤمنین بمالانهم شنیدند و این از ایشان بخشنده عین و بیان افتخار نکشیدند. «لین» توبه و مخلص  
بدل دش طواری مکه هذاب کیا زده بود آسوده و خنده اس خود خبر دارد که اندازی سه میلیون کیلومتر  
کیا آسوده خنده افرادی که این کوئن ایشان می کردند که خود رسانید خبر کردند. اس مخدود شد و توافق  
خواز کرد. مگ خرسان ز بیش پیش. یعنی انسان سه ده خوانیزه خدمه و مام و دلخواه ایشان  
لذت بردنیه ای اخلاقی. چه که در نجف گزین کاپر ان یعنی قوم عازیز و بیش از ۲۰۰ هزار نفره طبق المسار  
سوزن کرده نموده بس قوش سه هزار هزار نفره ایشان آیینه خود را که خود کرده آسی تحقیق جایز بخوبیان  
اعمال. و پس احمد ایشانه سه خود خبر می کردند. سویی میان قوم که کوئن ایشان که خدابه سه ده  
هزار اس. فریدان آسکه خود توبه می داشت که و کاپر بخود ایشان در ایه دریا گیو خود را اس کردند. یعنی  
در خود خرس کوئن و قیمت خلیلی ایشان را که نیزه و قیمت خلیلی ایشان را که نیزه ای ایشان را که نیزه ای  
بود طبق المسار بود تهدید داد کن پیش از آن ای خسرو خاطر داریه که کوئن ایشان و دلیل تغیر ایشان. بود  
طی المسار ای خسرو پیش ایشان می داشت که و کاپر بخود سه ده هزار اس کردند. یعنی ایشان

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ قَالُوا إِحْتَدَنَا الْأَفْكَارُ  
عَنِ الْهَدَىٰ فَإِنَّا لَمَّا تَعَدُّنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨﴾  
قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنِّنَ اللَّهِ وَأَبْلَغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَالْكِتَابُ  
أَزْكَرُ قَوْمًا جَهَلُونَ هُوَ الْمَارِدُ لِعَرْضَاتِكُمْ فَلَمَّا سَمِعُوا  
قَالُوا هَذَا عَرْضٌ مُّهِيطٌ بِأَبْلَى هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رَبِّنَا  
فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩﴾ تَدْقِيرُ كُلِّ شَيْءٍ يَا أَمْرَرَتِهَا  
فَاصْبِرُوا إِنَّمَا يُكْثِرُهُمْ كَذَالِكَ تَجْزِي الْفَوْرَمَ

الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَنَّهُمْ فِي مَا أَنْعَمْنَا لَهُمْ فِيهِ  
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمِاعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً ۝ فِيمَا آغْفَى عَنْهُمْ  
سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَةُهُمْ قَنْ شَيْءٌ إِذْ  
كَانُوا يَعْجَدُونَ ۝ يَا أَيُّهُ الَّلَّهُ وَحْا تَرِكُوهُمْ مَا كَانُوا بِهِ  
يَسْتَهِزُؤُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوَلَكُمْ مِنَ الْقَرَىٰ  
وَصَرَفْنَا الْآيَتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمْ

**الَّذِينَ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ دُوْنِ اللَّهِ قُرْبَانًا إِلَهٌ بَلْ صَلُوًا  
عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكٌ لَّهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَإِذْ صَرَفْتَ**

---

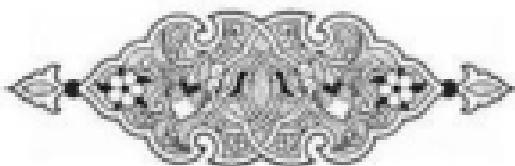
دو تھو مسجدوں ایں باطل حرم مسجدوں پر حرم و رائے مسجدوں بھلی سمجھیں اسی خدا یا سلطنت کے قرب ماحصل کرنے  
خارجہ کم میں اسر صیادہ کرو تو قید یکار۔ لمح کون نہ آئے تم کیون بکار حرم طلبہ کو یا کام حرم و ت  
بلن حکلو اخْلَقْتُمْ مدد کردہ کیا مخفی کئے بلکہ ڈال کم کی پیغام طلبہ حرم و ت و دلائل افْلَقْتُمْ  
وَمَا كَانُوا يَطْفَرُونَ ۝ ۵۶ زے جمد کم مسجدوں ایں یا فتحی زانی اوس نہ لمح سمو پانے والے نہ لکھا کو  
صرورت میں اوس بروں گھن کیا تھا کہ اخدر اکوپیاں کر دی کافر انہم و دند عذاب اسیں اگر لکار پس بھر دتھو  
کو یہ دلائل طلبہ حدیث تھے ( يَعْلَمُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ الْمُنْفَرِ الْجَنِيْنَ وَبِهَا الْأَنْوَافَ تَكْثُرُونَ )  
نہہ کیا اوس ورنہ نیا اس محرہ ایں محرہ کر ان دیوں کیا اس وہ نہہ ہے طلبی کر ان۔ محرہ وہ طلبی ہے زندگی  
بہذہ دن خاطرہ کو کافر ان دند کر دیجو گھن کم محرہ اخدر انسان وہیہ خود زیادہ بھر۔ تو  
ترو محرہ وہ کفر و غیرہ دست پر دار ہو تو کو اسلام کول۔ گھر خوبہ ایں اگرچہ مسجدوں پر محرہ و  
کفر و غیرہ بازیہ ان۔ گھن جن میہہ مسلمان سہیجی مخفی آئی کر سکس محرہ کر بھل جمد جسد و حدیث  
شر بھن محرہ پانچ کئے کے پلے بھٹک نہیو کر دتھ جن آئی آہنی بھرہ و دنہم بھر شہزادین میہہ و شعل  
بیت بھر روند گھم پہ بھر ان بھریں کیا مسنا پسند۔ نہیں کس وہ افس تحقیقات کر ان۔ دریافت گھم کر ان کی دنیاہ  
س اخدر بھر سنا و اقوال پہنچ نہو دار حرم سب اسی آئے پتھ روند۔ چنانچہ جن محرہ مخفی خدا ہر کی مخفی  
طریقیں ایں ایں تحقیقات کر دتھے اکثر وہ اکھی تھا تھو و لذکر تحریف۔ حب و دینہ اسی نی کریم مصلی اللہ  
علیہ وسلم بعض صحابہ سائیں سیت اسک جامیں حق بھن لکھ دیاں۔ ایو پیغام و ملکی سوت کا ماضیں کیں  
بزرگ تخلی دیں داشتھ اسلام تحریف بھک داروں اتحو جامیں اسیں سمجھ لمازیہ ان۔ گھن محرہ وہ اتحو  
وہ اک اتحو چاہیے جان کے داروں تحریف آئیں بھید میاں۔ تیم لگب ۵۶ کر حرم کے دریافت کر دن خاطر اس  
در اسلام بھر۔ سو طرفیہ سب سب نہ اسی آہنی بھر وہ اتحو بھکان بھر۔ برخلاف مسجد اللہ جنی مساجد  
بھر کے کم جہات طبیعت و امتی اتحو زکر قرآن بھر۔ بھٹک لگب ڈھمبو لگا وہارہ بوزدیہ قرآن بھر۔  
ٹھوپہ بھر محرہ تھرتے نی کریم مصلی اللہ علیہ وسلم نہیہ وغیرہ نہیہ مارٹان سبھے سم جس نہہ مسلمان تپڑے گئے پس

إِلَيْكُمْ نَفْرَادٌ مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوا  
قَالُوا آنِصْتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْالِي قَوْمٍ هُمْ مُنْذَرُونَ<sup>(١)</sup>  
فَالْأُولُو لِلْقُوَّاتِ إِذَا سَمِعُتَا كِتْبًا أُنزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا  
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَالْأُولَئِكَ هُمُ الْمُسْتَقِيمُونَ<sup>(٢)</sup>  
أَجِئُوكُمْ بِأَدَعِيَ اللَّهُ وَأَمْنُوا بِهِ يَغْرِي لِكُمْ مِنْ دُنُوبِكُمْ وَيُخْرِكُمْ  
مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ<sup>(٣)</sup> وَمَنْ لَعْبَيْتَ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزِي

الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَّ أَهْمَاءٌ وَلَيْكَ فِي ضَلَالٍ يُبَيِّنُ<sup>٢</sup>  
أَوْلَوْهُرْ وَإِنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعِنِ  
بِخَلْقِهِنَّ بِقُدْرَتِهِ حَلَّ أَنْ يُمْعِنَ الْمَوْقِعُ بِلِلْأَجْهَةِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>٣</sup>  
وَلِيَوْمٍ يُعَرَّضُ الظَّاهِرَاتُ كُفُّرُ وَاعْلَمُ الظَّاهِرَاتِ الَّذِي هُنَّ بِالْحِلْقَنِ قَالُوا  
بَلْ وَرَبِّنَا قَالَ فَذَلِكُمْ وَقْتُ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوكُمْ تَكْفُرُونَ<sup>٤</sup> فَأَصِيرُ  
كُمْ أَصِيرًا وَلِلْعَزَمَةِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا يَسْتَعْجِلُ لَهُمْ كَمَا هُمْ

توبه آخر جو نزار و خدا به نظر و معنی الارجحه ذاتي الطلاق بمعنی الفرض نس اکھا بابا بت کرو  
د خدا به سر داده  
گر تو چنان پان پیغام تحد - و لیست له زین من دفعه کلیم آن را مطلع جمیع خاطر خداش و راست کاشت عزایت  
کردند و در دادگاه اولیه فرقہ خلیل فیضی افس سبک دو کو سکن پیدا چاوش خیال آفس که افس کیا و یعنی  
پیغام تحد د سوکاکه تو کاشت ایم بصر نمود گرا ای اخور او شیخ دلیل الله ائمی خلق اکابر و ای ارض  
والمریق، علیهم السلام بظیعه حل ای دینی الموقی کیا یه کو بجهزاده ایم که پروردگاران آسمان دزین  
پاده که خوبیه تحویل سر گیا و کرد سیت ای پروردگار س بطری پرورد قدرت قیمک دوزن ده لوکه هم  
زندگان کرد ایس پیش بیان ایکھ خلیل خلیل کیو خو گواص بنت تحقیق پیغام تحد د دل آشن - سے پر جو  
چیز س پیغام تقدیر د دل آشن - و تیریتھیل ایکھی خلیل خلیل اللاله یو سم داده کافران یه چیز  
ده سکن اند د پیغام کیتی هنلیکی کیا یو د دل مخایل ز د نفر د ایش ایس ایس ایس ایس ایس ایس  
لئی و ایکار کران کیلوا بیل و ویتا د بیان خدا به سرور د دلیل بطری پز د دل مکدکو دل اعذان  
بیان ایکھی خلکنیت الله تعالی فریاد کیو دان د تھو ثواب افس همچون خدا ایک جزو کیا ز بند ایس دا تحد  
ایکار کران ماکشیز کیا صیر اولی العزیزین الرؤییل ولاستیجیل ایتم بل مسلمونه که ایکن بیه نس کردا  
ایلوز ایلام بینه لد ایخ و فیله سبریار سول الله کافران بیس سکھیں پیغام بده با خد سیر کو بعد د الی

**يُوْمَ يَرَوْنَ مَا لَوْعَدُونَ لَهُمْ يُبَشِّرُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ طَ**  
**بَلْغٌ فَهُلْ يَهْكُمُ إِلَّا قَوْمٌ فَسِقُونَ ۝**



卷之三

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدَقُوا لَعْنَ سَيِّئِ الْأَعْمَالِ<sup>①</sup>  
وَالَّذِينَ امْسَأَوْ عَلَوْ الصِّلَاحَتِ وَامْتَأْنَى بِمَا تَرَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ نَزَّلَهُمْ كَفَرُوا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَمُ بِالْهُدُو<sup>②</sup>  
ذَلِكَ يَقِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْبَعْدُ عَنِ الْمَاطِلِ وَإِنَّ الَّذِينَ امْسَأُوا  
أَبَعَدُوا الْحَقَّ مِنْ نَزَّلَهُمْ كَذَلِكَ يَقُولُ اللَّهُ لِلْمَذَارِسِ أَمْثَالُهُمْ<sup>③</sup>

فَإِذَا أَقْتَلُهُمْ لَكُفُّرٌ وَأَقْتُلُهُمْ إِنَّمَا يُحَمِّلُهُمْ  
شُدُّ الْوَيْاقِ لَمَّا مَاتُوا بَعْدُ وَإِنَّمَا يُقْدِمُهُمْ حَتَّى يَضْعَمَ الْعَرْبُ  
أَوْ زَارُهُمْ ذَلِكُمْ وَلَوْلَا كُلُّهُ لَأَسْتَرِيهِمْ وَلَكِنْ لَيَبْلُوُا  
بِعَذَابٍ شَدِيدٍ وَالَّذِينَ قُتُلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ يَمْرُغْنَ أَعْيُ الْمُمْ

سَيَهْدِيْهُمْ وَيُصْلِيْهُمْ بِالْهُمْرِ وَيَنْذِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا الْهُمْرُ ①  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا تَنْصُرُو اللَّهُ يَنْصُرُكُمْ وَلَا يَنْبَغِي  
 أَقْدَامُكُمْ ② وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعْتَسُوا الْهُمْرَ وَأَضَلُّ أَعْمَالَهُمْ  
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوْمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَلَا يُحِبُّطُ أَعْمَالَهُمْ ③  
 أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكُفَّارِ إِنَّ أَكْثَرَ الْهَلَكَ ④ ذَلِكَ

تک ذکر منزل نصوصی یعنی قابوہ خند محل و اور پرست قبر مزرعہ میدان خرس خربہ میں صراحت  
 پیش کردہ باقی موافق اندھرہ و یعنی **نَاهِمُ اللَّهُ تَعَالَى الْهُمْرُ** یعنی اندھرہ اگر کوئی شخص خرگوش کیا  
 پورا پورا کرو جا کر بدھم سترت دے زانہ تھوڑا تھوڑا کوچھ جنگلی پودھ جاپے اس کے لئے اس  
 خرل و خاکس تکیف یا اٹھاڑا دے جاؤ کر کر رکے یا **لَيْلَةُ الْقُرْبَانَ** مختصر **الْهُمْرُ** یعنی خرچشم  
 و یعنی **خَلَقَنَّا مُتَّلِّنِيْ** اے ہایا تو اگر کبھی خدا یہ سوس و غلیں۔ (جہنم سلیمانی مکانہ مکروہ کرو) کر  
 تو ہبہ دینیہ درد اور ہبہ کھوہ اور میت مقابلہ کر جو دوست و دوست و دوست و دوست ایسا خلائق کیا  
 یعنی سو لوگوں کا اندھر کو جبکہ خاطرہ و محضر کم ہو یا اس اندھرہ بایا ان میت مقابلہ کرن جائی ڈیپیا۔ یعنی  
 کرو جزوہ خلا ایش قابل آخوند شانع = بدھ = ذلیقہ **الْهُمْرُ** کی فواد اگر لفڑیں لفڑیں لفڑیں لفڑیں  
 اقتال **الْهُمْرُ** چہ خرس ان داریں بھٹک کیں اسی سوکھ کر کرو کوہ ز پہنچ دیں = گم ایکام سے ایش خانی  
 ان ہزار کر تی سو کوہ کر ایش خانی جزوہ خلا شانع ایکثر تیکھیاں ایکھی تیکھیاں ایکھی تیکھیاں  
 علیہ **الْهُمْرُ** من **قَبْلِهِمْ** کیہا سم جھنا بھیر سی اور دیجور سکھ خرچشم دیجور سکھ کیاہ انجام میں  
 تکن ہاریں اور اسکے نہ سے سم کی جو دنہ آسی **دَفْرَ الْهُمْرِ عَلَيْهِمْ** ایکلیکی ایکلیکی ایش خانی  
 ان کاں تم سور سوچو گیں کا لریں ہو ہو خاطرہ و محضر کی سرگ سعادت دلیک یا لیک الفمتوں لیکیں  
 ایکلیکی ایکلیکی ایکلیکی ایکلیکی یعنی سوکھ ز و ایش خانی بندھ دے کار سزادہ بایا ان کی

يَا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكُفَّارِ لَا مَوْلَى لَهُمْ<sup>١</sup>  
 إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَعْرِيَ  
 مِنْ نَعْمَانًا الْأَنْهَرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَيِّئَاتُهُمْ وَيَا أَكْلُونَ كُمَّا  
 تَأْكُلُ الْأَغْنَامُ وَالثَّالِثُ مَتَوْيٌ لَهُمْ<sup>٢</sup> وَمَنْ كَانَ مِنْ قَرِيبَةٍ هُوَ أَشَدُ  
 قُوَّةً مِنْ قَرِيبِكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ أَهْلَكُنَّهُمْ قَلَادَاصَرَّهُمْ<sup>٣</sup>  
 أَفَهُنْ كَيْلَانٌ عَلَى بَيْتَهُمْ مِنْ زَرَّهُ كَمَنْ زَرَّتِنَ لَهُ سُوْدَعَبِلَهُ وَ  
 اتَّبَعُوا هَوَاءَهُمْ<sup>٤</sup> مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا

پہ جمہد، بیطر و دینہ آخر قس اندر کامیابی۔ کافرن محدث خود کا نہ دو گداہ دکار سازہ کی بند جمہد  
 خاطر، دینہ آخر قس اندر نہ کافی بیان افلاطینی مفتوح یہیں ملکیتیں بھیں ملکیتیں میں بھیں  
 الائھہ بے شک افسوس اکابر ہاں ہیں، بیکار از ان کیں جن سو مزدی سبزی پکان آئیں والذین  
 فَلَمْ يَرْجِعُنَّ فِي الْأَفْوَانِ لَمَنْ أَنْقَلَ الْأَنْقَالَ لِلَّذِيْنَ لَهُمْ<sup>۱</sup> سُمْ لَوْكَ کا لَبْرَمْ سُم پر دنیاہ س  
 اندر ماہل کر ان کیوں۔ حضر پاظر گین بھر کیوں۔ در جنم ملے جبود و دنیا جائے جو مزدی سبزی  
 سوزے کیجئے پوچھتے خیر کیے۔ سب تھک دمور دوٹی بھڈا کر آؤ کرد تھے صحس پیغمبر کی ص  
 بند کا لف سفر رہے سکر و بھے جسد نائل و دنہ اس پیچہ کا نہ افسوس نہ فلم کیا زہ و ملکیتیں میں اُنکے  
 میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں اُنکے میں  
 خود زیادہ طاقتور آپ مال دو اس دے جاؤ خمس اندر۔ یہ شرہ کی کوئی بند شرہ مزدی کہ جو بے کرہ  
 کر سووں۔ افلاطینی قلاداصر میں کاپی اسریدم طاہر سیست۔ بیکار اس نہ کافیں اکھلے کیں بیکار اس نہ کافیں  
 کر سووں۔ سُم لَوْکَ کیا ہے جسے پہر۔ اُنکیں کافیں بیکار اس نہ کافیں اکھلے کیں بیکار اس نہ کافیں  
 افسوس بیکار کیا ہے ساہم لَوْکَ پہنس پر دمگاہ مزدی دلخی۔ ساف دلخی پیچہ پکان آئیں سُم پیغمبر ایکن لوک

أَنْهَرُ مِنْ كُلِّهِ غَيْرِ اسْنَدٍ وَأَنْهَرُ مِنْ كُلِّهِ لَعْنَتٌ تَغْيِيرٌ طَعْنَةٌ وَأَنْهَرُ  
مِنْ خَبْرٍ لَدَدٌ لِلشَّرِيفَيْنَ هَذَا وَأَنْهَرُ مِنْ عَسِيلٍ مُصَقْقَى وَكُلُّهُ  
فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّرَّاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّ الْجَنَّاتِ هُوَ خَالِدٌ فِي  
النَّارِ وَسُقُونٌ أَمَاءَ حَمِيمًا فَقَطْعَ أَمْعَادَهُمْ ⑤ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْمُعُ  
إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا إِنَّا لِلَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ  
مَاذَا قَالَ إِنْفَانًا أَوْ لِيَكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ

سیت سک پد نیم پنجه ملک زندت ده آذ کوچه کر کوچه نیم پنجه شاه خواهی بزیدی. مکن  
المحتواهی فیصلکشون فیها انہرینه ملا لکنیهیں فیصلکی = یوزگازن سیک داده گرن آذ  
کی کیست. طریخانه کر خواه آن داریه کو از خود خوب نه ای بچه لس آب ده خواهیه آب خوده کو  
داهه تھر پنهانه آرس ده خرس خود سخن خود را خواهیں کوئی تھیجی کھنے هه آن  
داریه کو از خود خوب نه ای بچه سیک خواه ده اندک خراب گوشت آس و انہرینه ملا لکنیهیں لکنیهیں  
په آن داریه کو از خود خراب په خواهیه ایت اس کوچه کلکه په خواهیه ایت اس کوچه کلکه  
ٹھنلی هه آن داریه کو ای ساف کرد کم خواهیه و پکھن فیها میں فیصلکه و میغیره میمنهه میمنهه میمنهه  
په آن جمیه خاطر په خود کو سک نهاده. په خود کو سک په خود کو سک په خود کو سک  
بر داده. یه کو که پها کعن فیصلکه میمنهه میمنهه میمنهه میمنهه میمنهه میمنهه میمنهه  
آن ده سیک اندک. قیچه میں تم پهانه در ۱۰۰۰ دن لس آندر میں ۱۰۰۰ کر کیه و فیلمهه میمنهه میمنهه  
اینکه خلی را ای طریقویه میجنلوط. په خود بخته او کو کعن سیان می خوده. تکلیف خود و ده طاہر دا خود  
کن ده خود کلام بدان می خوده. ای کو میکله جای خصله کم خوده گلکه لکھه ده خوده خود دنیه ده خوده  
لکنیهیں ایتوالعلم میلا افان ایفان په خوان په بخته علیه دلکن ساحب ساچه خوده کیه دنیا فیلمهی میکله  
کر سک دنیه ایک خود بخته خود بخته آس. ٹوپه خود غایر کر ای خود ساچه آس ده قابل وجوده. ایس کورن

وَاتَّبَعُوا هَوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَ وَازَادُهُمْ هُدًى ۝ وَأَنْهَمُ  
نَفْوَهُمْ ۝ فَهُلْ يَنْظُرُونَ إِلَى السَّاعَةِ أَنْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً  
قَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۝ فَإِنَّ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذُكْرَانِهِمْ ۝  
فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَأَسْتَغْفِرُ لِذَمِينَ  
وَالْمُؤْمِنِينَ

ڈال نہیں اوپر کی تین تکمیلیں مل ٹھیک ہوئے وائیلہ افوارہ نظر سے کے نئے اور کوئی سی سوزن خر  
اٹھ تھا ان جسم دین اُلیٰ چیز۔ تم سوکھ رہے تھے پریلیتھر وہ سوکھ کیسے ہے جس نے طوالت پر بند  
وَالَّذِينَ اهْتَدَ وَإِنَّهُمْ قَوْمٌ ۝ وَأَنْهَمُ نفْوَهُمْ ۝ بخوبے سخراں سم اور اسیں پیچہ بھر کیں ملے  
اٹھ تھا ان زیادہ بڑا سارے حطا کر ان پر جھکو پر بیز گاری بند قشیں حطا کر ان لئے تم بھر خدا یہ سخراں  
اخلاں کی پیچہ پورے ٹھیک کر ان۔ تسبیح بخوبی مال بیان ای ان کرنے کے تھے تم بھر خدا یہ سخراں  
و لا کل برازست ہے صحیح مانیں ۝ فَهُلْ يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَكْلَامِ ۝ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۝ قَدْ جَاءَ لَهُمْ أَنْتَهَا  
معلوم بھر پہ ان کے تھے اکار کر ان تیکھیں۔ ساری کارکوں کیسے کیں جو مدد اور ان کیم صحیح بھر کے  
لئے بخوبی تیکھو تزویک بخوبی کیا جائے تھا بخوبی سوچو جو۔ پرانی طور پر بھی کیا  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم بخوبی ملائیت تیامت۔ شن قرب بخوبی ملائیت تیامت۔ بخوبی اپنے موئے کرے  
و نیک بخوبی خاہیر پہنچ بخوبی ملائیت تیامت۔ ڈال لئے اکار کیا جائے تھے وکیل بخوبی سب سادہ سی تیامت کیں  
بخوبی تیکھیں سادہ کیا جائے وکیل کیم صحیح بخوبی فائضیں اکار کیا جائے اکار کیا جائے وکیل بخوبی ملائیت  
و کیل بخوبی تیکھیں۔ بخوبی فریاد بردازی کیا جائے وکیل بخوبی اکار کیا جائے تھے وکیل بخوبی  
آکرہ وکیل ملائیت بخوبی کھو بخوبی بخوبی تیکھیں تیکھیں کیا جائے میہودا بخوبی اٹھ تھا ان کیا جائے اکارہ  
روزہ بخوبی قاسم بخوبی بخوبی ملائیت ملائیت ملائیں پہنچ کیں صورتی خفا داں بخوبی ملائیت ملائیت  
و بخوبی اکرہ ملائیت  
مشکول بخوبی کیں۔ لذا اکرہ بخوبی کیں ملائیں افسوس اگل نظر بخوبی کیا جائے میہودا بخوبی صورتی خفا خطا تھے ان۔

وَالْمُؤْمِنُاتُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَّكِبَكُمْ وَمُتَّكِلَّكُمْ وَيَقُولُ الَّذِينَ  
أَمْوَالُهُ لَا يَرْكَلُ سُورَةٌ فَإِذَا أَتَرْكَلَتْ سُورَةٌ مُّحَمَّدٌ وَذِكْرُهُ فِيهَا  
الْقَتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَتَظَرَّفُونَ إِلَيْكَ نَظَرٌ  
الْمُغَشِّيٌ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمُ الْمُطْلَقَةَ وَقُولٌ مَعْرُوفٌ  
فَإِذَا أَعْزَمَ الْأَمْرَ فَلَوْصَدَ قُوَّاتُ اللَّهِ لَكَانَ خَيْرُ الْمُهُومِ فَهَلْ

بـ آیه ۱۷۵ مختصرت بالایمان مردانہ با این زبان میرہ خاطرہ تاکہ خدا کردہ زندگی ان گھن جزوں  
سے غلیج جنمہ، شاد بک، کمال دین با تحدید ان ایخن ہمیں کمال دین، وکیفیت متعالہ  
و متکلہ اللہ تعالیٰ بخ جنمہ، بخک، بخک دیکھو کے، فسر کے درودہ کے سوزی حال زادان  
و یقُولُ الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا لِلرَّبِّ لَنْتَ مُتَّقِيًّا بـ جنم زادان تم لوکھ سو ایمان ہوں تم پر جنم و قوت جنم  
آسان سب سکھ بند جنمی کر کوئی بخ کاف لوسو، شریعت، جعل گھاصان تاکہ ایک بند جنم کام خدا  
ایمان گھوڑا تاریخ باز نہ کرنا کام تیخہ دیابست کر کرنا حاصل۔ خسوس امار گاہ جہادک جنم جنم  
خر آسان اس کر کر کر خلیل خرمہ، ذات احمد جہاد، فَلَمَّا تَرَكَتْ سُورَةَ الْمُتَّكِّبَةَ وَذِكْرَهُ الْمُتَّكِّبَ  
ہازل بخچوں ان کردن کافیت میخواہا، اچھل کج، صاف صاف میخوک کافیت میر، شریعہ بخ خرمہ اس کا جو  
کردن کے تھم جنم آسان وَكِتَابَ الْقُرْآنِ فِي قُلُوبِهِمْ تَرْكُونَ إِلَيْكَ تَحْكُمُ الْمُتَّكِّبِينَ مَلِيُّوْمِنَ الْمَوْتِ  
تم سادہ کوئم نظر دین گئی لوگ ایں بخ دین ایں اندھا خلاؤ اسار بخ، گئی بخ دیکھاں دخو۔ تم  
جنم پچھاں توہی کی پرس سول لفڑیں جنم کی ملکہ آسان جنمیت، جنم سیست مختصرہ، دیکھی آسان  
بیگن خزاری سے پاس فلکیں لکھن گئی آئیں بخند۔ تم زندگی مفتریب ہائو کر فتد، اگرچہ تم  
جنم فرمادیج و قدریہ تھر اما تیجی د فریں برداری جنم کرنیں گھنی جنمہ، خلاجی د گئی جنم جنمیت  
پس معلوم جہادک جنم ہازل بند جیت کالہ گوئیں متفہیں جنمہ، خاطرہ، وس بخ خرمہ  
فریان برداری کرنا ہے توہی رست جواب ٹھیں کردن۔ سعادو الطبا ذکریں فَإِذَا أَعْزَمَ الْأَمْرَ فَلَوْصَدَ قُوَّاتُ اللَّهِ

عَيْنَهُمْ أَنْ تَوْلِيهِمْ أَنْ تَعْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَنَقْطُعُوا الرَّحْمَمْ  
أَوْلَئِكَ الَّذِينَ لَعْنَهُمْ رَبُّهُمْ فَأَصْنَمُهُمْ وَأَعْنَى أَبْصَارُهُمْ @ أَفَلَا  
يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبِ أَقْفَالِهِمْ @ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا  
عَلَى أَدْبَارِهِمْ هُمْ بَعْدِ مَا بَيْنَ أَنْ لَهُمُ الْهُدَى لَا شَيْطَانٌ سُؤَلَ أَهُمْ  
وَأَمْلَأُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَكْثَرِهِمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا بَيْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْتَطِعُهُمْ

فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أُسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّهُمْ  
 الْمَلَائِكَةُ يَصْرِيبُونَ وِجْهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذَلِكَ بِآئِمَّةٍ اتَّبَعُوا  
 مَا أَسْخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطُوا أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ  
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَشْغَالَهُمْ ۝  
 وَلَوْ نَشَاءُ لَا رَبَّكُمْ فَلَعْنَفُتُهُمْ بِسِنَتِهِمْ وَلَتَعْرِمَتُهُمْ فِي لَهْنٍ  
 الْقَوْلُ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُوٰ ۝ وَلَنْ يُلْوِنَكُمْ حَتَّىٰ تَعْلَمَ الْمُؤْمِنُونَ

سیت کر سو منجمو داپ گن لوکن گن ٹھہر جھ قرآن مجید کی کر سک پختہ ڈال پدن سیت  
 یہ ڈالن یعنی اگر ہے جہز فرمادیو ای یعنی عاملن اندو۔ اس جھ میں پان یقیناً سلطان سحر و ان گر  
 اندر ویں جھ اسی توہی سیت۔ یہ تھ جھ سم متعلق شور و پاٹھ کر ان۔ گراٹ تھاں جہز  
 سارے گن پھر ای پورا ٹھ قلیلہ اتوالله العظیمۃ اللہ یعنیون وجوہہ و ادبارہم نہیں کیونا  
 حال اکہ جھند سب سادہ نہ کلناں گن ڈاکی۔ یہ اکن جھدیں گن تھاڑہ لا یا ای پورا جہز جھ سکان  
 ڈیکھ اکھم یعنیوا اکھنکلہ و ڈیکھو رضوانہ دلخیطاً تھاں یہ نہ طریقہ جہز فرمان جھوںی  
 سو کو کم کیکہ سو دا ڈھ جہز جھ ای تھاں یہ کرو سو ڈاپنہ جھ سو سیت خداوے سو زہ  
 ر خامدی ماحصل پورا جھ۔ نہیں کرو ای تھاں ان جہز و سارے ٹھلے شائی۔ امتحیت الیقینی  
 ڈیکھو رضیں گن یعنیۃ اللہ اخذاً تھم کیا کم اکو پھر دین ول ای خور را تھی یاد بھی گن پھا  
 ٹھی کر ای تھاں کیا کرد جھدیں ولی خداوند ٹھن خاہر ڈیکھ اکھنکلہ ہر کوہ اکی جھ سر اس  
 پھر کم اکھ ملکہ للعرقاً تھم یعنی ختر قبیل جھ کم بذکر مرت جمع داٹھ سیت۔ وَلَتَعْرِمَهُمْ  
 یعنی القول چہ پر نہ ڈاک کے جہ تھ گن یعنی طرزہ سیت کیا ہے جہز تھ جھ خداوے چھ دیکھ  
 دی تھ۔ یہ جھ پر نک اثر و لس پختہ ڈاں والکھ یعنی افتالکو ای تھاں اس بخ خر جہز  
 سارے کامن جھ۔ نہ ڈھ سلطان پھر اخراجی خود۔ سماقی تھاں ڈھ جھ کی خود۔ ڈکھنے ڈھنی

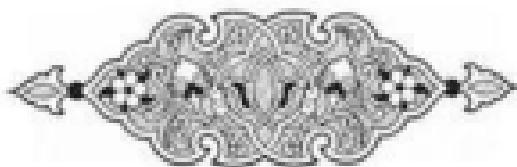
مِنْكُمْ وَالظَّابِرِينَ وَقَبْلُوا الْجَهَارَ كُفُرٌ<sup>٦</sup> إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَسَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا  
بَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَا نَنْهَا عَنِ الْهُدَىٰ وَسَيُهْلِكُ أَعْمَالَهُمْ<sup>٧</sup>  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّعُوا اللَّهَ وَأَطِّعُوا الرَّسُولَ وَلَا كُفْرُوا  
أَعْمَالَكُفُرٍ<sup>٨</sup> إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ شَرٌّ  
مَا تُوَلِّ وَهُمْ لَقَارِبُنَّ يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ<sup>٩</sup> قَلَّا مَنْ هُنُّ وَلَدُونَ عَلَىٰ  
السَّلَامِ وَأَنذُرُ الْأَعْلَمُونَ<sup>١٠</sup> وَاللَّهُ مَعْلُومٌ وَلَنْ يَرْكُمْ أَعْمَالَكُفُرٍ<sup>١١</sup>

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعْبٌ وَلَهُوَ دَانٌ لِتُؤْمِنُوا وَتَتَقَوَّلُوْنَكُمْ  
أَجُورُكُمْ وَلَا يَسْتَكْمُمُ أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْتَكْمُمُوهَا فَإِنْ يَعْفُوكُمْ يَبْخَلُوا  
وَمَنْ خَرَجَ أَضْغَانَكُمْ هُنَّ أَنْذُرُهُوَ لَكُمْ مُنْدَعُونَ لِتَعْنِقُوا فِي سَيِّلٍ  
إِنَّمَا يَنْهَا مَنْ يَنْجَلِلُهُ وَمَنْ يَنْجَلِلُ فَإِنَّمَا يَجْنِلُ عَنْ نَفْسِهِ

ہست و شست۔ جد سر و کافران دا گھٹ جائے گھٹلیں اُن فرم سیت۔ مکھ نال دا ہست پھٹی نان جد پھر جو  
تمد ناکب پری مخمور، قوبہ پات خدا یاری دے دو گرد خاطر من کرو دے ہر گز تھیزن غلبی بندس ٹوائیں  
اندر کی (فَإِنَّمَا الظَّهَى لِيَقْبَلُ مَنْ أَنْشَأَنَا وَتَقْتُلُنَا إِنَّمَا الْمُحْكَمُ وَالْأَيْمَنُ لِلَّهِ وَالْأَيْمَنُ لِلَّهِ) ۝  
دنیا وچا زندگی مخدوں گرینڈن دا تھر۔ اگر کامنہ انہیں ہان دیں ای زندگانی خاطر، ہمارا دیس یا سماج یا کار  
خاطر بھو دے ایگی حاسیت کیا، جو اتحد ہل ہر گاہ تھے ایمان کو دھڑکن کھو دئے تھے ایمان، تھوڑی انتید  
گر، تھوڑی خرب جو دھپا انسن دا والی میصل بھو من کرہ تو یہ یعنی طرف پور جزو دھلایا۔ مخدوں تو یہ بھو  
کوں لیکھ دے فائیک طلب ہے۔ تو یہ بھو مخدوں ہیکان مال جو ہنس لیں گھنی مطا کو رفت۔ مخمور، ان  
یَسْتَأْلِمُونَ لِمَنْ يُؤْتُهُمْ وَيَقْنَعُهُمْ أَنْفَقُهُمْ ۝ ہر گاہ اٹھ قوانی تو یہ بھو مخدوں زبرد سی سان۔  
جس تھر و تھو خر خل، قوبہ سید ماں فرخ اگر ان دا گوار۔ اٹھ قوانی کفر دے خاہر کرہ، گھر سیت جو ہن دل ان  
مند میلات لئے مال فرخ کرہ، جی ڈاگری ڈاکٹر کٹلاری کٹھنیں یعنی قوبہ سید جھیلی الملوک یعنی ملک  
ییخل و مَنْ يَيْخُلْ فَإِنَّمَا يَيْخُلُ مَنْ يَقْبِعُ ۝ تو یہ بذو دارہ کر توبہ کوہ نانتے ہیں جو اپنے ان بھو دن  
غدوای سر زدہ دا اندر ماں فرخ کرہ، اس اندر حالانکہ ٹیک ہوس تو یہ پانس لئے ہنس بھل کر ان پڑھ فرخ  
کر، اس اندر سے محمد بھل کر ان گھر ہنس بھن پان پھر لئے دلی یعنی ہر گز کر دے والی الفتنی

وَاللَّهُ أَعْرِفُ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلُوا يُسْبِدُكُمْ  
عَيْرَكُوْنَمْ لَا يَكُونُونَ أَمْثَالَكُوْنَمْ

وَأَنْتُمُ الْفَقَرَاءُ وَرَبُّكُمُ الظَّالِمُ بَلْ أَنْتُمُ الْأَنْذَارُ لَا يُؤْتَوْنَ الْأَنْوَافَ إِنَّمَا يُؤْتَنُ الْأَنْوَافَ لِمَنْ يَرِدُ لَهُ فِيهِ فَرَصَّا يَرِدُ لَهُ فِيهِ كَامِلَهُمْ وَأَنْ تَبْرُدُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَجِدُوا مَوْلَانَكُمْ وَأَنْ تَجِدُوا مَوْلَانَكُمْ تَهْبَطْهُ أَنْ تَجِدُوا مَوْلَانَكُمْ بَلْ أَنْ تَجِدُوا مَوْلَانَكُمْ أَنْ تَجِدُوا مَوْلَانَكُمْ



卷之三

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○**  
إِنَّمَا فَتَحْتَ اللَّهِ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِّنْ لِكَ لِيغُفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَعْدَمْ مِنْ ذَنْبٍ وَ  
مَا تَأْخُذُ وَمَا تُؤْتَ وَمَا تَعْمَلُ عَلَيْكَ وَنَهِيَكَ صَرَاطًا مُّسْتَقِيمًا لِكَ  
يُنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا أَعْزَى رَبُّ الْأَنْبيَاءِ ○ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّكْوِينَ فِي  
فَلَوْبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُزَادَ وَرَآ إِيمَانًا مَعْلَمَاهُمْ وَلَمْ يَجِدُوا  
السَّهُوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ○ لِيُدْخِلَ

**لِكُلِّ مُتَّقٍ لَكُلُّ مُنْتَقٍ** بے فک سے کوئی قبیر عطا نہ سول اٹھ گئی خیجیں سچے حد ہیں۔ لئے جس پر  
سولے گئے تھے لیکن اپنے مانگا تھا میں دیکھ لئے گئے تھے اپنے لیکن خود اٹھ تھا میں خفرت کرو تو یہ بڑے گھن  
دیکھنے میں سورجی طلاقاں و پیغمبر نعمتہ علیہ کو و پیغمبر نعمتہ علیہ کو سچے سامنے ملے گئے تھے اسی میں احسانات اٹھ تھا  
تو یہ نسبت کرنے درود مثلاً ہوتے، قرآن مجید پر اور یہ طور پر دوسرے بھائیں اپنے نبی نواب کیں احسانات ان امور  
کو اپنے نیادی تھے حکیم یا کوئی قبیر یا نعمت میں عطا کر جیسا کہ جسمانی سلط سپاں اور یہاں کوئی سلطان کی سمت  
پہنچان جانتے ہیں اور چاہتے ہیں۔ قبیر سیدہ احمد رواہ نواب کربلا و عطایہ نبھے تو یہ بکارہ اٹھ تھا میں بیشتر اور  
راحتیں پہنچنے کا سبب ہے وہ حرارت درائے۔ **لَيَتَعْلَمَ الظَّالِمُونَ** جو خود اٹھ تھا میں تو یہ دشمن پہنچنے  
پہنچنے کا درد ہے میں عزم ہوتے ہیں ملے گئے تھے آپ سے۔ **فَوَاللَّهِ لَمَنْ يَنْزَلُ مِنْ كِتْبَهِ إِلَيْكُمْ هُوَ الظَّاهِرُ**  
**لِكُلِّ مُتَّقٍ لَكُلُّ مُنْتَقٍ** میں جس دور بھروسے گئے تھے کوئی سیمیاں کو برا بیان نہ کیا ہے اور سکون قرار دے  
گئی۔ خود گئے ایسا نہیں بیٹھے ایمان نہ ہے زندگی سنبھوہ قلب چھوڑو انسانیت والے اکٹھے میں درد گھرہ  
سزے بھٹکے آسمان و زمین بھر لے گھر۔ ماں گرد فیرے، گلو گاہے، ہر گاہ میں جو حصہ آنکھا ناخڑے ہے کافر ان

الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ جَاءُتْ بِحُجَّتٍ مِّنْ فَوْهَامِ الْأَنْهَرِ خَلْدَيْنَ  
فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا  
عَظِيمًا وَلَا يُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفَقِتِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَ  
الْمُشْرِكَاتُ الْخَلَاتَيْنِ يَا إِلَهُ كُلِّ السُّوءِ عَلَيْهِمْ دَارَسَةُ السُّوءِ وَ  
عَصَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعْنَاهُمْ وَأَعْدَلَ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَلَّطَ مَهِيَّرًا

ذب و سنت القائم مجر و نکنن الله چیزیا خوبیکننا اذن تعالیٰ بخ شو زے زان دان، پور حمد و اول۔ پس  
بخ شر کر ساده بخ لایی کرن سلیمان کر ساده بخ سگ کرن ملید۔ سب ساده بخ کر و نیز خر  
صلحت آشہ تبر ساده بخ تبر کئے حکم فرمد ان۔ جزو گوھر چون وچه دار نتھے خر شویلت  
کرن۔ سب ساده سلی کر و نیز صلحت آشہ تبر ساده بخ تبر کئے حکم فرمد ان۔ جزو گوھر نجح  
اخور رن کو افسوس کرن۔ جزو گوھر پر ھو جائی خر اماعت کرن **لِتَنْهَلُ الْكَفِيلُونَ عَالَمُوْلَیِّنَ**  
**بَعْلَیْنَ تَعْلَیْنَ بَنْ تَعْلَیْنَ الْأَنْعَمِيَّةِ** فیشہ اس طبقہ مفہومیتی التہذیف و نکنن ذلك بحمد اللہ فوڑا خوبیکننا  
نحو تبر اماعت و فرمد برواری سب ساده بخ اذن تعالیٰ بایمان خر دان دہ بایمان زان آن کیں نکنن خر  
سو خر کول دخیر پکان آئن۔ کیں نکنن خر زدن تم پھر۔ یہ نحو الله تعالیٰ نفس اماعت سب ست کیں  
بایمان بحدی گناہان کرو جو وان کرت گو جل بخ اذن تعالیٰ اس نحو پاک کیا سیاپی و قیطبۃ المتقین  
**وَالْمُلِیْکِ وَالْمُطْرَکِ وَالْمُلْکِ وَالْمُلْکِ** کیا کیون پاکیم خلیقۃ القیمة یہ نحو اذن تعالیٰ مرا دان دہ  
ملاں زان دیہ خر کر دان دی خر کر زان سم گیان نہ آس خمروں خدا میں نسبت کر خدا اکرم دہ  
درود باری حضرت محمد و مسلمان علیہم السلام و آنکھا اذن پچھے خسیر بخ نکن پاں۔ کیں بخ  
خر بیت کھو ریج دان۔ چنان پچھے خر کر سہ تبر پچھے کھوں دو خن جان شمر سماں گھن کھو مر واںی  
اموس و خر تیس اخور۔ اسلام دو دو روشنہ تریں کر ان۔ معاشر نور زدن دو دو خوار دلیل کو حصال دے یہ  
کو کو دنیا دس اخور و خوبیکننا خوبیکننا خوبیکننا خوبیکننا خوبیکننا خوبیکننا یہ مذاق آخر کس الخود جمع ہو

وَلَلَّهُ جَوْدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ①  
 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا أَوْ نَذِيرًا ۝ لِتَوْمَعُوا بِاللَّهِ وَ  
 رَسُولِهِ وَتَعْزِيزُوا دُنْيَتُكُمْ وَتُؤْقَرُوهُ وَتُسَيِّحُوهُ بِهِرَّةٍ وَأَصِيلًا ②  
 إِنَّ الَّذِينَ يَبَأُونَ عَوْنَكَ إِنَّمَا يَبَأُونَ اللَّهَ يَلِدُ اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ  
 فَهُنْ بَلَّغُتُمْ فِي الْأَيَّامِكُمْ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَ فِي سَاعَةِ عَلَيْهِ  
 إِنَّ اللَّهَ فَسِيرُتِي وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ كَيْفُولُ لَكَ الْمُخْلَفُونَ مِنْ

خاطره اي زده الله تعالیٰ کس کی بھر جنت بھر دے دیو تمہارا تمہارا  
 خاطره تباہدار گھم کس سلطان پکھ جائی بھر جنم دادھ خاطر، قیلوجنہ الشریف والبغی وکان  
 اللَّهُ حَمْرَۃُ الْجَنَّۃِ ۝ پروردگار، خرزے بھر آہان وزکن بھر لکھر۔ ت پر سلطان گھنڈی دل گھنڈی  
 محدث جنہیں عزم اندھر وقف کرن ۝ لَلَّهُ تَعَالَى أَوْلَى مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ ہے تک نہ سوتا  
 نہ بے دار سال اللہ امن نہ ملن بند گواہ قیمگ ۝ وہ بہارت فریدون ہایاں = یک کروڑ دل گھنڈی  
 اے سلطانوں سوز کم خیر لیتوئا بھو دیسویہ و تعزیزہ زلزلہ زلزلہ خود ایمان الوحدانی۔  
 پر جنہیں خلپیں۔ پوچھ جو جنہیں دش مذاہر دیں جو جو جنہیں سینہ گھم کرو۔ اندھر  
 قیامیں جنہیں صوف ہنات کیل۔ مزراہ دیاں کا پھوپھو۔ پوچھ جنہیں سینہ گھم کرو۔ اندھر  
 ڈائیٹلا۔ پوچھ جو جنہیں کھدیا کر ان اکھیں کس دشائیں ایں الیقان ۝ لَمَنْ يَرْكَنْ فِي الْجَنَّۃِ لَمَنْ يَرْكَنْ اللَّهَ ۝  
 پنما خدا گوک اور ہستہ سول اللہ صریحت کرو جنہوں خاطرہ بیت آس کران کم اکسیں المیت  
 بیت کران خدا پس سیت۔ یکلطفون قیلوجنہ گواہ ایسے آخر محدث جنہیں اکھیں پیٹھے  
 لَلَّهُ تَعَالَى لَلَّهُ عَلَیْکُمْ لَفْتَمْ ہیں لس اکھیں سعادت پلزا روشن، بھائی ایامت کرم خالفت کس سر مر  
 پلزا لکے بال دکھنے دیں پانیں و متن اکون پسالغمہ ملہ اللہ تسلیمہ اور ہماروں ہیں لس اکھیں  
 پورہ کرو تھے محمد س لس اکھیں خدا پس سیت کرو اسی سر مر تقریب بند گھر۔ سیتوں لکھن لکھن

الْأَعْرَابُ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُنَا فَاسْتَغْرِفُ لَنَا يَقُولُونَ  
يَا لِسْتَ بِهِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ فَلَمْ يَعْلَمْ كُلُّ الْكُفَّارِ مِنْ  
اللَّهِ وَكَيْفَ يَعْلَمُ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ خَيْرًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا إِلَّا كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ  
يَعْلَمُونَ حِيلَوْا<sup>١٠</sup> بَلْ يَضْنَنُهُنَّ أَنَّنْ يَنْقِلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ  
إِلَىٰ أَهْلِهِمْ أَبَدًا وَذَرُنَّ ذَلِكَ رُفِقًا قُلُوبُهُمْ وَضَنْتَرَ طَنَّ الشَّوَّهَةِ  
وَكَنْتُمْ قَوْمًا بَلُورًا<sup>١١</sup> وَمَنْ لَعُنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّ

بینِ الکفریں شعلتِ الکوافر اور اعلیٰ یا انتہیان کا دلیل یہ چہ مذکور شریف و اتو قریم ایش مادر  
بپو تھوڑیں تم اونکے سامنے سے سرحد بخشن شہنشاہی پہنچ کے لئے کوئی اندر رہنا غافل ہے اپنے نظر سے  
کسی مثل کر آہماں نہ چاہا۔ تھوڑا پہنچ ناطر، اوس نے اپنے گران اندر کاٹا۔ دلیل میں عدالتیں  
سامنے لے کر جی گا ناطر، مفترضہ = بخشنیں پکڑوں یا لائیں یہ نہیں میں ملیں یہ نہیں تم لو کر دلیل  
کے درست ہے کہ سب نے جمعیتیں دلیل حضر آس نہیں پیش کیا تھا لیکن لکھنؤں کی طرفیاً یہ فردی یعنی کہ  
یہاں سول افسوس ہے عرضیں پھر سے نہیں خدا کیں ہوئے تھے، ناطر کا دلیل چیز ہے انتیار، جو قدوں  
کیں آزادی کو حفظ کرنے والے اکار اور پکوچھھا ہے، برگاہ اللہ تعالیٰ جمعیت ناطر پر ہر کافر کا فائدہ اور ہیں  
کہاں لکھنی کا تعلق ہے؟ یہاں کہ محراث اللہ تعالیٰ جہنم سارے کامیں پڑھے مطلع ہی کو رسہ خبر پڑ دیجہ  
وہی کہ جمیں ملکہ روزگار ذہبی دلیل صدیقوں قدمیوں کو رہا ہے لکھنؤں کیں پیشکار اور سوچوں کی طرفیاً  
کیلیں لکھنی کا تعلق ہے؟ اسی دلیل صدیقوں کو رہا ہے کہ اصل وہی ہے کہ قدمیوں اور گانہ ہو جھریت دلیلیں  
ہایمان ملیں دے پہ نہیں میالیں گی ہرگز اپنیں بلکہ نظر گران گئیں سامنے میں ڈھونکیں ڈھونکیں  
فلوہوں کو حصہ ملکی ہوئے یہ لکھنی اس جمعیتیں دلیل میزراہی ہے چنان ہونے ہے ایں۔ لیے کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم تو بالیمانی ہے، مدد و مدد مدد کو اوس قدمی ایکٹ کتنا ہے۔ یہ آسمہ جو دریا، گلابی ہے کریم  
و لکھنؤں کو ملکوں کا ہے یہ پہنچ گانی ہے، وہیہ بنا کے ہے باد بہدان اونکے۔ برگاہیں جو ہڈا ایک

أَعْنَدَ نَارَ الْكُفَّارِ مَسِيرًا وَلَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
يَعْرِفُ لِلنَّاسِ يَشَاءُ وَيَعْنِبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا رَّحِيمًا  
سَيَقُولُ الْمُحْلِفُونَ إِذَا أُنْكَثُتُمْ إِلَى مَغَازِمِ الْمَأْذُوفَاتِ  
ذَرُونَنِي أَنْ تَعْلَمُوا بِرِيَادِونَ أَنْ يُبَيِّنَ لَوْا كَلْمَارَ اللَّهِ فَلَمْ يُنْ  
تَبِعُونَا كُذَلِّكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِهِمْ قَيَّمُوْلُونَ

بَلْ تَحْسُدُ وَنَتَاهِيَّلْ كَانُوا لَا يَفْعَهُونَ رَأْلَاقْلَيْلَ⑤  
قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَغْرَابِ سَلَّدْ حَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أَفْلَهَلْ  
شَدِيدِيْلْ فَقَاتِلُونَهُمْ وَإِسْلَمُونَ قَانْ بَطِيعُونَ إِنَّ رَبَّهُمُ اللَّهُ أَجْرًا  
حَسَنَّا وَقَانْ بَتُولُوا كَهَا أَتَوْلَيْلَهُمْ مِنْ قَبْلِ يَعْلَمُ بِكُلِّ عَدَائِيْلَهُمْ⑥  
لَيْسَ عَلَى الْأَغْنِيِّ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمُرْتَضِيِّ  
حَرْجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلُهُ جَنَّتَ بَعْرَقِيِّ مِنْ نَعْمَهَا

الآن و من يَتَوَلَّ يُعَذَّبَ عَذَابَ الْمَلَكِ لَعْنَ رَبِّ الْهُنَّاءِ  
 الْمُؤْمِنُونَ إِذْ يَبْرُونَ فَقَعَتِ الشَّجَرَةُ فَعَلِمُوا مَا فِي قُلُوبِهِمْ  
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ كَيْلَيْنَهُ عَلَيْهِمْ وَآتَاهُمْ فَحَاقَهُمْ وَمَغَانِمُ كَثِيرَةٌ  
 يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَ كُرَّاهَهُ مَعَافَرَ  
 كَثِيرَةٌ تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لِكُوْهِ هَذِهِ وَكَعَتْ أَيْدِيَ الْمَارِسِ  
 عَنْكُوهُ وَلَعْنُونَ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ وَلَهُدْيَيْكُورُهُ رَاطِلَ شَرِيقَهُمْ

کروندای ستریج جهم س خلیره ستریج، اقامه الله تعالیٰ کی جنگی خرسه خزر شاگرد = تسامم کو  
 رہا ان آئی و متن پیشیجہ نہ مددنا یعنی کروندی کروندی کروندی خونخوار، اس کے باش تعالیٰ  
 کروند اذاب اتفاقی الله عن الشیخین ایشیا پیشیجہ لفحت الشیخو خلین راضی = خوش بین الله  
 تعالیٰ بالیمان پیشیجہ تم توہہ جیت پار رسول الله سلی اللہ علیہ وسلم پیش آس کردن بخوبی کل،  
 کافران سیست ڈابت قدی مسان جہاد کرہ اس پیشہ بنیان اسلام پیشہ دا کرہ اس پیشہ قلعہ عربان  
 شلوہ بند کا لکل الشیخین علیکم وَاکا لکل اتمم الشیخیتیا اللہ تعالیٰ اس اوس م مسلمون پیشہ جاندیں اول خر  
 دوس اخلاص د خرم د قاوی زندگی پیشہ تردد اللہ تعالیٰ ان خرم و دقت اسی پیشہ العین د سکون سسر  
 سیست د گو خلم خداوند اسی اندرون کمر سیکھ دیتی کوئی پیشہ دیجھو انعام افسوس پیشہ بذلیج یعنی پیشہ  
 مسلکیز کشیکریا کا لکل دنیا یعنی الله عزیز ایشیا یہ کو کو عطا سخا مال نیست هو پیشہ گو  
 قدر کوئی اللہ تعالیٰ بخ سخا مال = قدر = دل، سخا = حکم دل = سخا پیشہ قدر = سیست د گو  
 سیست پیشہ حکم اسی مناسب د گو پیشہ شیخ عطا کردن پیشہ نیبر سے پیشہ مخدود سخا مل سخا مل  
 ایشیا مظاہر پیشہ کا لکل دنیا یعنی اللہ عزیز ایشیا اللہ تعالیٰ بخ دعوه کو رنگ توہہ جیتے بالیمان  
 در سخن بال علیکم خدمت تم توہہ حاصل کرو، سو خرم بندیکن بر دست یعنی پیشہ عطا کرنہ و ذکر  
 ایشیا اللہ تعالیٰ خلکوں لکلکوں ایکا لکلکوں دیکھ دیکھو مردا لکلکیتیا پیشہ دیکھو دیکھو مال نیست

وَالْخَرِي لَهُ تَعْذِيرًا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا اهْوَى قَاتِلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا  
الْأَدْبَارُ نَهَلَ لَهُمْ وَنَ وَلَيْا وَلَا يَصِيرُوا ⑦ سُنْنَةُ اللَّهِ الَّتِي  
قَدْ خَلَقَ مِنْ كَبِيلٍ وَكُنْ تَعْجَدَ لِسُنْنَةِ اللَّهِ بَيْدِيْلًا ⑧  
وَهُوَ الَّذِي كَفَ أَيْدِيَهُمْ عَنْهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ عَنْهُمْ بِهِمْ مَكَةَ  
مِنْ بَعْدِ أَنْ أَخْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ⑨

حاصل نہ ان اکھی بڑی نکانے = نعمت بخوبی ایساں ان میں خاطر پر دردگارہ سندھیں پڑیں وہ حدائق پیشہ = حضرت  
رسول کریمؐ سخن نہان و مشکل خیں پیشہ یہ خواہ تعلیٰ قدر، قبہ حکم = مشکل اور اسیں پیشہ۔  
جی آسمہ بیٹھ ایسا تعلیٰ اس پیشہ پر اعتماد کرن = ڈالنے کی لذت بخوبی علیہا اللہ تعالیٰ اذنا حاتما اللہ تعالیٰ و قلائی  
الله تعالیٰ علیٰ پیشہ تعلیٰ یہ حکم کرو ایسا تعلیٰ قبہ عطا یا اکھی سی پیشہ سے کبھی سے نہ دوں جس سے قابو  
اس خواہ آزمی میٹھے گرد ایسا تعلیٰ سوس ٹھیں = جبکہ س احاطہ قدر یہ تصور ہے آئندہ آئندہ۔ یہ دشیعہ حضرت  
سادہ کرم سے قبہ عطا ہے۔ کیا زہ ایسا تعلیٰ بخوبی پر جو چیز س پیشہ۔ قدر = دوں و تو کو اپنکو  
اللہ تعالیٰ کھنڈا تو کتو ایسا پیشہ لایں ہوں فلمیں ایسا پیشہ۔ چہرگاہ کافر قبہ سمت سے کرو، فن د  
لایں کرو، فن ضرور پھیرو، فن تم ہے۔ نکلت سمجھ کیا زہ، جبکہ مغلوب ہے کہ جو کوئی مدد نہ کرے تو  
پانی کرتے ہیں۔ قبہ اے فن نہ کافر اسیں حمایت نہ کر جان ملئے اللہ تعالیٰ نکلت میں قبیل و اتنی  
نکعت دلائے اللہ تعالیٰ نہیں لا کافر نکلت = بہائیان سے یہو، مولانا ندوی سے یہو، نجف شیخ بہاری  
کے مقابلہ کر دے، محض ملی حق ناپاہ دال بالی مغلوب نہ ان ہے بودا یا رسول ایسا اتحاد خدا یو  
خدا ہے، گوئیں ہے، ستور س خواہ گز تحریر، تبدیل اکبر، تو امیک جمل نہان، مولیٰ احمد ٹھیں پیشہ  
آسان = میتوالیتیں نکل لیتی ہیں مغلوب ایسی میتوالیتیت میکن ملکہ من بھائیان اکفر کو ایکھنہم۔ د  
پروردگار گوئی سے کافر نہ ہو ایسا بخورد سے قبہ سکیف، ایکھنے نوچتے قبہ کل کرنے لیو جو سم جس

**هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَوْصَلُوكُمْ عَنِ الْسَّجْدَةِ الْعَرَامِ وَالْهَدَى  
مَعْلُوقُكُمْ أَنْ يَبْلُغُ عَيْنَهُمْ وَلَوْلَا رَجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٍ  
لَمْ يَعْلَمُو هُرَانٌ تَطْرُو هُنَّ مُقْبَلُكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَةٌ لَعَيْنِهِنَّ عَلَيْهِ  
لَمْ يُدْخِلْ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْزَرِيلُو الْعَدْ بِنَا الَّذِينَ**

اچھے مکروہ تکنیکیں ایجاد کرنے والے احمد و احمد اور علیہم السلام کے شریعتیں نہ دیکھتے  
ہیں جو توہین گئیں پہنچنے لگتے رہتے ہیں اسی سبب واقع جیوں ہمارے اس مزاج است ہر کام فریضہ و قرآنی  
پڑھانے والے روزانہ بارہ ساعت کا کسی چالی۔ یہ ٹھوڑی نہیں ہے اس مزاج است ہر کام، اسی طبقے و قرآنی الفہرست  
لکھنؤں پر ہوئیا اس تعلیم اوس حجزہ، کاہرہ، پہمان، کو اندر کھسپا گئی آئی کی مسخرتی توہین کیفیت اور  
دعا مطرود۔ توہین کر دیکھ کر اس کا لذت ڈپٹی کو کی جائے کرم مصلی اللہ علیہ وسلم کو دوچھے کیجئے۔ حسودی کو  
معاف۔ اس تعلیم اوس سبب واقع جیزوں سببے کاہرہ پہمان۔ اس کاہرہ بخوبیں لڑائیں اس زلات۔ اسی دوڑنے  
کے بعد کام کرنے سببے ہے جگ ۴ تھے۔ **فَهُوَ الَّذِي أَنْكَرَ رَبَّهُ وَأَعْصَى ذِكْرَنِنَا** السیدنا الرسول و المحدث  
متلذذان پیش کیا۔ اسی مطلب لوکو گئے جسے سو خداں کی نسبت کفر و انکار کر دیا۔ وہ دو تر مذکور  
میرہ کر دیجئے۔ سبھے جراہیں انکو خانہ کھس طلاق کر دیجئے، وہ جو جو جو جو دی قربانی بخوبی چاندی  
سم تمام حد محس اندر آئی بخدا کرد۔ اسی نتیجے وادھ قربان کر ملیں جانکی اندر بخیں میں اس محرکیں  
سچھے دراں کیوں تو اب تو اندر بخوبی سمجھ جائیں کہ سلطان اپنے بالا جاتے دند جگ کر دیکھ  
سم کا فریدہ اسی مغلوب۔ یعنی بخشے حسو سبز، ملے ائمہ ایشیہ و نوادری جمال اللہ عزیز و بنی اسرائیل کیٹھ  
لکھنؤں کی طرف مفتیوں کی طرف  
زندگانی اس فریدے کے شریعتیں حسکی مختزد توہین بخڑے اسی خلفہ اوس کے کام کا ہو کو جو جو جو دو قرآنی  
لذت مونے ہیں اس توہین کی طرف بخڑے اسی خلفہ ضرور تھے ہے اس توہین کی طرف بخڑے اس کے کام کا ہو کو جو جو دو قرآنی  
اچانتے کوئی اونٹ کیا تو اس توہین کی طرف بخڑے اس توہین کی طرف بخڑے اس توہین کی طرف بخڑے اس توہین کی طرف بخڑے

كُفَّارٌ وَمِنْهُمْ عَدَايَا إِلَيْهَا إِذْ جَعَلَ اللَّذِينَ كَفَرُوا فِي  
قُلُوبِهِمُ الْحَيَّةَ حَيَّةً الْجَاهِلِيَّةِ قَاتَلَ اللَّهُ سَيِّدَنَا  
عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ بِكَلْمَةِ التَّعْوِيْفِ وَ  
كَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلُهَا وَكَانَ اللَّهُ يَعْلَمُ شَيْءاً عَلَيْهِمَا ۝  
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّوْبَابُ الْحَقِيقَ لَتَدْخُلَنَّ السَّمْجُونَ  
الْحَرَامَ إِنَّ اللَّهَ اِمْرِئَ الْمُسْلِمِينَ عَلِيهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ وَمَنْصُورُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ قَعْدَمَا مَا لَمْ يَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا  
فِرْيَانًا @ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ  
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۝ وَكَفَىٰ بِإِيمَانِ اللَّهِ شَهِيدًا ۝  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدُّ كُوَفَّرَ الْكُفَّارِ حَاجَةً إِيمَانَهُمْ

تَرَاهُمْ رُكَعًا سُجَّدًا يَبْتَغِيُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا إِيمَانُهُمْ فِي  
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي الْأُورَلَةِ وَمِثْلُهُمْ فِي  
الْأَطْهَىٰ كَذِيرٌ أَخْرَجَ شَطَاةً فَأَزْرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَأَسْتَوَىٰ  
عَلَىٰ سُوقِهِ يُقْبَلُ الرِّزَاعَ لِيغْيِظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ  
أَسْتَوَوا وَعَمِلُوا الصَّلِيلَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

مریان د پند بمحفوظه ثوابے تکلیب تمہار کوئ کران = بعد ازاں لئے نماز پر ان یعنی تخلیقی مدد  
و تقویاتی خداوندی مدد کیم پر درج کردہ مدد فضل یعنی ثواب پر لئے قرب خدا یعنی المولی مدد فضلہم پر  
اگر الشکر مدد جو خداوندی مدد یعنی بحمدہ کر اڑکتے جوہی مدد مدد فرائلی دلکش مدد  
پر طریقہ مدد جوہی مدد تو اس امور و مکافیتی لائیں کریں اگر طریقہ مدد کا اس  
فالستکلا فالستوی مکمل تشویہ بچبین الراز کام ہو جو خداوند امور جوہی مدد ہے مدد۔ جوہ بدل مدد  
روایتی بدل لیں کیا ان مدد کوہ مدن اور کاش شان تھوڑے مددات ۷۰ ان یعنی جان نہ دیکھان ۷۰ لیکن مدد  
ایسٹا مدد روزان پیدا ہیں ۷۰ کس ۷۰ گاؤں پیدا۔ پیدا نشود لایسے مدد جوہ ان کران ۷۰ مدد ازان ۷۰ جاں  
مدد سکا پے صافی مدد۔ ابتداء اس المدد اس کی داری دار، و کو اکٹھ تعالیٰ ان ترقی یعنی تخلیقی مدد اللہ  
خواہ مدد اس دیوار، جوہی، سیت کا گران۔ کم دیوان مدد کے ۷۰ دیہ سیت و مکافیتی طریقہ المدد اور عیلوی  
الظیلیت و تہذیب تغیریں کا اجرا اعلیٰ ۷۰ دیہ تعالیٰ ان یعنی لوکن ۷۰ مدد ایمان ۷۰ کر کے  
رہو ۷۰ مدد صحابہ صافی اکثر و بقدر مدد مدد فیض مدد



四庫全書

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُغَيِّرُ مَا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ  
أَنْقُو اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا  
أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النِّيَّٰ وَلَا تَجْهَرُوا إِلَهُ الْقَوْلِ كَجَهْرٍ  
يَعْضُمُ لِبَعْضٍ أَنْ تُعْظِمَ أَعْمَالَكُمْ وَإِنَّمَا لَا يَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ

یا کہاں اپنی اس نوادرتی میں بکری الطفول دستیلہ اے ہالانہ وہ شانی مذکور و خدا ہو سمجھو ہو  
جسوس خلیلہ موسیٰ مُحَمَّدؐ کو حنفی مذکور ہے جان نہ چند اجازات اگر تو جان گا مصروف ہے اسے  
لکھنگا گز نہ ہاد، ان۔ فقر آئی کہ حنفی شانی نزول مذکور یہ ہے اک دوسرے اک مقطد ہے تیسرا کہیں اک کو اکھبے  
ہی کرم مصلی اللہ علیہ و سلم سیدہ مس نہ ہے اندر۔ حضرت ابو مکر صدیقؓ حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
ان در میان سہ اتحہ تبلیغ حنفی لکھنگا کو کہ اندر ہر سب کو اک یہ سماں کیم کردن مقرر (ابو مکر صدیقؓ ہے،  
تم اک جان اکھوال ہی معدہ س لہست۔ عمر بن الخطاب اک جان افرع بن ماس نہست، لکھنگا اندر  
بیرون، حجزہ، آوارہ مکہ مسجدی پہنچی سہے تی سام آج کریے ہاں وَقَعْدَ الْمَقْرَبَةِ إِذَا سَبَقَهُ عَلَيْهِ حَمْوَدٌ  
نہ ہٹلے، بے تبلیغ اللہ تعالیٰ بھر حجزہ میں کوئی ہڈی ہے تو ہڈی ہڈی، سارے کھسڑے زانوں یا کہاں اپنی اس نوادرتی  
از لکھنگا اس نوادرتی میں بکری الطفول دستیلہ اے ہالانہ وہ شانی مذکور و خدا ہو سمجھو ہو  
وَلَا تَحْمِلْهُ الْمَبْرُوكَ الْكَلِيلَ لَكَجُنْفُرٌ بِعَيْنِكَ الْعَيْنِ یہ مسلمانوں کی سیاست بذرخواست کو ان جو ہڈی ہے جو  
کوئی بخوبہ کر ان اکو اس سیاست۔ یاد رکھوں گے کہ وہاں ہم نہ کر کیتیا تھی کہ جسٹے یا کیوں جسے  
کوئی وہاں بخوبہ بخیر اکو کھوڑوں گئی تھی، وہ جسے باعث ہو ساختہ سیاست، وہاں آجیا ہو سول اللہ عزیزا  
کی اس قیمتی ایجادیں اکو اکو ایجادیں مختصر ہے مخدود تریست شانی اکو ملی ہیز، ملکہ قیوبہ روزہ نہ فخرے

الَّذِينَ يَغْضُبُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ وَلِلَّهِ الَّذِينَ  
أَنْتَعْنَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْوَعَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ  
الَّذِينَ يَنَادُونَكَ مِنْ كُلِّ رَأْيٍ اَلْحُجَّرُ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ ۗ  
وَلَوْا نَهْرٌ صَبَرُوا حَتَّىٰ عَسْرَجَرَ الْيَهْرَ كَمَا نَحْنُ خَيْرٌ اَللهُمْ وَاللهُ عَفُورٌ  
وَعَلَيْهِمْ حِسْبٌ وَاحْتَىٰ عَسْرَجَرَ الْيَهْرَ كَمَا نَحْنُ خَيْرٌ اَللهُمْ وَاللهُ عَفُورٌ  
وَعَلَيْهِمْ حِسْبٌ ۝ يَا ايُّهُمُ الَّذِينَ امْتُوا لَنَ جَاءَكُفُرٌ فَاسْتَقْسِمُ بَيْنَنَا فَتَبَيَّنُوا اَنَّ  
نَصْبِيُّو اَقْوَى مَا تَجْهَهَا الْهُنَّمَةُ فَتَصْبِحُ خَوَاعِلٍ مَا فَعَلُلُهُ نَذِرِيْمَانٌ ۝ وَاعْلَمُو اَ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ أَصْوَاتَهُمْ جَهَنَّمَ رَسُولِ اللَّهِ وَلِلَّهِ الَّذِينَ اَنْتَعْنَى  
شَفَاعَةً وَالْعِزْمَةُ عِنْدَهُمْ ۝ بَلْ هُمْ لَوْكَبُونَ دُهْرَ بَدْرَتْ كَرَانَ تَعْبِرُهُمْ غَدَىٰ اَللهُمْ طَلِيلٌ ۝ هُمْ لَوْكَبُونَ  
جَهَنَّمَ وَلَكَمْ اَنْتَعْنَى اَنْ خَالِصٌ تَعْقِيٰ ۝ وَبَرِيزَهُمْ حَاطِرٌ ۝ جَهَنَّمَ حَاطِرٌ ۝ مَطْرَتٌ =  
بَدْرَهُمْ اَخْرَجَهُمْ اَنْتَعْنَى ۝ يَكْفُرُونَ كَمَا نَحْنُ اَنْتَعْنَى اَلْحُجَّرُ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ هُمْ لَوْكَبُونَ تَوْبِرِيَا  
رَسُولِ اللَّهِ اَكْلَوْدَانَ سَعْيَ بَحْرَاتْ شَرَطَهُمْ بَكَيْ ۝ كَمْ بَكَيْهُمْ بَكَيْ ۝ هُمْ بَكَيْ ۝ وَلَوْا اَلْهُمْ حِسْبٌ ۝  
خَلِيٰ عَسْرَجَرَ الْيَهْرَ كَمَا نَحْنُ ۝ خَلِيٰ عَسْرَجَرَ ۝ بَرِيزَهُمْ كَمْ اَنْتَعْنَى ۝ كَمْ بَعْدَهُمْ حَاطِرٌ ۝  
اوْسَ جَهَنَّمَ حَاطِرٌ وَزَجَاتٌ ۝ بَرِيزَهُمْ كَمْ لَوْكَبُونَ دُهْرَهُمْ تَعْبِرُهُمْ ۝ قَوْبَهُمْ كَرَانَهُمْ ۝ وَلَكَمْ اَنْتَعْنَى  
تَعْبِرَتْ اَنْتَعْنَى ۝ بَلْ سَيْخَاهُ مَطْرَتَهُمْ كَرَانَهُمْ ۝ سَيْخَاهُمْ مَطْرَتَهُمْ ۝ حَدَّتْ سَيْخَاهُمْ بَدْرَهُمْ ۝  
سَيْخَاهُمْ بَدْرَهُمْ ۝ وَلَكَمْ اَنْتَعْنَى اَنْتَعْنَى ۝ جَاءَكُلُّ مَلَائِكَةٍ بَيْنَهُمْ اَنْتَعْنَى ۝ اَنْتَعْنَى اَنْتَعْنَى ۝  
شَرِيٰ تَحْسَدَهُمْ ۝ لَلَّىٰ كَافَرَهُمْ اَنْتَعْنَى ۝ اَسْرَهُمْ خَافَهُمْ اَنْتَعْنَى ۝ وَلَهُمْ كَوَافِرَهُمْ اَنْتَعْنَى ۝  
بَنْ خَرَكَانَهُمْ ۝ اَنْ شَبَّيَتْ اَنْتَعْنَى اَنْتَعْنَى اَنْتَعْنَى اَنْتَعْنَى ۝ خَدَّهُمْ جَدَّهُمْ كَمْ قَوْسَ بَيْنَهُمْ بَيْنَهُمْ  
بَيْنَهُمْ بَيْنَهُمْ ۝ خَلِيٰهُمْ اَنْتَعْنَى ۝ دَسَمَهُمْ ۝ بَدْرَهُمْ دَسَمَهُمْ ۝ خَلِيٰهُمْ بَدْرَهُمْ ۝ خَلِيٰهُمْ دَسَمَهُمْ ۝  
آيَهُ كَرَسْكَهُمْ بَزَولَهُمْ ۝ بَلْ كَهُمْ خَنْدَرَهُمْ ۝ اَلَّهُمْ طَلَالَهُمْ ۝ بَلْ كَهُمْ دَهْنَهُمْ ۝  
وَصَوْلَهُمْ كَهُمْ حَاطِرَهُمْ ۝ دَسَمَهُمْ خَرَوْسَ زَنَادَهُمْ ۝ بَلْ كَهُمْ خَرَدَهُمْ دَلِيدَهُمْ ۝ نَهَهُتْ كَهُمْ

أَنْ فِيمَا رَسُولُ اللَّهِ لَمْ يُطِعْكُمْ فِي كُثُرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعِنْتُمْ وَ  
لِكُنَّ اللَّهُ حَذِيبًا لِّيَنْكُو إِلَيْهِمْ وَرَتِينَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَلَكُنَّ إِلَيْكُمْ  
الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْعِصْيَانُ أَوْلَئِكَ هُوَ الرَّشِيدُونَ فَضَلَّا  
مِنَ اللَّهِ وَنَعْمَةً مَّا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ حَلِيمٌ وَلَكُنْ طَائِقَتُمْ مِّنَ

آن اخدر انداخته. سوپرول دلید و سوپرولیک بوز، تم رورایی تیستهای اس کمک گو و گلدن جیم بیمه در ای تمس  
آفل کرد خاطر داشت که او هم میشه منوره توست دلکه و این پیغم طالع موشه که تم حمل هم چیزی  
اسلام پدید میشه. خنز قوزه خالد بی دلید تحقیقات خاطر داشت که کوکر تحقیقات دارای پانچ تولد که کوک  
مرض تم حمل هم کمل طور ایشان پنجه هفت دلکم. بخطه دلکل اخدر بخواه که تم اهل قیاده آئے  
پاد بی کریم صل ایش طبله دلکل نهیه. حربا غلی نهیه هازل بی آیه کریم و افکلوا لقی فیصله متوسل الله  
بوز زخم که قیمه خز بخواه موجود دلکبر خدار چند سه آیه این محاالت دفعه ای نهیه ای. ایش تعالی بخواه گم  
اصل حالات پنجه سلطان کران. بیو بخوبیه تجیه خاطر دید و گاهه سزده نفت. لبم لمحک خشم ای  
زده چه سر کرو گم خلاف شو سعادت اخدر بخواه آیه آن شد دنیوی محاالت چند سه قیاده بی طبل که تم کران  
دنیوی سعادت اخدر پایه ایور بیه گی سوالت کیا به. لکن متعاقن بیکنون قن الامر لعنه ایه داریا که  
بد نهیم کیم آسان که گیر کاه گم خرم جنونه ایان. قیمه سیست مراحت کران لبم سیست دلو قیمه سنت  
ظرر. و لکنی لکن سیست ایست متعاقن لکن کم و لکن ایست المقررة الانوثی والمعیان یعنی  
ایش تعالی آن بخواه دهد بخوبیه. حربا پنهانیه که ایمان کامل بست که ایوه عذاب محاصل کرن  
کوزن قدمه بیک اخدر مر غوب = پندیده. کفر دهن من یعنی کله کبر و بی سلطان گوش بخز کرن قیمه  
غزت سه سه بیه پر خود و قیمه خلاش آسان بی کریم صل ایش طبله دلکل سزده خاصه دی محاصل  
که ک اولیاک هموالیتینه ختنه هایان ایم تجیل ایما کیک دلکه و بیه پر و بخربام را ایش پنجه  
هفلل ایش قیمه قیمه هنده بیه داریم بده. غسل سیست ده مریانی سیست دکله هنده بخوبیه ایش تعالی بخواه

الْمُؤْمِنُونَ أَقْتَلُوا فَأَصْلِحُوا وَإِنَّمَا قُلْنَا بِغَيْرِ إِحْدَى هُمْ أَعْلَمُ  
الْأُخْرَى فَقَاتَلُوا الَّتِي تَبَغَّى حَتَّى يَقُولَ إِلَى أَمْرِ رَبِّهِ كَيْفَ قَاتَلَ  
فَأَصْلَحُوا إِيمَانَهُمْ بِالْعَدْلِ وَأَقْسَطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ  
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ لَخُودُهُمْ قَاتَلُوا إِيمَانَهُمْ أَخْوَيْهِمْ وَأَنْعَوْهُمْ لَعْنَكُمْ  
يُوَزِّعُهُمْ رَحْمَةً يَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتَأْنُوا إِذْ عَزَّزُوكُمْ  
بِرَحْمَةِ رَبِّكُمْ يَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتَأْنُوا إِذْ عَزَّزُوكُمْ  
بِرَحْمَةِ رَبِّكُمْ فَوْرَمْ عَزَّى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا فَسَاءَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَسْأَءَ عَنِّي أَنْ يَكُونَ خَيْرًا

سے زادہ ان دی سلطنتی میں شریعتیں اتنا کیا جائیں کہ  
پختہ اندھا تک الکلیں فضیلتوں تکن خلیلیں ایں امیرulloh سے ہرگاہ بالکل منزہ ہے جو اپنے  
دن لانے کرنے پڑے تو ان سے لسیج ہے جو اپنے نہ کر سووے۔ لسیج ہرگاہ کوہوئے  
اندر، اکھ جاتھے تھیں جو اس پیشہ زندگی کر رہے تو اسی زندگی کر دیں اس عاصی سے مقابلہ ہے جو  
تم رجوع کرنے والے سوں ٹھوس گئی۔ فتنہ مددت کا نصیحتہ اتنا کہلیں واقع نکلوں ان اللہ کیتھیں  
اللیطیقیں میں ہرگاہ سو عاصی سوونی دل کرے پر رجوع کرنے والے سوں ٹھوس گئی۔ اور کرو  
کیں خراصلح عدل و انصاف سے پر کیوں ہے حاصل اور عدل و انصاف خیال قدمہ ان بے شک  
اندھا تعالیٰ اس پر عدل کرنے پڑا ہے۔ اس لس قبیر املاک تھم کو ایسکے پڑے۔ خدا کر لے  
اللہ کیتھیں اتنا کیا  
اسد سہ پانچ دوسرے مائے مائے۔ میں اندر بھرے اسٹرالیا فی الدین نسب سخنیہ اکھ۔ میں کرو جو  
اصلاح پڑے میں پانچ خزو۔ میں کرو راست تعالیٰ اس کا سبھی ہر طرف اوری کرہ اس پا اتفاقی چنان کام  
لکھ اندر بخھ توہ پیغمبر تھم کرہ یا ایسا کہیں اتنا کیا اتنا کیا اتنا کیا اتنا کیا  
رسانیں کا اس فر دران پیغمبر اسان = خلیل کرن خلیل کیں یا کیوں اسی تھم و لکھ اسی عنیں یا اسکی  
لکھ لیکن خیروں اقتہنیں شاید اسکی خلو کرو یعنی ہم و خود نے میں کسی خلو پر جو ان کرہ بخڑے

قَنْهُنَّ وَلَا تَنْهِمُ وَالْفَسْكُوْ وَلَا تَنْبِرُ وَإِلَيْكُ الْأَقْلَابُ يُلْسَ الْإِسْمُ  
الْفَسْقُ يَعْدَدُ الْإِيمَانَ وَمَنْ لَمْ يَدْعُ فَأُولَئِكَ هُوَ الظَّالِمُونَ ⑩  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آتُوكُمُ الْحِكْمَةَ إِذَا مِنَ الظُّنُنِ إِنَّ بَعْضَ الظُّنُنِ  
إِنَّهُ قَرَاءَةٌ وَالْمُجْسَمُ وَالْمُغْتَبُ بَعْضُكُمْ يَعْصُمُ بَعْضًا إِيمَانُ أَحَدِهِمْ لَا يَأْكُلُ  
لَحْمَ أَخِيهِ وَمِنْ أَنْفُسِهِ هَمْبُودًا وَأَتَقْوُ اللَّهَ أَنَّ اللَّهَ تَوَكِّلُ رَجِيمٌ ⑪

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّنْ ذِكْرٍ وَأَنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شَعُوبًا وَقَبَائلَ  
لِتَعَارِفُواٰ قُرْآنَ الْكَرِيمَ كُوِّحْدَنَ اللَّهِ أَنْقَسْخَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ حَمْيَرٌ ⑤  
قَالَتِ الْأَعْرَابُ امْكَنْ قَلْ لَمْ نَرْؤُ مِنْنَا وَلِكُنْ قُولُواٰ أَسْلَمْنَا وَلَمْ نَا  
يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ قَرْآنٌ يُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يُلِيشُكُمْ

قَنْ أَعْلَمُ الْكُفَّارُ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ حَمِيمٌ<sup>۱۰</sup> إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ  
أَمْتَوْأَيْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَهَدُوا بِاِيمَانَهُمْ  
أَنْفُسُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ<sup>۱۱</sup> قُلْ  
أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ يَعْلَمُ بِمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ وَكُلُّهُ ذِكْرٌ مَّا فِي عَلَيْهِ<sup>۱۲</sup> يَعْلَمُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا  
قُلْ لَا إِنْهَا كُوَافِرُ اِسْلَامٍ كُوَافِرُ بَلْ اللَّهُ يَعْلَمُ عَلَيْكُمْ أَنْ

خُرَابِكُمْ وَمَطْرَأَهُمْ فَإِنْ أَطْعَمُوكُمْ لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَكُمْ فَهُوَ أَعْلَمُ  
فِي إِيمَانِكُمْ وَإِنْ يُغْرِيَنَّكُمْ بِمَا فِي الْأَرْضِ فَمَا تَرَكُمْ  
لَهُمْ إِنْ هُمْ بِهِمْ بَرِيئُونَ مَنْ يَكْفِي لَهُمْ بِمَا فِي الْأَرْضِ  
أَنْ يَعْلَمَهُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكُلُّهُ ذِكْرٌ مَّا فِي عَلَيْهِ<sup>۱۳</sup> يَعْلَمُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا  
سَبِيلَكُمْ وَلَا يَجِدُوكُمْ قُلْ أَنْتُمُ الْمُعْذِلُونَ<sup>۱۴</sup> إِنَّمَا يَعْلَمُ  
مَوْلَانِكُمْ كُلُّهُمْ جَهَنَّمُ وَمَطْرَأَهُمْ<sup>۱۵</sup> قُلْ كُمْ أَنْ يَعْلَمُونَ  
خُرَابِكُمْ وَمَطْرَأَهُمْ وَمَا تَرَكُمْ<sup>۱۶</sup> قُلْ أَنْتُمُ الْمُرْسَلُونَ<sup>۱۷</sup> إِنَّمَا يَعْلَمُ  
بِمَا فِي إِيمَانِكُمْ لَكُمْ إِيمَانُكُمْ وَلَا يَعْلَمُونَ<sup>۱۸</sup> إِنَّمَا يَعْلَمُ  
أَنَّمَا يَعْلَمُ حَلَقُكُمْ لَمَّا دَعَكُمُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي إِيمَانِكُمْ<sup>۱۹</sup> قُلْ أَنْتُمُ  
أَسْلَامٌ قَوْلُكُمْ أَنْ قَوْلُكُمْ لَمَّا دَعَكُمُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي إِيمَانِكُمْ<sup>۲۰</sup>

**هَذِهِ كُلُّ الْأَيَّمَكُنِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ بِصَاحِرِ الْمَعْلُومِ ۝**

سیناں پر ایسا کہا تھا۔ جو ہر سالہ سیناں میزدہ گئتا تھا۔ جس فرمادی کو یاد سول اٹھاے تو کوئی پیغام نہ تعاون پڑے۔ مسلمان ہبہ نہ سوتتے۔ احسان قبیل نظر کر کر تو ہزار گئے تھے، جنہوںہ اسلام نہ سوت کیا۔ لیکن: فائدہ نہ سوتے۔ ہرگز اسلام نہ سوت کیا۔ ضرروں میں۔ جو گاہ جسے چند آجھوں مکالمہ مخوبہ کیک تھے اور اس ستر تو ہے پائیں۔ دنیوی لمحے کر جب کیا پائے۔ مغل و قیدہ تھے، یوں مدد تو ہے پائیں۔ مسیحیوں احسان تھاں کوہ شخص بھل یکدی خدا تعالیٰ ستر تو ہے پیغمبہ بدستتے۔ یہاں احسان کی ہے۔ اسے ایساں اگئے تھے۔ ہر گاہ جسے یہ زوراں مسموں رائی اللہ یاعلماً غیبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ بِصَاحِرِ الْمَعْلُومِ شُعَّلُوْنَ۔ یکل اللہ تعالیٰ ملک زوراں آسمان۔ یہ زمانی ہزارہ یہ شیدہ کہا۔ جو ملک ملکت، پیمان دار و میرے ہے جو کران پھرود۔ اسی مذہب دی ہے تو ہے کو اے۔ اسی مذہب کو اپنے منجز کرنے کرتے اندر کیا کیا فائدہ پڑے۔

